اشاعت کا
۴۲ واں سال

روزنامہ
آفاق
سرینگر
Daily Afaaq Srinagar
بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

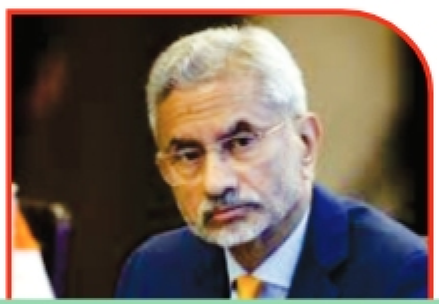

8 اسلامی ممالک کا اتحاد امریکہ اور اسرائیل کے تزویراتی مفادات کے لئے خطرہ
7 آئی پی ایل: رشبھ پنت اور کے ایل راہل کے درمیان ہوگا دلچسپ مقابلہ
3 دنیا میں عالمی نظم کی جمہوریت کا مشاہدہ کیا جارہا ہے

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq
Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279
RNI NO: 43732/85 Wednesday 01 April 2026
ESTABLISHED IN 1985
01 اپریل 2026ء بمطابق 12 شوال المکرم 1447ھ بدھ وار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 78 صفحات 8 قیمت 3 روپے

عالمی سپلائی چین میں رکاوٹیں پوری انسانیت کی ترقی میں رکاوٹ بنتی ہیں، مودی

ہندوستان اب سیمی کنڈکٹر ویلیو چین کے ہر مرحلے

پر ڈیزائن اور مینوفیکچرنگ کی صلاحیتیں پیدا کر رہا ہے

احمد آباد/۳۱مارچ (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کے روز یہاں سانند میں 'کینس ٹیکنالوجی' کے سیمی کنڈکٹر پلانٹ کا افتتاح کیا اور کہا کہ یہ ایک مضبوط سیمی کنڈکٹر ایکو سسٹم بنانے کی سمت میں ایک تاریخی قدم ہے جو ہندوستان کے خود انحصاری (آتم نربھرتا) کے سفر کو تقویت دیتا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یہ فخر کی بات ہے کہ ایک ہندوستانی کمپنی نے سیمی کنڈکٹر چپ بنانے کے شعبے میں قدم رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کمپنی اب عالمی سیمی کنڈکٹر سپلائی چین کا حصہ بن گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا "یہ ایک شاندار شروعات ہے۔ آنے والے دنوں میں، کئی ہندوستانی کمپنیاں عالمی تعاون کے ذریعے دنیا کو مضبوط سیمی کنڈکٹر سپلائی چین فراہم کریں گی۔" مسٹر مودی نے کہا کہ آج کی یہ کامیابی دراصل 'میک ان انڈیا، میک فار دی ورلڈ' (ہندوستان میں بناؤ، دنیا کے لیے بناؤ) کے منتر کو شرمندہ تعبیر کرتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ پلانٹ کیلیفورنیا میں قائم ایک کمپنی کو 'انٹیلیجنٹ پاور ماڈیولز' سپلائی کر رہا ہے اور اس کی پیداوار کا بڑا حصہ پہلے ہی برآمد کے (بقیہ۶پر)

رواں سال 25000 آسامیاں کی بھرتی کیلئے سرکار پرعزم، وزیر اعلیٰ

آسامیوں کی بھرتی کے عمل کو شفاف اور مقررہ وقت پر یقینی بنانے کیلئے کوشاں

2025-26 میں 18000 کروڑ روپے سے زیادہ واجبات کی ادائیگی

جموں/۳۱مارچ (ایجنسیز) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو کہا کہ حکومت رواں سال 25000 آسامیاں بھرنے کیلئے پرعزم ہے۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ حکومت مالی سال 2025-26 کے دوران 18,000 کروڑ روپے سے زیادہ کی ادائیگی کے ساتھ ٹھیکیداروں اور ریٹائرڈ ملازمین کے واجبات سمیت اپنی مالی ذمہ داریوں کو باقاعدگی سے صاف کر رہی ہے۔ قانون ساز اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کے روز کہا کہ حکومت سال کے دوران 25000 اسامیوں کو پر کرنے کے اپنے عزم پر پختہ ہے۔ اس سیشن کے دوران اس معاملے پر کئی بار تبادلہ خیال کیا گیا ہے، بشمول ایل جی کی تقریر، بجٹ اور گرانٹس پر بحث کے دوران۔ انہوں نے ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ حکومت بھرتی کے عمل کو شفاف اور مقررہ وقت پر یقینی بنانے کیلئے کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقت کی پابندی کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اس عمل کو جلد بازی میں کیا جائے، جس کے نتیجے میں معاملہ عدالتوں تک پہنچ جائے اور کارروائی رک (بقیہ۶پر)

آج سے سکولوں کے نئے اوقات کار پر عملدرآمد ہوگا، ڈائریکٹوریٹ آف سکول ایجوکیشن

سرینگر/۳۱مارچ/ (آفاق نیوز) ڈائریکٹوریٹ آف سکول ایجوکیشن کشمیر نے یکم اپریل سے کشمیر ڈویژن میں تمام سرکاری اور تسلیم شدہ نجی اداروں کے سکولوں کے اوقات میں نظرثانی کا حکم جاری کیا۔ جبکہ ضلع سری نگر اور کشمیر ڈویژن کے دیگر علاقوں کی میونسپل حدود سے باہر آنے والے اسکولوں کے اوقات صبح 9:30 بجے سے دوپہر 3:30 بجے تک ہوں (بقیہ۶پر)

منشیات کا بحران سنگین، 70 ہزار نوجوان متاثر حکومت کا اعتراف، انسدادِ منشیات اقدامات تیز

سرینگر/۳۱مارچ (آفاق نیوز ڈیسک) جموں وکشمیر اسمبلی میں آج منشیات کے بڑھتے ہوئے استعمال کے مسئلے پر ایک اہم بحث کے دوران حکومت نے اعتراف کیا کہ یونین ٹیریٹری اس وقت منشیات خصوصاً ہیروئن کے استعمال کی سنگین لہر سے متاثر ہے، جس نے خطے کے نوجوان طبقے کو شدید سماجی (بقیہ۶پر)

حقیقی امن کمزوری نہیں بلکہ ثابت قدمی اور حوصلے کا نام، لیفٹیننٹ گورنر

'وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں آج ہندوستان مضبوطی کے ساتھ کھڑا ہے'

بہتر مستقبل کے لئے لوگوں کے درمیان فاصلے کم کرنے

اور مختلف ثقافتوں، نظریات اور تجربات کو سمجھ کر اعتماد کو فروغ دینا ہوگا

جموں/۳۱مارچ / (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کے روز جموں میں ایس ایس جین سبھا کی جانب سے مہاویر جینتی کے موقعہ پر منعقدہ خصوصی تقریب "مہاویر جنم کلیانک" میں شرکت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اس موقعہ پر سب کو مبارک باد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے خطاب میں بھگوان مہاویر کی اہنسا اور انیکانت واد کی تعلیمات پر بات کی اور انہوں نے کہا کہ آج کی دنیا کو ہمدردی، امن اور بھائی چارے کی اشد ضرورت ہے۔ اس لئے صحیح عقیدہ، علم اور عمل کو اپنانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، "وزیر اعظم نریندر مودی جی کی قیادت میں آج ہندوستان مضبوطی کے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے ایک طاقتور قوم کی بنیاد رکھی ہے جو دنیا کو یہ پیغام دے رہی ہے کہ حقیقی امن کمزوری نہیں بلکہ ثابت قدمی اور حوصلے کا نام ہے اور یہ وقت پل بنانے کا ہے، میدان جنگوں کا نہیں ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ عالمی تنازعات اور کشیدگی کے ماحول میں انسانیت کو بھگوان مہاویر کی تعلیمات سے سبق حاصل کرنا چاہیے جو دیرپا امن اور مضبوط بھائی چارے کو فروغ دیتی ہیں۔ انہوں نے کہا، "حقیقی ترقی ذمہ داری اور کسی کے اعمال کی جوابدہی سے ہوتی ہے۔ بہتر مستقبل کے لئے ہمیں لوگوں کے درمیان فاصلے کم کرنے اور مختلف ثقافتوں، نظریات اور تجربات کو سمجھ کر اعتماد کو فروغ دینا ہوگا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ بھگوان مہاویر نے خود شناسی اور انفرادی تبدیلی پر توجہ مرکوز کی اور نظم وضبط، ایمان اور بیداری سے متعلق اُن کی تعلیمات (بقیہ۶پر)

ریزرویشن پالیسی پر کابینہ سب کمیٹی کی رپورٹ ایل جی کی منظوری کی منتظر، سکینہ ایتو

سرینگر/۳۱مارچ (یو پی آئی) جموں وکشمیر کی وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے منگل کے روز ایوان میں بتایا کہ ریزرویشن پالیسی سے متعلق کابینہ سب کمیٹی کی تیار کردہ رپورٹ اس وقت لیفٹیننٹ گورنر کی منظوری کی منتظر ہے۔ وزیر نے کہا کہ رپورٹ حکومت کو پہلے ہی پیش کی جا چکی ہے اور اب یہ متعلقہ مجاز (بقیہ۶پر)

شوپیاں میں پولیس کانسٹیبل کی گولی لگنے سے موت ساتھی کی بندوق غلطی سے چلی

سری نگر/۳۱مارچ / جے کے این ایس / حکام نے منگل کو بتایا کہ شوپیان ضلع میں ایک پولیس کانسٹیبل نے پیر کے روز ایک حادثاتی آتشیں اسلحے کے واقعے میں زخمی ہونے کے بعد اپنی جان گنوا دی۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ 36 سالہ پولیس کانسٹیبل نور پورہ، شوپیاں کا رہنے والا ہے، اتوار کو زخمی ہوا تھا۔ کانسٹیبل کو ابتدائی طور پر شوپیاں (بقیہ۶پر)

حکومت جموں وکشمیر میں تعلیمی ماحول کو مضبوط بنانے کا عزم رکھتی ہے۔ سکینہ ایتو

'ہائی اور ہائیر سیکنڈری سکولوں میں ووکیشنل اور سکل بیسڈ ٹریڈز متعارف'

جموں/۳۱مارچ / (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے تعلیم سکینہ ایتو نے آج ایوان کو بتایا کہ حکومت جموں وکشمیر میں تعلیمی ماحول کو مضبوط بنانے کا پختہ عزم رکھتی ہے، بالخصوص گورنمنٹ سکولوں میں ہر قسم کی سہولیات قائم کرنے پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ وزیر موصوفہ نے یہ بات آج ایوان میں قانون ساز خورشید احمد شیخ کے سوال کے جواب میں کہی، جو نئے مضمون کے تعارف کے بارے میں تھا۔ انہوں نے بتایا کہ جنرل (بقیہ۶پر)

کشمیر یونیورسٹی کی تحقیق میں پانچ ہمالیائی جھیلیں 'انتہائی خطرناک' قرار، وزیر اعلیٰ

تقریباً 2704 عمارتیں، تقریباً 15 بڑے پل، سڑکوں کے حصے اور کم از کم

ایک ہائیڈرو پاور پروجیکٹ سیلاب کی صورت میں متاثر ہوسکتا ہے

سری نگر/۳۱مارچ (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو کہا کہ کشمیر ہمالیہ میں کم از کم پانچ برفانی جھیلوں میں برفانی جھیل کے سیلاب (جی ایل او ایف) کے لیے "بہت زیادہ حساسیت" ہے، حالانکہ وہ فوری طور پر غیر مستحکم نہیں ہیں۔ اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے، عبداللہ نے کہا کہ ایک ابتدائی جغرافیائی تجزیہ کیا گیا تھا تاکہ گلیشیائی جھیلوں کے نیچے کی دھارے کی نمائش، گاندربل، شوپیاں اور کولگام جیسے اضلاع میں ممکنہ سیلابی راستوں کے ساتھ رہائش گاہوں اور اہم انفراسٹرکچر کی نشاندہی کی جاسکے۔ یہ مطالعہ حال ہی میں کشمیر یونیورسٹی کے ذریعہ کیا گیا تھا، جو جرنل آف گلیشیالوجی میں شائع ہوا تھا، جس میں ہائیڈرو جیومورفک اشارے جیسے جھیلوں کی توسیع کی شرح، ڈیم کے استحکام اور آس پاس کے حالات کا استعمال کرتے ہوئے 155 برفانی جھیلوں کا جائزہ لیا گیا۔ تحقیق کے مطابق، تقریباً 2704 عمارتیں، تقریباً 15 بڑے پل، سڑکوں کے حصے اور کم از کم ایک ہائیڈرو پاور پروجیکٹ برفانی جھیل کے پھٹنے والے سیلاب کی (بقیہ۶پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے جموں وکشمیر کلچر فیسٹول کا اِفتتاح کیا

'نوجوان نئے خیالات اور اِختراعات کو فروغ دیں'

'جموں وکشمیر کی ثقافت اور روحانی ورثہ روشن مستقبل کی تشکیل میں اہم کردار اَدا کرے گا'

جموں/۳۱مارچ / (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کے روز اس بات پر زور دیا کہ جموں وکشمیر کی ثقافت اور روحانی ورثہ سب کے لیے ایک روشن مستقبل کی تشکیل میں اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا، "جموں کی سرزمین روایات سے بھری ہوئی ہے۔ ڈوگری گیت زندگی کے اَقدار کو جنتے ہیں، دستکاری تجربات کو سموئے ہوئے ہے اور فنون میں عقیدت بھری ہوئی ہے، یہ ہماری زندہ وجاوید میراثیں ہیں جو نئی زندگی کا احساس دلاتی ہیں۔" (بقیہ۶پر)

بارہمولہ میں سب سے زیادہ بارش، کشمیر میں درمیانی سے شدید بارش

2 اپریل تک دوپہر کے بعد کہیں کہیں ہلکی بارش یا برف باری متوقع

سری نگر/۳۱ مارچ (یو این آئی) جموں کشمیر کے مختلف علاقوں میں گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران درمیانی سے شدید بارش اور گرج چمک کے ساتھ بوندا باندی ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق کشمیر کے بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری بھی ہوئی، جس کے باعث سری نگر۔ لیہ شاہراہ ٹریفک کے لیے بند کردی گئی۔ اعداد وشمار کے مطابق سب سے زیادہ بارش بارہمولہ میں 73.0 ملی میٹر ریکارڈ کی گئی، جبکہ پونچھ میں 68.5 ملی میٹر اور راجوری میں 52.0 ملی میٹر بارش ہوئی۔ کشمیر ڈویژن کے اندر، سری نگر میں 31.6 ملی میٹر بارش ہوئی، جب کہ قاضی گنڈ (48.6 ملی میٹر)، پہلگام (36.8 ملی میٹر)، کپواڑہ (40.8 ملی میٹر)، اور کوکرناگ (35.5 ملی میٹر) سمیت دیگر اسٹیشنوں پر بھی درمیانی بارش ریکارڈ کی گئی۔ کشمیر ڈویژن میں، کئی مقامات پر کم از کم درجہ حرارت معمول سے 1-0 ڈگری سیلسیس زیادہ رہا، جب کہ جموں ڈویژن میں، کئی مقامات پر کم از کم درجہ حرارت معمول سے 3-1 ڈگری سیلسیس کم رہا۔ کشمیر ڈویژن میں سب سے کم سے کم درجہ حرارت گلمرگ میں 0.7- ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جب کہ جموں ڈویژن میں سب سے کم درجہ حرارت بھدرواہ میں 8.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جموں و (بقیہ۶پر)

میٹرو منصوبوں کی ڈی پی آر کو

حتمی شکل دے کر جائزے کے لیے حکومت ہند کو پیش

جموں/۳۱مارچ (ایجنسیز) عمر عبداللہ نے منگل کے روز کہا کہ مجوزہ میٹرولائٹ پروجیکٹ فی الحال صرف جموں میں بن تالاب سے باری برہمن تک محدود رہے گا، جس میں مجموعی طور پر 22 اسٹیشن شامل ہوں گے۔ انہوں نے یہ بات رکن اسمبلی موہن لال کے ایک سوال کے جواب میں کہی، جس میں تیزی سے شہری آبادی میں اضافے، بڑھتے ٹریفک بوجھ، روزانہ سفر کرنے والوں کی تعداد اور اکھنور کی اسٹریٹجک اہمیت کے پیش نظر اسے میٹرولائٹ نیٹ ورک میں شامل کرنے کی امکانات کے بارے میں پوچھا گیا تھا۔ اس پر وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ موجودہ منصوبہ صرف بن تالاب سے باری برہمنہ تک کے شہری کوریڈور تک محدود ہے اور اکھنور اس میں شامل نہیں ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ جموں شہر کے لیے تفصیلی زمینی سروے، ٹریفک اسٹڈی، فیزیبلٹی تجزیہ اور ڈی پی آر کی تیاری کا کام رائٹس لمیٹڈ کے ذریعے مکمل کیا جا چکا ہے۔ ڈی پی آر میں الائنمنٹ پلاننگ، 2035 تک روزانہ تقریباً 2.84 لاکھ مسافروں کا تخمینہ، لاگت، زمین کی ضرورت، ماحولیاتی وزلزلہ جاتی پہلو اور مالیاتی ڈھانچہ شامل ہیں۔ سری نگر شہر کے منصوبے کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ این ٹی ای ایس لمیٹڈ کے ذریعے تفصیلی ٹوپوگرافیکل سروے، ٹریفک اور مسافروں کا تخمینہ، انجینئرنگ (بقیہ۶پر)

گاندربل میں انسداد دہشت گردی اوپریشن کے دوران گولیوں کا تبادلہ

علاقے کا محاصرہ جاری: دفاعی ترجمان

سرینگر/۳۱مارچ (یو پی آئی) وسطی ضلع گاندربل کے آرہامہ گاوں میں منگل کی شام سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے مابین گولیوں کا تبادلہ ہوا ہے۔ دفاعی ترجمان نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ سیکورٹی فورسز نے ایک وسیع علاقے کو سیل کر کے ممکنہ فرار ہونے کے راستوں پر پہرے بٹھادئے ہیں۔ یو پی آئی کے مطابق گاندربل کے آرہامہ گاوں میں منگل کی شام سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے مابین کافی دیر تک گولیوں کا تبادلہ ہوا جس کے بعد سیکورٹی فورسز نے کئی علاقوں میں پہرے بٹھادئے ہیں۔ سری نگر نشین دفاعی ترجمان نے ایکس پر جانکاری فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ مخصوص خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر فوج اور جموں وکشمیر پولیس نے گاندربل کے آرہامہ علاقے میں تلاشی آپریشن شروع کیا۔ انہوں نے کہا کہ سرچ آپریشن کے دوران سیکورٹی اہلکاروں نے مشکوک نقل وحرکت محسوس کی۔ اہلکاروں نے جب مشتبہ افراد کو رکنے کا انتباہ دیا تو دہشت گردوں نے اچانک فائرنگ شروع کردی، جس کے بعد سیکورٹی فورسز نے بھی جوابی کارروائی کی۔ ذرائع کے مطابق اضافی فورسز کو حساس مقامات پر تعینات کر دیا گیا ہے، جبکہ علاقے کے داخلی وخارجی راستوں پر پہرے بٹھا دئے گئے ہیں۔ آخری اطلاعات موصول ہونے تک علاقے میں (بقیہ۶پر)

این سی ممبران کا اسمبلی میں سیکیورٹی ہٹائے جانے کے خلاف احتجاج

سیکیورٹی صورتحال سنگین، اسے ہلکے میں نہیں لیا جاسکتا: اسپیکر

سرینگر/۳۱مارچ (ایجنسیز) جموں وکشمیر اسمبلی میں منگل کے روز اُس وقت ہلچل دیکھی گئی جب نیشنل کانفرنس (این سی) کے ممبران اسمبلی نے سرینگر میں پارٹی ہیڈکوارٹر کی سیکیورٹی ہٹائے جانے اور ان کے ذاتی حفاظتی دستوں کی واپسی کے خلاف احتجاج کیا۔ اراکین نے اس فیصلے کو ''غیر منصفانہ'' اور ''خطرناک'' قرار دیتے ہوئے حکومت سے فوری نظرثانی کا مطالبہ کیا۔ این سی ایم ایل ایز ایوان میں نعرے بازی کرتے (بقیہ۶پر)

توی ندی میں ڈوبنے والے تین لڑکوں کی لاشیں برآمد

لیفٹیننٹ گورنر کا اظہارِ افسوس

جموں/۳۱مارچ (یو این آئی) جموں وکشمیر پولیس اور این ڈی آر ایف کی مشترکہ ٹیم نے شہر کے مضافاتی علاقے ناگروٹا میں توی ندی میں ڈوبنے والے تینوں لڑکوں کی لاشیں برآمد کر لی ہیں۔ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ناگروٹا میں توی ندی میں پیش آئے اس المناک واقعے میں تین قیمتی جانوں کے زیاں پر گہرے دکھ اور رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے سینئر افسران سے فون پر بات چیت کی اور جاری تلاشی و بچاؤ مہم کی تفصیلات حاصل کیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ نوجوانوں کا اس طرح چلے جانا انتہائی دل دہلا دینے والا ہے۔ غمزدہ خاندانوں کے ساتھ میری گہری ہمدردی ہے۔ اس مشکل گھڑی میں ہم ان کے ساتھ مکمل یکجہتی کے ساتھ کھڑے ہیں۔" پولیس کے مطابق، یہ تینوں لڑکے 29 مارچ کو شام تقریباً 5 بجے ناگروٹا کے سینک اسکول کے قریب توی ندی میں ڈوب گئے تھے۔ ڈوبنے والے لڑکوں کی شناخت سونم دت، بوش کول اور آدتیہ پنڈت کے طور پر ہوئی تھی۔ ڈوبنے والے لڑکوں کی شناخت سونم دت، بوش کول اور آدتیہ پنڈت کے طور پر ہوئی تھی۔ پولیس حکام نے بتایا کہ "ہم نے تینوں لاشیں برآمد کر لی ہیں۔ تمام قانونی کارروائیوں اور ضابطوں کی تکمیل کے بعد لاشیں لواحقین کے حوالے کر دی گئی ہیں۔

چیف سیکرٹری نے آر ایم پی سکیم کے تحت ایم ایس ایم ای ہیلتھ کلینک کے اثرات کا جائزہ لیا

پیشہ ور افراد اور تربیت یافتہ انٹرنز پر مشتمل ملٹی ڈسپلنری ٹیموں کی تشکیل کی اہمیت پر زور

جموں/۳۱مارچ / (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈلو نے آج انڈسٹریز اینڈ کامرس ڈیپارٹمنٹ کا ایک جامع جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ اس میں ریزنگ اینڈ ایکسلیریٹنگ ایم ایس ایم ای پرفارمنس (بقیہ۶پر)

سری نگر ضلع میں 1,190 آنگن واڑی مراکز فعال

، سینٹرل شالہ ٹینگ حلقہ میں 152 ۔ سکینہ ایتو

جموں/۳۱مارچ / (ڈی آئی پی آر)وزیر برائے سماجی بہبود سکینہ ایتو نے آج ایوان کو بتایا کہ سری نگر ضلع میں 1,190 آنگن واڑی مراکز (اے ڈبلیو سیز) فعال ہیں جن میں سے 152 مراکز سینٹرل شالہ ٹینگ حلقہ میں کام کر رہے ہیں ۔ وزیر موصوفہ نے یہ بات رُکن اسمبلی طارق حمید قرہ کے سماجی بہبود سکیموں کے بارے میں اٹھائے گئے سوال کے جواب میں بتائی۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ فی الحال حکومت کے پاس سینٹرل شالہ ٹینگ حلقہ میں نئے آنگن واڑی مراکز کھولنے یا قائم کرنے کی کوئی تجویز زیرغور نہیں ہے کیونکہ موجودہ مراکز اس حلقہ کے ہدف والے مستفیدین کی ضروریات پوری کررہے ہیں(بقیہ ۶ پر)

ایم ایل ایز سی ڈی ایف سے آفت زدگان بشمول آگ سے متاثرہ کنبوں کیلئے رہائشی امداد کیلئے

50 لاکھ روپے تک خرچ کرسکتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

جموں/۳۱مارچ / (ڈی آئی پی آر)وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج منعقدہ کے سیشن میں بتایا کہ حلقہ ترقیاتی فنڈ (سی ڈی ایف) سکیم کے تحت فنڈز جموں وکشمیر کی تمام اسمبلی حلقوں میں متعلقہ ایم ایل ایز کی نشاندہی اور سفارش کردہ کاموں کے لئے محکمہ خزانہ کی جاری کردہ ہدایات کے مطابق استعمال کئے جارہے ہیں۔وزیر اعلیٰ جاری بجٹ سیشن کے دوران ممبر اسمبلی حبہ کدل شمیم فردوس کی جانب سے پیش کردہ توجہ دلاؤ نوٹس کا جواب دے رہے تھے۔انہوں نے کہا کہ حکومت نے سی ڈی ایف رہنما خطوط میں ترمیم کرتے ہوئے امداد کے دائرہ کار کو وسیع کیا ہے۔نظر ثانی شدہ ضوابط کے مطابق اب ایم ایل ایز مالی برس 2026-27 کے لئے اپنے سی ڈی ایف سے 50 لاکھ روپے تک کی رقم آفات سے متاثرہ کنبوں کے لئے رہائشی امداد فراہم کرنے بشمول مکانات کی تعمیر نو اور مرمت پر خرچ کر سکتے ہیں۔وزیر اعلیٰ نے مزید بتایا کہ فی کنبہ امداد کی حد ایک لاکھ مقرر کی گئی ہے اور اہم بات یہ ہے کہ یہ فائدہ صرف قبائلی یا بی پی ایل کنبوں تک محدود نہیں بلکہ تمام متاثرہ کنبوں کے لئے دستیاب ہے۔انہوں نے ترمیم شدہ رہنما خطوط میں ''آفت'' کے دائرہ کار کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ اس میں آگ کے واقعات سمیت اہم نقصان یا نقصان پہنچانے والے تمام واقعات شامل ہیں۔وزیر اعلیٰ نے ضلع سری نگر کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ایم ایل اے حبہ کدل کی جانب سے سی ڈی ایف سکیم کے تحت آگ سے متاثرہ افراد کی مدد کے لئے 24 معاملات موصول ہوئے جن کی تخمینی لاگت 12.80 لاکھ ہے۔ان میں سے پانچ معاملات تمام ضروری کارروائی مکمل ہونے کے بعد اضافی امداد کے لئے منظور(بقیہ ۶ پر)

پی ایم سوریہ گھر یوجنا کے تحت 4,288 مستفیدین کو

3.80 کروڑ روپے یوٹی سبسڈی جاری کی گئی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

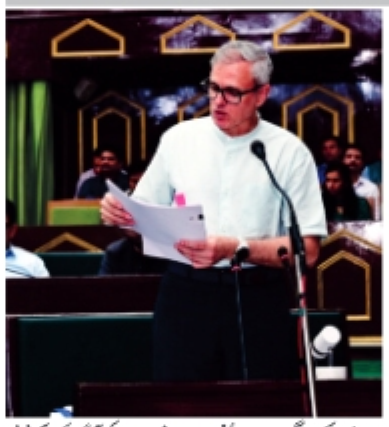

جموں/۳۱مارچ / (ڈی آئی پی آر)وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ایوان کو مطلع کیا کہ 'پی ایم سوریہ گھر: مفت بجلی یوجنا'' کے تحت کشمیر اور جموں پاور ڈسٹری بیوشن کمپنیوں کے 4,288 صارفین کے حق میں 3.80 کروڑ روپے یوٹی سبسڈی جاری کی گئی ہے۔وزیر اعلیٰ اس سکیم کے حوالے سے رُکن اسمبلی شکتی راج پریہار کی طرف سے اُٹھائے گئے سوال کا جواب دے رہے تھے۔وزیر اعلیٰ جن کے پاس محکمہ بجلی کا قلمدان بھی ہے، نے بتایا کہ سینٹرل فائنانشل اسسٹنس (سی ایف اے) کے مطابق کے پی ڈی سی ایل کے اِبتدائی 2,053 صارفین کے حق میں 1.80 کروڑ روپے جاری کئے گئے ہیں۔اسی طرح اس سکیم کے تحت جے پی ڈی سی ایل کے 2,235 اِستفادہ کنندگان کے حق میں 2 کروڑ روپے جاری کئے گئے ہیں۔اُنہوں نے ایوان کو آگاہ کیا کہ 'پی ایم سوریہ گھر: مفت بجلی یوجنا' کے تحت (بقیہ ۶ پر)

نوائے صبح کی سیکیورٹی مکمل طور پر ہٹانا حیران کن: عمر عبداللہ

حساس مقام سے سیکیورٹی ہٹادینا کسی بھی طور قابلِ قبول نہیں

سرینگر/۳۱مارچ (یو پی آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے نیشنل کانفرنس ہیڈکوارٹر نوائے صبح سے سیکیورٹی کی مکمل واپسی پر شدید حیرت اور تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ فیصلہ ایسے وقت میں لیا گیا ہے جب پارٹی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ پر حالیہ قاتلانہ حملہ پورے سیاسی منظرنامے کو ہلا کر رکھ چکا ہے۔اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو میں عمر عبداللہ نے کہا کہ سیکیورٹی میں کمی نہیں بلکہ اسے مکمل طور پر ہٹایا گیا ہے، جو حیران کن ہے۔انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر فاروق عبداللہ ہفتے میں دو سے تین مرتبہ پارٹی دفتر جاتے ہیں، اس لیے اس حساس مقام سے سیکیورٹی ہٹا دینا کسی بھی طور قابلِ قبول نہیں۔انہوں نے کہا:"یہ فیصلہ سمجھ سے بالاتر ہے، خصوصاً اس واقعے کے فوراً بعد جس میں فاروق صاحب بال بال بچے۔ہم انتظامیہ سے وضاحت چاہتے ہیں کہ آخر کیا مجبوری تھی؟" قابلِ ذکر ہے کہ 11 مارچ کو جموں کے گریٹر کیلاش علاقے میں ایک شادی کی تقریب سے روانگی کے دوران 63 سالہ کمال سنگھ نے انتہائی قریب سے فائرنگ کی۔سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ معجزانہ طور پر محفوظ رہے۔حملہ آور کو موقعے پر ہی پکڑ لیا گیا اور اس (بقیہ ۶ پر)

حکومت نے 18 مصنوعات کو جی آئی ٹیگ دیا

جعلی مصنوعات کے خلاف کریک ڈاؤن تیز، حکومت

سرینگر/۳۱مارچ (یو پی آئی) جموں وکشمیر اسمبلی میں آج روایتی کشمیری دستکاری کی اصلیت یقینی بنانے اور جعلی مصنوعات کی فروخت روکنے سے متعلق ایک اہم سوال کا جواب دیتے ہوئے حکومت نے بتایا کہ مختلف روایتی مصنوعات کے لیے اب تک 18 ہنڈی کرافٹس کو جغرافیائی اشاریہ 'جی آئی ٹیگ' دیا جا چکا ہے، جن میں 15 کشمیر اور 3 جموں سے متعلق ہیں۔حکومت کے مطابق یہ اقدام مقامی ہنرمندوں کی محنت کے تحفظ اور عالمی سطح پر کشمیری مصنوعات کی ساکھ مضبوط بنانے کے لیے انتہائی ضروری تھا۔محکمہ صنعت وتجارت کی جانب سے پیش کردہ جواب میں بتایا گیا کہ جی آئی ٹیگنگ کی بدولت کشمیر ہینڈ ناٹیڈ کارپٹ، کشمیری پشمینہ، سوزنی، پیپر ماشے، کنی شال، اخروٹ کی لکڑی کی نقش ونگاری، خطم بند، کریول، نمدا، گبہ، چین اسٹیچ، واگوو، کشمیر ٹویڈ، شکارہ، بٹ، باشوٹی پشمینہ، باشوٹی پینٹنگ اور راجوڑی چکری ووڈ کو بطور مستند کشمیری مصنوعات عالمی سطح پر شناخت ملی ہے۔حکومت نے اسمبلی کو آگاہ کیا کہ جعلی اور نان - کشمیر مصنوعات کو کشمیری ہنڈی کرافٹس کے نام پر بیچنے کے واقعات نے عالمی خریداروں میں عدم اعتماد پیدا کر دیا تھا۔اسی پس منظر میں محکمہ نے متعدد قوانین کے تحت سخت کارروائیاں تیز کی ہیں۔گزشتہ تین برسوں میں کشمیر ڈویژن میں تقریباً 25 لاکھ روپے(بقیہ ۶ پر)

برفانی جھیلوں کے اچانک پھٹنے کا خطرہ: نئی تحقیق نے وادی

بھر کے لیے ریڈ الرٹ جاری کردیا، کشمیر یونیورسٹی کی تحقیقاتی رپورٹ

سرینگر/۳۱مارچ (یو پی آئی) کشمیر ہمالیہ میں گلیشیائی جھیلوں کے ممکنہ پھٹنے یعنی گلیشیائی سیلاب (گلف) کے بڑھتے ہوئے خدشات کے درمیان کشمیر یونیورسٹی کے محققین کی ایک تازہ سائنسی تحقیق نے متعدد حساس جھیلوں کو ''انتہائی خطرے'' کے زمرے میں شامل کیا ہے۔یہ تحقیق یونیورسٹی کے ڈپارٹمنٹ آف جیو انفارمیٹکس کی جانب سے کی گئی اور معروف جرنل آف گلیشیالوجی میں شائع ہوئی ہے۔تحقیق میں 155 گلیشیائی جھیلوں کا تجزیہ کیا گیا، جس میں جھیلوں کے پھیلاؤ کی رفتار، ڈیم کی مضبوطی، جغرافیائی ساخت اور اردگرد کے حالات کو بنیاد بنایا گیا۔ان اشاریوں کے مطابق برمسر، چرسار، نندکول، گنگبل اور بھگسر کو نسبتاً ''انتہائی حساس'' قرار دیا گیا ہے۔محققین نے واضح کیا کہ ''انتہائی حساس'' کا مطلب یہ نہیں کہ جھیلیں فوری طور پر پھٹنے کے دہانے پر ہیں، بلکہ مخصوص موسمی یا جغرافیائی عوامل پیدا ہونے کی صورت میں ان جھیلوں سے اچانک سیلاب کا امکان زیادہ ہوسکتا ہے۔تحقیق کو ''ابتدائی خطرے کا جائزہ'' قرار دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ یہ مطالعہ زیریں علاقوں کی کمزوریوں کو سمجھنے اور مستقبل میں تفصیلی مطالعات کی ترجیح طے(بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں ملازمتوں کی درخواست فیس میں چھوٹ کا کوئی منصوبہ نہیں: حکومت

سرینگر/۳۱مارچ (ایجنسیز) جموں وکشمیر اسمبلی میں آج نوجوانوں کی بے روزگاری اور مالی مشکلات کے پیش نظر سرکاری بھرتیوں کے لیے لی جانے والی درخواست فیس میں رعایت سے متعلق سوال کا جواب دیتے ہوئے حکومت نے واضح کیا کہ فی الحال فیس میں کسی طرح کی چھوٹ یا معافی کا کوئی منصوبہ زیر غور نہیں ہے۔یہ سوال ایم ایل اے ہلال اکبر لون نے اٹھایا تھا، جنہوں نے حکومت سے استفسار کیا کہ بڑھتی بے روزگاری اور مالی مشکلات کے باوجود کیا بھرتی ایجنسیوں —جموں وکشمیر پبلک سروس کمیشن اور سروسز سلیکشن بورڈ کی جانب سے لی جانے والی فیس میں کمی یا مکمل رعایت دی جاسکتی ہے؟(بقیہ ۶ پر)

ڈویژنل کمشنر نے وادی میں اسٹاک پوزیشن کا جائزہ لیا

ایل پی جی سلنڈر کی ہوم ڈیلیوری کو یقینی بنانے اور

غیر مجاز اسپاٹ ڈیلیوری کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایت

سرینگر۳۱مارچ / (آفاق نیوز ڈیسک) وادی کشمیر میں ضروری اشیاء کی بلاتعطل دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے، ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشول گرگ نے منگل کو اسٹاک پوزیشنز کا جائزہ لینے اور سپلائی کے طریقہ کار کو ہموار کرنے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں عوامی انٹرفیس سسٹم کو بہتر بنانے پر زور دیا گیا تاکہ ڈیمانڈ اور سپلائی کے رجحانات کی زیادہ موثر نگرانی اور تشخیص ممکن ہو سکے۔ وادی بھر سے ڈپٹی کمشنرز، ایڈیشنل کمشنر کشمیر، اسسٹنٹ کمشنر سینٹرل، طبی اداروں، یونیورسٹیوں، محکمہ زراعت کے نمائندوں اور آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے سیلز افسران بشمول انڈین آئل کارپوریشن بھارت پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ اور ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ نے میٹنگ میں شرکت کی۔ جائزہ کے دوران، ڈویژنل کمشنر نے اضلاع اور کمپنی کے ڈپوؤں میں پٹرولیم مصنوعات اور ایل پی جی کی دستیابی کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر، جوائنٹ ڈائریکٹر، فوڈ، سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز نے بتایا کہ موٹرا سپرٹ(بقیہ ۶ پر)

دوردراز سرکاری سکولوں میں جدید ترین آئی سی ٹی لیبز کا افتتاح

الفا انٹرنیشنل نے این ٹی ٹی کے اشتراک سے ان لیبز کو قائم کیا ہے

سرینگر/۳۱مارچ/ایک بیان کے مطابق ڈائریکٹر، ڈائریکٹوریٹ آف سکول ایجوکیشن کشمیر نے جموں وکشمیر کے دوردراز علاقوں کے منتخب سرکاری اسکولوں میں جدید ترین آئی سی ٹی لیبز کا افتتاح کیا جو کہ خطے کے عوامی تعلیمی انفراسٹرکچر میں ایک تبدیلی کا اضافہ ہے جو کہ ڈیجیٹل سیکھنے کی طاقت کو لاتا ہے اور طلباء کی رسائی کے اندر ڈیجیٹل سیکھنے کی صلاحیت کو بڑھاتا ہے۔افتتاحی تقریب گورنمنٹ مڈل اسکول پوشکر کھاگ، بڈگام میں منعقد ہوئی اور اس میں اسکول (بقیہ ۶ پر)

ادھم پور میں مسافر آٹو حادثہ، سات زخمی؛ پانچ افراد جی ایم سی ادھم پور منتقل

سرینگر/۳۱مارچ (یو پی آئی)ادھم پور ضلع کے چنانی علاقے میں کلا سرموڑ پر آج ایک مسافر آٹو اچانک بے قابو ہوکر حادثے کا شکار ہوگیا جس کے نتیجے میں سات افراد زخمی ہوگئے۔حادثہ پیش آتے ہی مقامی لوگ اور پولیس فوری طور پر موقع پر پہنچے اور زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے لیے قریبی ہیلتھ سینٹر منتقل کیا۔ابتدائی علاج کے بعد پانچ زخمیوں کو حالت کی نزاکت کے پیش نظر گورنمنٹ میڈیکل کالج ادھم پور منتقل کیا گیا۔زخمیوں میں 16 سالہ نوجوان (رہائشی کھریاں کلاں)، 26 سالہ نوجوان (رہائشی ناگلتا)، 90 سالہ بزرگ، 66 سالہ شخص اور 35 سالہ شخص شامل ہیں(بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں 55.11 لاکھ روپے کا جائیداد فراڈ بے نقاب

اقتصادی جرائم ونگ نے چارج شیٹ داخل کر دی

سرینگر/۳۱مارچ (آفاق نیوز) اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) کرائم برانچ جموں وکشمیر نے سرینگر میں 55.11 لاکھ روپے مالیت کے ایک بڑے پراپرٹی فراڈ کیس میں ملزم مہراج الدین ڈار کے خلاف چارج شیٹ داخل کر دی ہے۔کرائم برانچ کے مطابق یہ کارروائی ایف آئی آر نمبر 10/2026 کے تحت دفعہ 420 تعزیرات ہند کے کیس میں کی گئی ہے،اور چارج شیٹ سٹی جج سرینگر کی عدالت میں پیش کی گئی ہے۔بیان کے مطابق کیس ایک تحریری شکایت سے شروع ہوا جس میں الزام تھا کہ ملزم ایک عادی فراڈی ہے جو منظم طریقے سے لوگوں کو دھوکہ دیتا رہا ہے۔شکایت کنندہ کے مطابق ملزم نے رقم وصول کرنے کے باوجود وعدے پورے نہیں کیے اور قانونی کارروائی سے بچنے کے لیے خریدی گئی جائیداد اپنی اہلیہ کے نام منتقل کر دی۔تحقیقات کے دوران یہ بات ثابت ہوئی کہ ملزم نے ایک رہائشی مکان کی فروخت کے بہانے شکایت کنندہ سے 55.11 لاکھ روپے وصول کیے، مگر رقم لینے کے بعد اسی جائیداد کو کسی دوسرے شخص کے نام فروخت کر دیا۔مزید جانچ سے پتہ چلا کہ مذکورہ جائیداد پہلے سے ہی جموں وکشمیر بینک بھاگت برانچ سرینگر میں گروی رکھی گئی تھی۔حیران کن طور پر شکایت کنندہ نے اس پراپرٹی پر موجود بقایا ہاؤسنگ لون بھی ادا کر دیا تھا، جس کے باوجود اسے جائیداد منتقل نہیں کی گئی۔ای او ڈبلیو کی تحقیقات نے واضح کیا کہ ملزم (بقیہ ۶ پر)

قانون ساز اسمبلی میں ارکان نے 'وقفہ صفر' کے دوران اہم عوامی مسائل اُٹھائے

جموں/۳۱مارچ /ڈی آئی پی آر)جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے متعدد ارکان نے آج وقفہ صفر کے دوران اہم عوامی مسائل اُٹھائے جس میں صحت، تعلیم، بنیادی ڈھانچے، عوامی سہولیات اور انتظامی کارکردگی شامل ہیں، کی حکومت کی توجہ مبذول کی۔رُکن قانون ساز اسمبلی شگن پریہار نے ضلع ہسپتال کشتواڑ میں انتظامی اَسامیوں کی خالی جگہوں کا مسئلہ اُٹھایا اور بلاتعطل طبی خدمات کو یقینی بنانے کے لئے اینستھیٹسٹ اور ریڈیالوجسٹ جیسے ماہرین کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ممبر قانون ساز اسمبلی عرفان حفیظ لون نے صارفین کو راحت فراہم کرنے اور بجلی منقطع ہونے سے بچانے کے لئے پاور ایمنسٹی سکیم میں مزید ایک سال کی توسیع کا مطالبہ کیا۔ایم ایل اے ڈاکٹر شفیع احمد وانی نے ضلع بڈگام میں عملے کی شدید کمی پر تشویش کا اِظہار کیا بالخصوص ڈپٹی چیف ایجوکیشن آفیسرز، زونل ایجوکیشن آفیسرز، ہیڈ ماسٹرز اور ہائیر سیکنڈری سکولوں میں پرنسپلوں کی عدم دستیابی کا ذکر کیا۔ممبر اسمبلی غلام محی الدین میر نے طویل عرصے سے زیر التوا گورنمنٹ ڈگری کالج راجپورہ کی تعمیر دوبارہ شروع کرنے پر زور دیا۔رُکن اسمبلی جاوید ریاض بیدار نے میونسپل کمیٹی پٹن کے لئے ایگزیکٹیو آفیسر کی تعیناتی اور اپنے حلقے میں زونل ایجوکیشن آفیسرز اور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز کی خالی اَسامیوں کو پُر کرنے کا مطالبہ کیا۔ایم ایل اے طارق حمید قرہ نے صارفین کی رضامندی کے بغیر لوڈ بڑھانے کی وجہ سے بڑھائے گئے بجلی بلوں کا مسئلہ اُٹھایا اور متعلقہ حکام سے مداخلت کی اپیل کی۔رُکن قانون ساز اسمبلی وحید الرحمن پرہ نے ضلع ہسپتال پلوامہ میں ریڈیالوجسٹ کی تعیناتی کی درخواست کی تاکہ تشخیصی خدمات کو مضبوط بنایا جاسکے۔ممبر قانون ساز اسمبلی جاوید احمد میرچال نے اپنے حلقے میں صحت اور آبپاشی کے محکموں میں خالی اَسامیوں(بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر سیکریٹریٹ (ماتحت) سروس بھرتی کے قواعد 2026 مطلع

سابقہ متعلقہ قوانین منسوخ تاہم اقدامات برقرار

نئے قوانین میں ڈھانچہ، بھرتی کا طریقہ کار، امتحان اور سروس کی شرائط شامل

جموں/۳۱مارچ / جے کے این ایس/ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں وکشمیر سیکریٹریٹ (ماتحت) سروس بھرتی رولز 2026 کو مطلع کیا، جو سول سیکریٹریٹ میں ماتحت عملے کی بھرتی اور سروس کی شرائط کے لیے ایک تفصیلی فریم ورک فراہم کرتا ہے۔جے کے این ایس کے مطابق حکومت کے کمشنر سیکرٹری برائے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ ایم راجو (آئی اے ایس) کی جانب سے لیفٹیننٹ گورنر کے حکم پر 30 مارچ 2026 کو جاری کردہ نوٹیفکیشن کی رو سے، قوانین ہندوستان کے آئین کے آرٹیکل 309 کے تحت بنائے گئے ہیں اور سرکاری گزٹ میں ان کی اشاعت کی تاریخ سے نافذ ہوں گے۔قواعد جموں وکشمیر سیکریٹریٹ (ماتحت) سروس کے باضابطہ آئین کے لیے فراہم کرتے ہیں، بشمول کیڈر میں اہم عہدوں پر فائز موجودہ ملازمین کو اہلیت کے معیار سے مشروط کرنے کے انتظامات۔ یہ واضح کرتا ہے کہ ایڈہاک یا ڈیپوٹیشن پرمنی پوسٹنگ کو چھوڑ کر صرف باقاعدہ تقرریوں پر غور کیا جائے گا۔نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ یہ کلیدی اصطلاحات کی مزید وضاحت کرتا ہے جیسے کہ گورنمنٹ، یونین ٹیریٹری، کیڈر، پوسٹ اور ریکروٹمنٹ (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ کے رفیع آباد واتر گام میں شدید سیلاب،

ہنگامی ریسکیو آپریشنز جاری

سرینگر/۳۱مارچ (یو پی آئی) رفیع آباد کے علاقے واتر گام میں اچانک سیلابی صورتحال نے شہریوں میں خوف وہراس پیدا کر دیا ہے۔طغیانی کے باعث کئی علاقوں میں پانی داخل ہوگیا، جس سے مقامی باشندے شدید پریشانی اور مشکلات کا شکار ہوگئے۔پانی کی غیر متوقع سطح میں اضافے نے معمولات زندگی درہم برہم کر دیے اور متعدد خاندانوں کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونے پر مجبور کر دیا۔ضلعی انتظامیہ نے فوری طور پر ریسکیو آپریشنز کا آغاز کیا، جس میں فوج اور پولیس کی بھرپور معاونت شامل تھی۔متاثرہ علاقوں میں خصوصی ٹیمیں بھیجی گئیں، جہاں بچوں اور دیگر کمزور شہریوں کو کشتیوں کے ذریعے محفوظ مقامات تک پہنچایا گیا۔انتظامیہ کے حکام کا کہنا ہے کہ صورتحال پر قابو پانے اور خطرات کو کم کرنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جارہے ہیں۔ ہنگامی ردعمل کی ٹیمیں مسلسل پانی کی سطح پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور پھنسے ہوئے خاندانوں کی مدد کر رہی ہیں۔ ہنگامی ردعمل کی ٹیمیں مسلسل پانی کی سطح پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور پھنسے ہوئے خاندانوں کی مدد کر رہی ہیں۔شہریوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ پرسکون رہیں اور امدادی کارروائیوں میں حکام کے ساتھ تعاون کریں۔ ریسکیو اور ریلیف آپریشنز متاثرہ علاقوں میں جاری ہیں۔

پولیس نے شوپیاں میں منشیات فروش کو گرفتار کیا۔ممنوعہ مادہ برآمد

سرینگر/۳۱مارچ/ (آفاق نیوز) سماج سے منشیات کو ختم کرنے کی اپنی مسلسل کوششوں کے ایک حصے کے طور پر، شوپیاں میں جموں وکشمیر پولیس نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے ممنوعہ مادہ برآمد کیا۔ مصدقہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس اسٹیشن شوپیاں کی ایک پولیس پارٹی نے ایک لوڈ کیریئر زیر رجسٹریشن نمبر JK13D-4373 کو روکا جو داشی پورہ سے شوپیاں کی طرف جا رہا تھا۔تلاشی کے دوران عمر اعزاز ایتو ساکن نرسنگ پورہ کولگام کے قبضے سے تقریباً 5.61 گرام وزنی ہیروئن نما مادہ برآمد کیا گیا۔اسے گرفتار کرلیا گیا ہے اور جرم میں استعمال ہونے والی گاڑی بھی ضبط کرلی گئی ہے۔اسی مناسبت سے، پولیس اسٹیشن شوپیاں میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 43 (بقیہ ۶ پر)

ایم ایل اے اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے اسمبلی میں اہم عوامی مسائل اٹھائے

اوڑی میں 3 اے ایل ایس ایمبولینسز موجود، مضبوط ایمرجنسی سروسز پر زور دیا

جمون/۳۱مارچ / (نامہ نگار) جموں وکشمیر حکومت نے ایوان کو مطلع کیا ہے کہ اوڑی حلقے میں 108 ایمبولینس سروس کے تحت اس وقت تین ایڈوانسڈ لائف سپورٹ ایمبولینسز دستیاب ہیں۔ یہ اطلاع اوڑی کے ایم ایل اے ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی کی جانب سے سرحدی حلقے میں ایمبولینس سہولیات سے متعلق پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں دی گئی۔محکمہ صحت وطبی تعلیم کی جانب سے جاری سرکاری جواب کے مطابق، ایک ALS ایمبولینس پی ایچ سی بونیار میں تعینات ہے، جبکہ دو ALS ایمبولینسز ایس ڈی ایچ اوڑی میں دستیاب ہیں، جن میں سے ایک نامبلہ میں ہے۔ حکومت نے بتایا کہ یہ ایمبولینسز جدید جان بچانے والے اور انتہائی نگہداشت کے آلات سے مکمل طور پر لیس ہیں۔یہ جواب اسمبلی سوال نمبر 1477 کے تحت دیا گیا، جو ڈاکٹر سجاد شفیع نے پیش کیا تھا۔انہوں نے یہ تفصیلات طلب کی تھیں کہ آیا سب ڈسٹرکٹ ہسپتال اوڑی اور پرائمری ہیلتھ سینٹر بونیار جو دوردراز، پہاڑی اور سرحدی علاقوں میں پھیلی بڑی آبادی کو خدمات فراہم کرتے ہیں کے پاس ایمرجنسی، ٹراما، زچگی اور ریفرل کیسز کے لیے مناسب ایمبولینس سہولت موجود ہے یا نہیں۔حکومت نے مزید بتایا کہ ALS ایمبولینسز کے علاوہ، SDH اوڑی میں(بقیہ ۶ پر)

پولیس نے اونتی پورہ میں غیر قانونی کان کنی میں ملوث ایل اینڈ ٹی مشین کو ضبط کرلیا

سرینگر/۳۱مارچ/ (آفاق نیوز) غیر قانونی کان کنی کے خلاف جاری مہم میں، جموں وکشمیر پولیس نے گرین لینڈ وین اونتی پورہ میں غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں میں ملوث ایک ایل اینڈ ٹی مشین (کھدائی کرنے والا) ضبط کیا۔معمول کی گشت کے دوران، ایس ایچ او پی ایس کھریو کی سربراہی میں تھانہ کھریو کی ایک پولیس پارٹی نے غیر قانونی کان کنی کا سراغ لگایا۔فوری کارروائی کرتے ہوئے، ٹیم نے ایک لارسن اینڈ ٹوبرو (L&T) مشین کو ضبط کرلیا جو غیر قانونی سرگرمی کے لیے استعمال کی جارہی تھی۔اسی مناسبت سے ایف آئی آر نمبر 25/2026 کے تحت قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں 32 فیصد بیروزگاری،

30 ہزار اسامیاں فوری پُر کی جائیں: وحید الرحمن پرہ

سرینگر/۳۱مارچ (یو پی آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے رہنما اور ایم ایل اے پلوامہ وحید الرحمن پارہ نے منگل کے روز قانون ساز اسمبلی میں جموں وکشمیر میں بڑھتی ہوئی بے روزگاری پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ خالی پڑی سرکاری اسامیوں کو فوری طور پر وقت-بند طریقے سے پُر کیا جائے۔ایوان میں خطاب کرتے ہوئے پارہ نے کہا کہ جموں وکشمیر اس وقت ملک کی سب سے زیادہ بیروزگاری شرح رکھنے والی خطوں میں شامل ہے، جہاں بے روزگاری تقریباً 32 فیصد تک پہنچ چکی ہے۔انہوں نے بتایا کہ مختلف محکموں میں 30 ہزار سے زائد اسامیاں خالی پڑی ہیں جنہیں فوری طور پر بھرنے کی ضرورت ہے۔انہوں نے بھرتی کے عمل میں شفافیت کی اہمیت پر بھی زور دیتے ہوئے کہا کہ امتحانی پرچوں کے لیک ہونے کی بار بار سامنے آنے والی شکایات سے عوام کا اعتماد متزلزل ہو رہا ہے۔انہوں نے کہا، ''مسلسل پیپر لیک کے واقعات نوجوانوں کے حوصلے پست کر رہے ہیں اور یہ پورے عمل کی ساکھ کو متاثر کرتے ہیں۔شفافیت کے بغیر نوجوانوں کا نظام پر اعتماد بحال نہیں ہوسکتا۔'' پرہ نے کہا کہ نوجوانوں میں بے چینی بڑھ رہی ہے کیونکہ بھرتیوں میں غیر ضروری تاخیر اور بے ضابطگیوں کی شکایات عام ہوتی جا رہی ہیں۔انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ بھرتیوں کے نظام میں جوابدہی اور سخت نگرانی کو یقینی بنایا(بقیہ ۶ پر)

متحدہ مجلس علما اور متحدہ علماء اہل سنت کی این سی ایم ایل اے

کے شراب فروشی سے متعلق بیان پر سخت تنقید

سرینگر/۳۱مارچ / ایک بیان کے مطابق متحدہ مجلس علما جموں وکشمیر نے نیشنل کانفرنس کے ایم ایل اے اور سابق جج حسنین مسعودی کے اُس بیان پر شدید ناراضگی اور تشویش کا اظہار کیا ہے جس میں انہوں نے شراب کی فروخت کو جموں وکشمیر کے لیے آمدنی کا جائز ذریعہ قرار دیتے ہوئے اس کی وکالت کی تھی۔مجلس کے ترجمان نے کہا کہ ایک ایسے خطے میں جہاں اسلامی اقدار اور روایات کو بنیادی حیثیت حاصل ہے، اس طرح کا بیان نہ صرف افسوسناک بلکہ مذہبی وسماجی اصولوں کے منافی بھی ہے۔مجلس علما نے اپنے بیان میں کہا کہ اسلام میں نشہ آور اشیاء کی واضح ممانعت موجود ہے اور کسی بھی صورت شراب کے فروغ کو قبول نہیں کیا جا سکتا۔ ترجمان کے مطابق اس طرح کی باتیں معاشرتی حقائق اور سماجی ذمہ داریوں سے آنکھیں چرانے کے مترادف ہیں، کیونکہ شراب نوشی گھریلو کشیدگی، معاشی مشکلات اور اخلاقی پستی جیسے سنگین مسائل کو جنم دیتی ہے۔بیان میں مزید کہا گیا کہ نیشنل کانفرنس جیسی جماعت، جو کشمیر کی تہذیب، ثقافت اور شناخت کے تحفظ کا دعویٰ کرتی رہی ہے، اگر آمدنی کے نام پر شراب فروشی کو جواز فراہم کرے تو یہ نہایت مایوس کن اور پریشان کن رجحان ہے۔مجلس علما نے کہا کہ معاشی مفادات کو سماجی اور اخلاقی فلاح پر ترجیح دینا طرزِ حکمرانی (بقیہ ۶ پر)

حبہ کدل اور پلوامہ میں آگ کی وارداتیں

6 ڈھانچے خاکستر، لاکھوں کی جائیداد تباہ، تین زخمی

سرینگر/۳۱مارچ/ (ایجنسیز) سرینگر کے حبہ کدل اور سنگرونی پلوامہ میں آگ کی وارداتیں رونما ہوئیں جن میں، 6 رہائشی مکان خاکستر ہوگئے، دو فائرمین سمیت تین افراد زخمی ہوگئے اطلاعات کے مطابق سرینگر کے حبہ کدل چنکرال محلہ میں اُس وقت سنسنی اور خوف ودہشت کا ماحول پھیل گیا جب ایک رہائشی مکان سے آگ نمودار ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے آگ نے اپنے آگے پیچھے کئی اور رہائشی مکانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا جس کے نتیجے میں آگ کے شعلے بلند ہوئے۔مقامی لوگ، آگ بجھانے والا عملہ جائے موقعہ پر پہنچ گئے اور آگ بجھانے کی کارروائی شروع کردی۔کئی گھنٹوں کی انتھک کوشش کے بعد اگرچہ آگ پر قابو پالیا گیا تاہم آگ کی اس واردات میں دو رہائشی مکان مکمل اور تین کو جزوی نقصان پہنچا۔آگ کی (بقیہ ۶ پر)

دنیا میں عالمی نظم کی جمہوریت کا مشاہدہ کیا جا رہا ہے۔وزیر خارجہ

نئی دہلی/ 31 مارچ/ ایم این این/ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے منگل کے روز مشاہدہ کیا کہ پوری دنیا میں عالمی نظم کی جمہوریت کا مشاہدہ کیا جا رہا ہے، جو زیادہ کثیر قطبی ہوتا جا رہا ہے" کیونکہ بہت سی ثقافتیں اور معاشرے اپنی آوازیں سنا رہے ہیں۔یہ ریمارکس بہار کے راجگیر میں نالندہ یونیورسٹی کے کانوکیشن کی تقریب سے اپنی مختصر تقریر میں کہے، جس میں صدر دروپدی مرمو نے بھی شرکت کی۔انہوں نے کہا کہ دنیا زیادہ کثیر قطبی ہوتی جا رہی ہے کیونکہ یہاں بہت سارے معاشرے اور بہت سی ثقافتیں ہیں جو اپنی آوازیں سنا رہے ہیں۔نالندہ روایت عالمی نظام کی اس جمہوریت میں ایک طاقتور اثر ہو سکتی ہے۔وزیر خارجہ جے شنکر نے سیکھنے کی قدیم نشست کا حوالہ دیتے ہوئے کہا جو دور دور سے طلباء اور اسکالرز کو راغب کرنے کے لیے جانا جاتا تھا۔انہوں نے مزید کہا، "نالندہ کی اصطلاح ہی ہندوستان کے فکری ورثے اور ثقافتی عظمت کی یادوں کو جنم دیتی ہے۔اس ادارے میں اس روایت کا احیاء نہ صرف ہندوستان بلکہ خود ایشیا کے عروج کا اشارہ ہے۔وزیر نے یہ بھی نوٹ کیا کہ دنیا میں ترقی اور ترقی کی مستقبل کی سمتوں" کے بارے میں

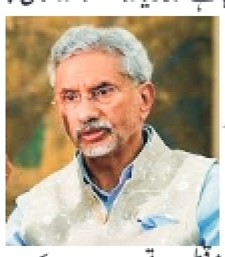

شدید بحثیں" ہوئی ہیں۔اس میں سے زیادہ تر قابل فہم طور پر ٹیکنالوجی کے ارد گرد مرکوز ہے۔لیکن جیسا کہ نالندہ روح ہمیں یاد دلاتا ہے، ہمیں یہ کبھی نہیں بھولنا چاہیے کہ ہمیشہ انسانی پہلو ہوتا ہے۔وزیر نے امید ظاہر کی کہ بین الاقوامی طلباء "جب وہ واپس جائیں گے تو اپنے ممالک میں ہندوستان کے بارے میں تفہیم" کو فروغ دینے میں اپنا کردار ادا کریں گے۔جے شنکر نے مزید کہا، "آپ سب، میں جانتا ہوں، یہاں اپنا بہترین دیا ہے اور، اور میں اتنا ہی اچھی طرح جانتا ہوں کہ آپ ہندوستان کا ایک حصہ اپنے ساتھ واپس لے جا رہے ہیں۔

توانائی کی سپلائی یقینی بنانے کے لیے حکومت سرگرم،قومی پی این جی مہم میں 30 جون تک توسیع

ریفائنریوں سے گھریلو ایل پی جی کی پیداوار میں اضافہ کردیا گیا ہے

نئی دہلی، 31 مارچ (ایجنسیز) مغربی ایشیا کی مسلسل بدلتی صورتحال کے درمیان حکومت بلا تعطل توانائی کی فراہمی، محفوظ سمندری آپریشنز، مغربی ایشیا کے خطے میں مقیم ہندوستانی شہریوں کو ضروری امداد کی فراہمی اور اہم شعبوں میں استحکام برقرار رکھنے کے لیے فعال طور پر مربوط اقدامات کر رہی ہے۔پیٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت نے منگل کو مغربی ایشیا کے بحران سے پیدا ہونے والی صورتحال سے نمٹنے کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات کی تفصیلات دیتے ہوئے کہا کہ گیس تقسیم کرنے والی کمپنیوں سے پی این جی کنکشنز میں تیزی لانے کو کہا گیا ہے اور قومی پی این جی مہم '2.0' کی مدت 30 جون تک بڑھا دی گئی ہے۔مارچ کے مہینے میں 3.1 لاکھ سے زیادہ کنکشنز میں گیس کی سپلائی شروع کی گئی اور 2.7 لاکھ سے زیادہ نئے کنکشنز شامل کیے جا رہے ہیں۔بیان میں کہا گیا ہے کہ یکم مارچ سے روزانہ اوسطاً 50 لاکھ سے زیادہ گھریلو ایل پی جی سلنڈروں کی سپلائی کی گئی ہے۔ساتھ ہی 23 مارچ سے اب تک مہاجر مزدوروں کو 5 کلوگرام والے 3 لاکھ 20 ہزار سلنڈر فروخت کیے گئے ہیں۔صرف ہفتہ کے روز ہی 63 ہزار سلنڈر فروخت کیے گئے ہیں۔حکومت نے افواہوں پر قابو پانے کے لیے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے اپیل کی ہے کہ وہ پریس بریفنگ کے ذریعے درست معلومات عام کریں۔بیان کے مطابق اب تک 959 سے زائد ہندوستانی ملاحوں کی بحفاظت واپسی یقینی بنائی گئی ہے، جن میں سے گزشتہ 24 گھنٹوں میں 9 ملاح واپس آئے ہیں۔پورے ہندوستان میں بندرگاہوں کے آپریشنز معمول کے مطابق ہیں اور کسی قسم کے ہجوم یا رش کی اطلاع نہیں ہے۔مغربی ایشیا کا بحران شروع ہونے والے دن یعنی 28 فروری سے اب تک 5.72 لاکھ سے زیادہ مسافر ہندوستان لوٹ چکے ہیں۔پورے مغربی ایشیا کے خطے میں ہندوستانی مشنوں کی ہیلپ لائنز چوبیس گھنٹے کام کر رہی ہیں۔بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ ملک کی تمام ریفائنریاں اعلیٰ صلاحیت پر کام کر رہی ہیں اور خام تیل کا وافر ذخیرہ موجود ہے۔ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کے بھی کافی ذخائر دستیاب ہیں۔ریفائنریوں سے گھریلو ایل پی جی کی پیداوار میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔حکومت نے واضح کیا ہے کہ کچھ علاقوں میں افواہوں کے باعث گھبراہٹ میں خریداری کے واقعات دیکھے گئے ہیں، جس کی وجہ سے ریٹیل آؤٹ لیٹس پر غیر معمولی فروخت اور ہجوم کی صورتحال پیدا ہوئی۔تاہم، ملک کے تمام پٹرول پمپوں پر پٹرول اور ڈیزل کا وافر ذخیرہ موجود ہے۔حکومت نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ افواہوں پر کان نہ دھریں۔افواہوں کی روک تھام کے لیے ریاستی حکومتوں سے بھی درخواست کی گئی ہے کہ وہ پریس بریفنگ کے ذریعے درست معلومات عام کریں۔صارفین کو ترجیح دیتے ہوئے ڈی-پی این جی اور سی این جی ٹرانسپورٹ کے لیے 100 فیصد سپلائی یقینی بنائی گئی ہے۔گرڈ سے منسلک صنعتی اور تجارتی صارفین کو ان کی اوسط کھپت کا 80 فیصد فراہم کیا جا رہا ہے۔چلنے والے یوریا پلانٹس کو سپلائی اب ان کے گزشتہ 6 ماہ کی اوسط کھپت کے تقریباً 70 سے 75 فیصد پر مستحکم ہے۔سپلائی برقرار رکھنے اور پائپ لائن آپریشنز میں توازن کے لیے اضافی ایل این جی کارگو اور ری گیسیفائیڈ ایل این جی کے انتظامات بھی کیے جا رہے ہیں۔حکومت کا کہنا ہے کہ موجودہ جغرافیائی سیاسی صورتحال کی وجہ سے ایل پی جی کی سپلائی متاثر ہوئی ہے، لیکن ایل پی جی تقسیم کاروں کے پاس گیس ختم ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔صنعتی سطح پر آن لائن ایل پی جی سلنڈر بکنگ میں 92 فیصد تک اضافہ ہوا ہے۔

سرگئی لاوروف برکس ممالک کے وزرائے خارجہ کے اجلاس میں

شرکت کے لیے 14-15 مئی کو ہندوستان کا دورہ کریں گے

نئی دہلی، 31 مارچ (یو این آئی) روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف 14-15 مئی کو برکس ممالک کے وزرائے خارجہ کے اجلاس میں شرکت کے لیے نئی دہلی آئیں گے۔روس کے نائب وزیر خارجہ آندرے رودینکو نے روسی خبر رساں ایجنسی تاس' کو یہ اطلاع دی ہے۔ہندوستان کی صدارت میں ہونے والی اس کانفرنس کے دوران مسٹر لاوروف وزیر خارجہ ایس جے شنکر اور دیگر حکام کے ساتھ الگ سے ملاقاتیں بھی کریں گے۔اس سے قبل، خارجہ سکریٹری وکرم مسری نے 30 مارچ کو روسی نائب وزیر خارجہ رودینکو کے ساتھ بات چیت کی تھی، جس میں دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا اور باہمی دلچسپی کے علاقائی و عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔دونوں رہنماؤں نے دسمبر 2025 میں نئی دہلی میں منعقدہ 23 ویں سالانہ سربراہ اجلاس کے فیصلوں پر عمل درآمد کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔اپنے دورے کے دوران مسٹر رودینکو نے وزیر خارجہ سے بھی ملاقات کی۔واضح رہے کہ مشاورت کا پچھلا دور مارچ 2025 میں ماسکو میں ہوا تھا۔ایک اور اہم پیش رفت میں، ولادیووستوک میں ہندوستان کے قونصل خانہ نے روسی اکیڈمی آف سائنسز کے تعاون سے ایک نئی ہند-روس بحث کا سلسلہ شروع کیا ہے۔سفیر (ریٹائرڈ) مجیو سنگھ پوری نے دی آرک آف پارٹنرشپ پر کلیدی خطبہ دیا، جس میں آرکٹک روابط، کنیکٹیویٹی اور کثیر قطبی عالمی نظام جیسے موضوعات شامل تھے۔روس اور ہندوستان کے قریبی دوطرفہ تعلقات مسلسل مضبوط ہو رہے ہیں۔23 مارچ کو ایک بین الاقوامی کانفرنس سے ویڈیو خطاب میں مسٹر لاوروف نے ہندوستان کے ساتھ مسلسل اعلیٰ سطحی سفارتی روابط پر روشنی ڈالی تھی۔انہوں نے دسمبر 2025 میں صدر ولادیمیر پوتن کے دورہ ہندوستان کے نتائج کا بھی ذکر کیا، جس کے دوران کئی اہم پالیسی دستاویزات پر دستخط کیے گئے تھے۔روسی وزیر خارجہ نے دونوں ممالک کے مضبوط معاشی تعلقات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دوطرفہ تجارت 2025 میں تقریباً 60 ارب ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔

دشوارگزار علاقوں میں فضائی نگرانی کے لیے 1950 کروڑ روپے

کی لاگت سے خریدے جائیں گے ماؤنٹین رڈار'

نئی دہلی، 31 مارچ (یو این آئی) (وزارت دفاع نے دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں فضائی نگرانی کو مضبوط بنانے کے مقصد سے ہندوستانی فضائیہ کے لیے متعلقہ آلات اور ضروری بنیادی ڈھانچے سمیت دو ماؤنٹین رڈار کی خریداری کے لیے بھارت الیکٹرانکس لمیٹڈ (بی ای ایل) کے ساتھ تقریباً 1,950 کروڑ روپے کی لاگت سے ایک بڑی خرید کا معاہدہ کیا ہے۔اس معاہدے پر (ہندوستانی -مقامی طور پر ڈیزائن، فروغ اور تیار کردہ(کیٹیگری کے تحت منگل کو یہاں وزارت دفاع اور بھارت الیکٹرانکس لمیٹڈ کے سینئر حکام کی موجودگی میں دستخط کیے گئے۔اسے آتم نربھر بھارت اور میک ان انڈیا کے تحت ہندوستان کی مقامی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط کرنے کی سمت میں ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔یہ ماؤنٹین رڈار X دفاعی تحقیق اور ترقی کی تنظیم (ڈی آر ڈی او) کے الیکٹرانکس اینڈ رڈار ڈیولپمنٹ اسٹیبلشمنٹ کے ذریعے مقامی طور پر ڈیزائن اور تیار کیا گیا ہے، جبکہ اس کی بڑے پیمانے پر تیاری بھارت الیکٹرانکس لمیٹڈ کرے گا۔ان رڈاروں کی تنصیب اور آپریشن سے ملک کی فضائی دفاعی صلاحیتوں کو فروغ ملے گا اور قومی سلامتی مضبوط ہوگی۔اس خریداری سے غیر ملکی آلات پر انحصار بھی کم ہوگا۔

ایئرٹیل کی ڈیٹا سینٹر کمپنی نیکسٹرا میں

ایک ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا اعلان

نئی دہلی، 31 مارچ (ایجنسیز) ٹیلی کام سروس فراہم کرنے والی کمپنی ایئرٹیل نے اپنی ڈیٹا سینٹر کمپنی نیکسٹرا میں ایک ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا اعلان کیا ہے، جس کا استعمال کمپنی کی توسیع اور ترقی کو تیز کرنے کے لیے کیا جائے گا۔ایئرٹیل نے پیر کی رات ایک پریس ریلیز میں کہا کہ اہم سرمایہ کار الفا ویو گلوبل ہوگا، جو 43.5 کروڑ ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گا۔کارلائل 24 کروڑ ڈالر اور اینکریج کیپٹل 3.5 کروڑ ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گا۔بقیہ رقم (29 کروڑ ڈالر) کی سرمایہ کاری خود ایئرٹیل کی طرف سے کی جائے گی۔حتمی شیئر ہولڈنگ کو ابھی حتمی شکل نہیں دی گئی ہے، لیکن ایئرٹیل نے کہا ہے کہ وہ نیکسٹرا میں اپنا کنٹرولنگ حصص برقرار رکھے گا۔یہ معاہدہ اب بھی ہندوستانی ریگولیٹرز کی منظوری سے مشروط ہے۔یہ سرمایہ نیکسٹرا کے ترقی کے منصوبوں کو تیز کرنے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔کمپنی اپنے بنیادی ڈھانچے کی صلاحیت کو نمایاں طور پر بڑھانے کے ساتھ اپنی خدمات کے پورٹ فولیو کو بڑھانے کا بھی منصوبہ بنا رہی ہے، تاکہ ملک کے تیزی سے بڑھتے ہوئے ڈیٹا سینٹر سیکٹر میں کمپنیوں اور سرکاری و غیر سرکاری تنظیموں کی مانگ کے مطابق خود کو ڈھالا جا سکے۔نیکسٹرا کے ملک میں 14 بڑے کور ڈیٹا سینٹرز اور 120 سے زیادہ ایج سہولیات ہیں۔کمپنی کو-لوکیشن، کلاؤڈ انفراسٹرکچر، مینیجڈ ہوسٹنگ، ڈیٹا بیک اپ، ڈیزاسٹر ریکوری اور ایج کمپیوٹنگ سروسز فراہم کرتی ہے۔اس کا پونے میں ایک جدید ترین مرکز ہے اور چنئی، ممبئی اور کولکتہ میں اضافی اے آئی کے لیے تیار کیمپس تیار کیے جا رہے ہیں۔

حکومت کی اسمارٹ سٹی اسکیم دھوکہ ثابت ہوئی ۔راہل

نئی دہلی، 31 مارچ (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے اسمارٹ سٹی پروجیکٹ کے تعلق سے مودی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے منگل کو اسے دھوکہ' قرار دیا اور کہا کہ یہ منصوبہ اپنے مقصد سے بھٹک گیا ہے اور عام شہریوں کو اس سے کوئی فائدہ نہیں پہنچا۔راہل گاندھی نے ایک بیان میں الزام لگایا کہ پروجیکٹ کے تحت شہروں کی مجموعی ترقی کے بجائے محدود علاقوں میں کام کر کے اسے بڑی کامیابی کے طور پر پیش کیا گیا، جبکہ زمینی سطح پر بنیادی سہولیات میں متوقع بہتری نہیں آئی۔انہوں نے کہا کوئی بھی شہر تب تک اسمارٹ' نہیں ہو سکتا، جب تک وہ اپنے شہریوں کو صاف پانی، شفاف ہوا اور سکیورٹی جیسی بنیادی وقار فراہم نہیں کرتا۔اسمارٹ سٹی مشن کے تحت تقریباً 48 ہزار کروڑ روپے خرچ ہونے اور 97 فیصد پروجیکٹس مکمل ہونے کا دعویٰ کیا گیا، لیکن اصل صورتحال اس سے بالکل مختلف ہے۔کانگریس لیڈر نے سوال اٹھایا کہ کتنے شہروں میں واقعی ٹھوس تبدیلی آئی اور لوگوں کی زندگی میں کیا بہتری ہوئی۔انہوں نے کہا کہ آلودہ پانی، کھلے سیور، گرتے ہوئے پل اور دھنستی ہوئی سڑکیں اس منصوبے کی ناکامی کو بے نقاب کرتی ہیں۔

راہل گاندھی ہتک عزت کیس، گواہ کے اہم اعترافات عدالت میں سامنے آئے

ساورکر اور برطانوی حکومت کے خطوط پر تنقید کا اعتراف

پونے، 31 مارچ (یو این آئی) پونے کی خصوصی عدالت میں لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی کے خلاف داخل ہتک عزت کیس کی سماعت جاری ہے، جو ان کے سوتنتر ویر ونایک دامودر ساورکر سے متعلق مبینہ بیانات کے حوالے سے دائر کیا گیا تھا۔اس مقدمے میں آج مدعی کے گواہ ستیہ کی ساورکر کا جرح کے دوران بیان ریکارڈ کیا گیا، جس میں راہل گاندھی کی جانب سے وکیل ملند دتاتریہ پوار نے جرح کی۔وکیل ملند پوار کے مطابق جرح کے دوران گواہ نے کئی اہم امور پر اعتراف کیا، جن میں یہ بھی شامل ہے کہ انہیں یہ معلوم نہیں کہ راہل گاندھی لندن میں تقریر کے وقت رکن پارلیمنٹ تھے یا نہیں اور نہ ہی انہیں اس کی یاد ہے۔گواہ نے یہ بھی تسلیم کیا کہ متعدد سیاسی رہنما ساورکر کی تحریروں اور نظریات پر کھلے عام تنقید کرتے رہے ہیں۔مزید یہ کہ انہوں نے کہا کہ انہیں اس بات کی معلومات نہیں کہ لندن میں مذکورہ تقریر کے دوران مقامی صحافی موجود تھے یا نہیں، اور نہ ہی انہیں یہ معلوم ہے کہ وشرام باغ پولیس نے اس بات کی کوئی تحقیق کی کہ راہل گاندھی واقعی لندن گئے تھے یا نہیں۔ستیہ کی ساورکر نے یہ بھی کہا کہ انہیں اس بات کا علم نہیں کہ ہندوستان میں کسی اخبار یا نیوز چینل نے اس تقریر کو شائع یا نشر کیا تھا یا نہیں۔جرح کے دوران انہوں نے اعتراف کیا کہ سوتنتر ویر ونایک دامودر ساورکر نے تقریباً 35 کتابیں تحریر کیں، تاہم انہیں یہ معلوم نہیں کہ ہندوستان یا بیرون ملک کتنے مصنفین نے ان پر کتابیں لکھی ہیں۔وکیل ملند پوار کے مطابق گواہ نے یہ بھی تسلیم کیا کہ برطانوی دور میں ساورکر اور برطانوی حکومت کے درمیان ہونے والی خط و کتابت پر کئی افراد نے تنقید کی ہے، اور انہیں سوتنتر ویر" کہنے پر بھی مختلف مواقع پر اعتراضات اٹھائے گئے ہیں۔

ایک مہینے میں 11 فیصد لڑھکا سینسیکس، چھ سال میں پہلی مرتبہ سالانہ گراوٹ

ممبئی، 31 مارچ (یو این آئی) مغربی ایشیا کے بحران کی وجہ سے مارچ میں اہم اشاریوں میں 11 فیصد سے زیادہ کی کمی درج کی گئی ہے اور کورونا کی مدت کے بعد چھ سال میں پہلی بار مالی سال کے دوران اس نے منفی ریٹرن دیا ہے۔مالی سال 2025-26 کے آخری تجارتی دن پیر کو بی ایس ای کا سینسیکس 71,947.55 پوائنٹس پر بند ہوا۔پورے مالی سال کے دوران اس میں 5467.37 پوائنٹس یعنی 7.06 فیصد کی کمی دیکھی گئی۔مالی سال 2019-20 کے بعد یہ پہلا موقع ہے جب سینسیکس نے منفی ریٹرن دیا ہے۔کورونا کی وجہ سے لگائے گئے لاک ڈاؤن کی وجہ سے مارچ 2020 میں اسٹاک مارکیٹس میں زبردست گراوٹ آئی تھی اور 2019-20 میں سینسیکس 23.80 فیصد گر گیا تھا۔خاص بات یہ رہی کہ پہلے 11 مہینوں میں فروری 2026 تک سینسیکس 3,872.27 پوائنٹس اوپر تھا، لیکن مارچ میں یہ 9,339.64 پوائنٹس یعنی 11.49 فیصد گر گیا۔مغربی ایشیا کے بحران کی وجہ سے ایک طرف سرمایہ کار مارکیٹ میں رسک لینے سے ہچکچا رہے ہیں تو دوسری طرف روپیہ کمزور ہوتا جا رہا ہے۔روپے کی مسلسل گراوٹ کی وجہ سے غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کار ہندوستانی کیپٹل مارکیٹ سے پیسہ نکال رہے ہیں۔صرف ایکویٹی میں 1 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی فروخت ہوئی ہے۔جس کی وجہ سے اسٹاک مارکیٹ میں زبردست گراوٹ دیکھی جا رہی ہے۔نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی 50 انڈیکس مارچ میں 2,847.25 پوائنٹس یعنی 11.31 فیصد گر کر 22,331.40 پوائنٹس پر بند ہوا۔پورے مالی سال کے دوران اس میں 1,187.95 پوائنٹس (5.05 فیصد(کی گراوٹ رہی۔بڑی کمپنیوں کے برعکس، درمیانے درجے کی کمپنیوں نے مارچ میں زبردست گراوٹ کے باوجود پورے مالی سال میں مثبت ریٹرن دیا۔

سونیا گاندھی کو ایک ہفتے بعد ہسپتال سے چھٹی مل گئی

نئی دہلی، 31 مارچ (یو این آئی) سینئر کانگریس لیڈر سونیا گاندھی کو ایک ہفتے کے علاج کے بعد منگل کو قومی راجدھانی کے سر گنگا رام ہسپتال سے چھٹی مل گئی۔ڈاکٹروں کے مطابق ان کی صحت میں اب کافی بہتری ہے اور وہ مکمل طور پر صحت مند ہیں۔ہسپتال کے چیئرمین ڈاکٹر اجے سوروپ نے بیان جاری کرتے ہوئے بتایا کہ محترمہ گاندھی کو سسٹمک انفیکشن کی وجہ سے ہسپتال میں داخل کرایا گیا تھا، جس کے علاج کے لیے انہیں اینٹی بائیوٹکس دی گئیں۔علاج کا ان پر مثبت اثر ہوا اور ان کی صحت میں بہتری آئی ہے۔انہوں نے بتایا کہ محترمہ گاندھی کا علاج ڈاکٹروں کی ایک ماہر ٹیم کی نگرانی میں کیا گیا، جس میں ڈاکٹر ڈی ایس رانا، ڈاکٹر ایس نندی اور ڈاکٹر اروپ بسو شامل تھے۔ڈاکٹروں کے مطابق اب ان کی حالت مکمل طور پر مستحکم ہے، تاہم انہیں ابھی گھر پر آرام کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔قابل ذکر ہے کہ محترمہ گاندھی کو 24 مارچ کو بخار ہونے کے بعد سر گنگا رام ہسپتال میں داخل کیا گیا تھا، اب وہ مکمل طور پر صحت یاب ہیں۔

ایف پی آئی کی مارچ میں ریکارڈ 1.27 لاکھ کروڑ روپے کی فروخت

ممبئی، **31** مارچ (ایجنسیز) مشرق وسطیٰ کے بحران اور روپے کی قدر میں مسلسل کمی کے باعث غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں (ایف پی آئی) نے مارچ کے مہینے میں انڈین کیپٹل مارکیٹ سے تقریباً **1.27** لاکھ کروڑ روپے کے حصص (شیئرز) فروخت کر کے رقم نکال لی۔واضح رہے کہ نیٹ سیلنگ سے مراد سرمایہ کاروں کی طرف سے لگائی گئی رقم اور نکالی گئی رقم کے درمیان کا فرق ہے۔سینٹرل ڈپازٹری سروسز کمپنی (سی ڈی ایس ایل) کے اعداد و شمار کے مطابق، مارچ میں ایف پی آئی نے مجموعی طور پر **1,26,991** کروڑ روپے کی خالص نکاسی کی، جو کہ ایک ریکارڈ ہے۔کورونا وبا کے دوران مارچ **2020** کے بعد یہ پہلا موقع ہے جب غیر ملکی سرمایہ کاروں نے ایک ماہ میں ایک لاکھ کروڑ روپے سے زائد کی رقم نکالی ہے۔مارچ **2020** میں یہ رقم **1,18,203** کروڑ روپے تھی۔ایف پی آئی نے صرف ایکویٹی (حصص) سے **1,17,775** کروڑ روپے نکالے، جس کا اثر اسٹاک مارکیٹ پر واضح نظر آیا۔اس ماہ کے دوران سینسیکس اور نفٹی دونوں میں **11** فیصد سے زیادہ کی گراوٹ درج کی گئی۔ڈیٹ مارکیٹ سے **8,469** کروڑ روپے اور میوچل فنڈز سے **2,616** کروڑ روپے نکالے گئے۔تاہم، ہائبرڈ آلات میں **1,852** کروڑ روپے کی خالص سرمایہ کاری کی گئی۔پورے مالی سال **2025-26** کے دوران غیر ملکی سرمایہ کار بڑے پیمانے پر فروخت کنندہ رہے۔انہوں نے اس سال انڈین مارکیٹ سے مجموعی طور پر **1,52,741** کروڑ روپے نکالے۔گزشتہ تین مالی سال میں یہ پہلا موقع ہے کہ ایف پی آئی کی خالص سرمایہ کاری منفی رہی ہے۔اس کے برعکس، مالی سال **2024-25** میں انہوں نے **37,115** کروڑ روپے اور **2023-24** میں **3,39,065** کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تھی۔

ہندوستان کی آواز مغربی ایشیا میں

اہم وزن اور اعتبار رکھتی ہے۔متحدہ عرب امارات کے سفیر

نئی دہلی/ 31 مارچ/ ایم این این/ ہندوستان میں متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے سفیر عبدالناصر الشالی نے مغربی ایشیا کے جاری بحران میں نئی دہلی کے کردار کی تعریف کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا ہے کہ ہندوستان کی گہری علاقائی مصروفیت اور تعمیری سفارتی روایت ہے۔سفیر نے نوٹ کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زید النہیان کے ساتھ ٹیلی فونک بات چیت کو یکجہتی کے اشارے کے طور پر دیکھا گیا اور اس سے دونوں رہنماؤں کے درمیان ایک دہائی سے زائد عرصے میں قائم قریبی تعلقات کی عکاسی کی گئی۔خبر رساں ایجنسی سے خصوصی بات کرتے ہوئے، الشالی نے کہا، "اس بحران میں ہندوستان کے کردار کو پہلے ہی بہت سراہا گیا ہے۔وزیر اعظم نریندر مودی حملوں کے آغاز کے بعد متحدہ عرب امارات کے صدر عزت مآب شیخ محمد بن زید النہیان کو ٹیلی فون کرنے والے پہلے عالمی رہنماؤں میں شامل تھے۔یہ کال بھائی چارے کے عمل کے طور پر موصول ہوئی تھی اور دو رہنماؤں کے درمیان اس شراکت داری کی عکاسی کی گئی تھی جنہوں نے ایک دوسرے کے ساتھ زیادہ سے زیادہ شراکت داری کی ہے۔اس کے بعد ہندوستان نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد 2817 میں اپنا نام ڈالا، جس میں 135 ممالک کے ساتھ متن کو شریک کیا گیا۔قرارداد ایک طاقتور پیغام بھیجتی ہے کہ بین الاقوامی برادری ریاستی خودمختاری پر حملوں یا شہریوں اور اہم انفراسٹرکچر کو جان بوجھ کر نشانہ بنانے کو برداشت نہیں کرے گی۔جب ان سے پوچھا گیا کہ وہ ایران اسرائیل جنگ کے دوران خلیج میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کو کس نظر سے دیکھتے ہیں، الشالی نے کہا کہ، 28 فروری سے، ایران نے متحدہ عرب امارات اور اس کے پڑوسیوں کو دہشت گردانہ جارحیت" کی مسلسل مہم کا نشانہ بنایا ہے۔29 مارچ تک، اس نے انکشاف کیا، 414 بیلسٹک میزائل، 15 کروز میزائل، اور 1,914 ڈرونز نے متحدہ عرب امارات کو دیگر تمام ممالک سے زیادہ نشانہ بنایا ہے۔

بہار کے مندر میں بھگدڑ، آٹھ افراد ہلاک

راجگیر، 31 مارچ (یو این آئی) بہار میں ضلع نالندہ کے دیپ نگر تھانہ علاقے میں منگل کے روز شیتلا اشٹمی مندر میں بھگدڑ مچنے سے آٹھ افراد کی موت ہو گئی۔پولیس ذرائع کے مطابق گاؤں مگھڑا میں واقع شیتلا اشٹمی مندر میں صبح کے وقت بڑی تعداد میں عقیدت مند پوجا کے لیے جمع ہوئے تھے، تاہم شدید بھیڑ کے باعث اچانک بھگدڑ مچ گئی جس کے نتیجے میں آٹھ خواتین جان کی بازی ہار گئیں۔ذرائع نے بتایا کہ مرنے والوں میں دیوتی دیوی، ریکھا دیوی، مالو دیوی، چنتا دیوی اور کانتی دیوی کی شناخت ہو چکی ہے جبکہ دیگر کی شناخت نہیں ہو سکی۔

ویروکرم یادو ڈی جی سی اے کے نئے ڈائریکٹر جنرل مقرر

نئی دہلی، 31 مارچ (یو این آئی) مرکزی حکومت نے منگل کے روز انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس) کے سینئر افسر ویروکرم سنگھ یادو کو ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) کا نیا ڈائریکٹر جنرل مقرر کیا ہے۔

مظفر نگر: ایک ہی کنبے کے چار افراد کی لاشیں ملنے سے سنسنی

مظفر نگر، 31 مارچ (یو این آئی) مظفر نگر کے سول لائنز تھانہ علاقے کے سروٹ علاقے میں منگل کے روز ایک ہی کنبے کے چار افراد کی لاشیں ملنے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔تاہم ابھی یہ واضح نہیں ہو سکا ہے کہ معاملہ خودکشی کا ہے، یا قتل کا۔فی الحال پولیس تفتیش میں مصروف ہے۔پولیس کے مطابق پیشے سے پینٹر ارشاد (32) کی لاش گھر کے ایک کمرے میں پھندے سے لٹکی ہوئی ملی۔وہیں اس کی بیوی نورین (28) اور ان کے دو چھوٹے بچوں، دو سالہ بیٹے عاہل اور ایک ماہ کی بیٹی انشرا کی لاش بھی گھر کے اندر ہی پڑی ہوئی ملی۔واقعہ کا علم منگل کی صبح اس وقت ہوا جب گھر کا دروازہ بند تھا۔

ماروتی سوزوکی کو 76.83 کروڑ کا جی ایس ٹی نوٹس

نئی دہلی، 31 مارچ (ایجنسیز) ملک کی سب سے بڑی مسافر گاڑیاں بنانے والی کمپنی ماروتی سوزوکی کو محکمہ انکم ٹیکس نے 76.83 کروڑ روپے کا نوٹس جاری کیا ہے۔کمپنی نے منگل کو شیئر بازاروں کو بتایا کہ اسے آج ہی ہریانہ جی ایس ٹی اتھارٹی سے یہ نوٹس ملا ہے۔اس میں 38 کروڑ 41 لاکھ 70 ہزار روپے جی ایس ٹی اور سود ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔اس کے ساتھ اتنی ہی رقم بطور جرمانہ جمع کرانے کے لیے کہا گیا ہے۔اس طرح کمپنی کو کل 76 کروڑ 83 لاکھ 40 ہزار روپے کی ادائیگی کے لیے نوٹس جاری کیا گیا ہے۔یہ معاملہ اپریل 2019 سے مارچ 2024 کے دوران ٹیکس کریڈٹ نوٹس سے متعلق ہے۔ماروتی سوزوکی نے کہا ہے کہ وہ اس حکم کے خلاف پہلی اپیلیٹ اتھارٹی کے سامنے اپیل دائر کرے گی۔کمپنی نے شیئر بازاروں کو بتایا ہے کہ اس حکم کا اس کی مالی، آپریشنل یا دیگر سرگرمیوں پر کوئی خاص اثر نہیں ہوگا۔

بھارت کی حیاتیاتی معیشت 200 بلین ڈالر کے قریب

جدت طرازی اگلے ترقی کے مرحلے کا اشارہ دیتی ہے۔رپورٹ

نئی دہلی/ 31 مارچ/ ایم این این/ ہندوستان کی حیاتیاتی معیشت 200 بلین ڈالر کے نشان کے قریب پہنچ رہی ہے، جو کہ اس کے ارتقاء میں ایک اہم سنگ میل ہے جس میں ایک مضبوط پالیسی پر زور اور بڑھتی ہوئی اختراعی پائپ لائن ترقی کے اگلے مرحلے کا اشارہ دے رہی ہے۔انڈیا پارٹنرز کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ملک کی بایو اکانومی 2014 میں تقریباً 10 بلین ڈالر سے بڑھ کر 2026 میں 195 بلین ڈالر سے زیادہ ہو گئی ہے، جو اب جی ڈی پی میں تقریباً 5 فیصد کا حصہ ڈال رہی ہے۔ہندوستان، جو کہ عالمی سطح پر تقریباً 20 فیصد جنرکس اور 60 فیصد سے زیادہ ویکسینز کی فراہمی کے لیے طویل عرصے سے دنیا کی فارمیسی کے طور پر پہچانا جاتا ہے، اب ایک جدت پر مبنی بایو فارما ایکو سسٹم کی طرف منتقل ہو رہا ہے جس کا مرکز نوول علاج اور گہری ٹیکنالوجی کے پلیٹ فارم پر ہے۔رپورٹ میں اس بات پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ ہندوستان ایک انفلیکشن پوائنٹ پر کھڑا ہے، جو سازگار پالیسی اقدامات، ریگولیٹری اصلاحات، اور اس کے کلینیکل مرحلے کے اثاثوں کی بڑھتی ہوئی عالمی توثیق کی وجہ سے ہے۔اس نے اہم حکومتی اقدامات پر بھی روشنی ڈالی -- بشمول مجوزہ 10,000 کروڑ روپے کی بایو فارما شکتی اسکیم اور 1,00,000 کروڑ روپے کا ریسرچ، ڈیولپمنٹ اینڈ انوویشن فنڈ جس سے ایک مضبوط اختراعی ماحولیاتی نظام کی ترقی کو تیز کرنے کی امید ہے۔اس میں مزید کہا گیا ہے کہ حالیہ ریگولیٹری اصلاحات، جیسے کہ 45 دن کی منظوری کی ٹائم لائن کا تعارف اور پیشگی اطلاع کے راستے، بھی انتظامی رکاوٹوں کو کم کرنے اور منشیات کی نشوونما کے چکر کو چار ماہ تک کم کرنے کا امکان ہے۔ایک ہی وقت میں، عالمی بایو فارما صنعت میں ساختی تبدیلیاں، بشمول آر اینڈ ڈی کی بڑھتی ہوئی لاگت، جس کا تخمینہ 2.2 بلین ڈالر فی اثاثہ ہے، اور 300 بلین ڈالر کا پیٹنٹ کلف، بھارت جیسے لاگت سے موثر اور تیز رفتار تحقیقی ماحولیاتی نظام کے لیے مواقع پیدا کر رہے ہیں۔

اس سال ہندوستان میں چار سیمی کنڈکٹر پلانٹس تیار ہوں گے۔اشونی ویشنو

سانند (گجرات)/ 31 مارچ/ ایم این این/ مرکزی الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹکنالوجی کے وزیر اشونی ویشنو نے منگل کو کہا کہ ہندوستان میں 2026 تک چار سیمی کنڈکٹر پلانٹس تیار ہونے کی امید ہے، کیونکہ انہوں نے اس شعبے کے لیے ایک تیز رفتار روڈ میپ کا خاکہ پیش کیا ہے۔وزیر اعظم نریندر مودی نے سانند میں کینس سیمیکون کے اوایس اے ٹی پلانٹ کا افتتاح کرنے کے بعد تبصروں میں، ویشنو نے کہا 2026 میں، چار پلانٹ تیار ہو جائیں گے، اور 2027 میں دو پلانٹ۔بھارت کا پہلا فیبریکیشن یونٹ 2028 تک دھولیرا میں تیار ہو جائے گا۔انہوں نے بتایا کہ سانند یونٹ ملک کا دوسرا سیمی کنڈکٹر پلانٹ ہے جس کا یکے بعد دیگرے افتتاح کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ مائیکرون ٹیکنالوجی کے پہلے پلانٹ کا افتتاح 28 فروری کو کیا گیا تھا اور آج 31 مارچ کو دوسرے پلانٹ کا افتتاح کیا گیا ہے۔تیسرے پلانٹ کا افتتاح جولائی میں کیا جائے گا۔عمل درآمد کی رفتار پر روشنی ڈالتے ہوئے، ویشنو نے کہا کہ یہ سہولت 14 ماہ کے اندر فاؤنڈیشن سے کمرشل پروڈکشن میں منتقل ہو گئی۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ ترقی ہندوستان کے سیمی کنڈکٹر ماحولیاتی نظام کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں کی عکاسی کرتی ہے اور اس سے انجینئرز کی حوصلہ افزائی ہوئی ہے۔عالمی مسابقت کے بارے میں، وزیر نے کہا": ہمیں معیار اور قیمت پر جیتنا ہوگا، تب ہی ہم برقرار رہ سکیں گے اور دنیا میں اپنا مقام بنا سکیں گے۔انہوں نے کہا کہ سیمی کنڈکٹر پروگرام کو وسیع تر ایکو سسٹم کی ترقی کے ذریعے سپورٹ کیا جا رہا ہے جس میں مشینری، کیمیکلز، گیسز اور ٹیسٹنگ انفراسٹرکچر شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ تقریباً 60,000 نوجوان انجینئروں کو خصوصی عالمی آلات جیسے Synopsys اور Cadence میں تربیت دی گئی ہے۔ویشنو نے مزید کہا کہ 315 یونیورسٹیوں سے تیار کردہ یہ انجینئر چپ ڈیزائن کی کوششوں میں حصہ ڈال رہے ہیں

غزہ جنگ میں 390 سے زائد امدادی کارکنوں کی ہلاکت

پر اقوام متحدہ کی طرف سے تحقیقات کا مطالبہ

نیویارک/۳۱مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک)اقوام متحدہ کے فلسطینی مہاجرین کی امداد کے لیے قائم ادارے (یو این آر ڈبلیو اے) کے سربراہ فلیپے لازارینی نے کہا ہے کہ غزہ کی جنگ کے دوران ان کی تنظیم کے عملے کے 390 سے زائد کارکنوں کی ہلاکتوں کی تحقیقات کے لیے اقوام متحدہ میں اعلیٰ سطحی پینل کے قیام پر غور جاری ہے۔ لازارینی نے جنیوا میں اپنی سرکاری مدت کے آخری روز پریس کانفرنس میں کہا،ہمیں ماہرین پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی پینل قائم کرنا چاہیے جو ہمارے عملے کی ہلاکتوں کا جائزہ لے۔انہوں نے بتایا کہ یہ معاملہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیرش اور رکن ممالک کے ساتھ بھی زیر بحث آ چکا ہے، تاہم مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ کے باعث تاحال اس اقدام کو عملی شکل نہیں دی جا سکی۔اقوام متحدہ کے مطابق یہ ادارے کی تاریخ کا سب سے مہلک تنازعہ بن چکا ہے۔مقامی حکام کے مطابق اکتوبر 2023 میں شروع ہونے والی غزہ پٹی کی جنگ میں 72ہزار سے زائد فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں، جب کہ اسرائیلی حکام کے مطابق اسرائیل میں حماس کے ابتدائی حملوں میں تقریباً 1,200افراد مارے گئے اور 251 کو یرغمال بنالیا گیا تھا۔لازارینی، جن کی جگہ عارضی طور پر کرسٹیان سانڈرز سنبھالیں گے، پہلے ہی خبردار کر چکے ہیں کہ اگر یہ ادارہ کمزور ہوا تو اس کی انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امدادی سرگرمیاں بری طرح متاثر ہو سکتی ہیں اور یوں اس ادارے کی ذمہ داریاں کسی اور کو منتقل کرنا پڑ سکتی ہیں۔

ٹرمپ خاندان میں بغاوت" : رجیم چینج ایران میں نہیں،

امریکہ میں ہوگا"، میری ٹرمپ کی کڑی تنقید

واشنگٹن، 31مارچ(یو این آئی)امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو ایران کے خلاف جاری جنگ پر نہ صرف عوامی سطح پر بلکہ اب اپنے گھر کے اندر سے بھی شدید مزاحمت کا سامنا ہے۔ صدر ٹرمپ کی بھتیجی، میری ایل ٹرمپ نے حکومتی پالیسیوں کو مسترد کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ اس جنگ کا نتیجہ ایران میں نہیں بلکہ خود امریکہ میں اقتدار کی تبدیلی کی صورت میں نکلے گا۔ایران پر مسلط کردہ جنگ کے خلاف امریکہ بھر میں احتجاج کی لہر شدت اختیار کر گئی ہے۔ ہفتے کے روز ہونے والی نو کنگز" ریلیوں میں ایک محتاط اندازے کے مطابق 80لاکھ سے زائد افراد سڑکوں پر نکل آئے۔ سیاسی تجزیہ کاران مظاہروں کو امریکی تاریخ کے سب سے بڑے احتجاجی اجتماعات قرار دے رہے ہیں، جہاں مظاہرین نے فوجی مہم کے خاتمے اور ملک میں بڑھتی ہوئی ہوش ربا مہنگائی کے خلاف نعرے بازی کی۔سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس' پر اپنے پروگرام کا ایک کلپ شیئر کرتے ہوئے میری ایل ٹرمپ نے وفاقی انتظامیہ کے ان جوازوں کو یکسر مسترد کر دیا جو فروری میں شروع ہونے والی اس جنگ کے لیے پیش کیے گئے تھے۔ان کا کہنا تھا ٹرمپ انتظامیہ مسلسل اپنے بیانات بدل رہی ہے۔سچ تو یہ ہے کہ صدر ٹرمپ کو ایرانی عوام کی فلاح و بہبود یا ان کی آزادی سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔وہ صرف بم باری کر رہے ہیں جبکہ ان کے پاس ایرانی عوام کی حقیقی آزادی کا کوئی منصوبہ موجود ہی نہیں ہے۔انہوں نے مزید سوال اٹھایا کہ کسی ایسے ملک کے خلاف جنگ چھیڑنا جو براہ راست خطرہ نہ ہو، امریکی مفاد میں کیسے ہو سکتا ہے؟انہوں نے اپنی پوسٹ کے آخر میں سخت لہجہ اپناتے ہوئے لکھا کہ ٹرمپ کو رجیم چینج ملے گا، لیکن ایران میں نہیں، امریکا میں۔دوسری جانب، شدید عوامی دباؤ اور خاندانی مخالفت کے باوجود صدر ٹرمپ اپنے فیصلے پر ڈٹے ہوئے ہیں۔ وائٹ ہاؤس سے جاری کردہ حالیہ بیان میں صدر نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران میں رجیم چینج کا عمل مکمل ہو چکا ہے کیونکہ وہاں کی موجودہ قیادت اب وہ نہیں رہی جو جنگ کے آغاز پر تھی۔تاہم، ناقدین کا کہنا ہے کہ نو کنگز تحریک اور میری ٹرمپ جیسے قریبی افراد کی تنقید صدر کے لیے آنے والے صدارتی انتخابات میں بڑے سیاسی خطرات پیدا کر سکتی ہے۔

دبئی میں ٹرانسپورٹ کے نئے دور کا آغاز: بغیر ڈرائیور والی ٹیکسی سروس کا باقاعدہ افتتاح

دبئی، 31مارچ (یو این آئی) متحدہ عرب امارات کی ریاست دبئی نے ایک بار پھر ٹیکنالوجی کی دنیا میں اپنی برتری ثابت کرتے ہوئے شہر میں بغیر ڈرائیور ٹیکسی سروس کا باقاعدہ آغاز کر دیا ہے۔ یہ قدم دبئی کو دنیا کا جدید ترین اسمارٹ سٹی بنانے کے وژن کا حصہ ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ جدید ترین سروس چینی کمپنیوں کے تکنیکی تعاون سے شروع کی گئی ہے۔ ابتدائی طور پر ان خودکار ٹیکسیوں کا آپریشن دبئی کے دو اہم اور مصروف ترین علاقے ام السقیم اور جمیرہ سے شروع کر دی گئی ہے دبئی ٹرانسپورٹ اتھارٹی نے ابتدائی مرحلے میں 100 خودکار ٹیکسیاں سڑکوں پر اتار دی ہیں جو مکمل طور پر سینسرز اور آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) کے ذریعے کنٹرول کی جا رہی ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ ابتدائی تجربے کی کامیابی کے بعد ان گاڑیوں کی تعداد میں بتدریج اضافہ کیا جائے گا تاکہ پورے دبئی کو اس نیٹ ورک سے جوڑا جا سکے۔ ان ٹیکسیوں میں نصب جدید ترین سسٹم ٹریفک کے بہاؤ، سڑک کی صورتحال اور مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا دبئی حکومت کا ہدف ہے کہ 2030 تک شہر کے مجموعی ٹرانسپورٹ نظام کا ایک بڑا حصہ خودکار گاڑیوں پر منتقل کر دیا جائے تاکہ حادثات میں کمی لائی جا سکے اور کاربن اخراج کو کم کر کے ماحول کو محفوظ بنایا جا سکے۔ شہریوں اور سیاحوں نے اس نئی سروس میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا ہے اور اسے سفر کا ایک سستا اور محفوظ ذریعہ قرار دیا ہے

ایران جنگ سے عالمی مہنگائی میں اضافہ اور سپلائی چینز کو خطرہ، آئی ایم ایف کی تنبیہ

جینوا/۳۱مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک) بین الاقوامی مالیاتی ادارے (آئی ایم ایف) نے خبردار کیا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ توانائی، تجارت، عالمی سپلائی چینز اور مالیاتی منڈیوں پر گہرے اثرات مرتب کر رہی ہے اور عالمی معیشت پر بھاری بوجھ بھی ڈال رہی ہے۔ آئی ایم ایف نے اپنے بلاگ میں اس تنازعے کو ایک ایسا عالمی مگر غیر متوازن جھٹکا قرار دیا، جو بنیادی طور پر تین ذرائع پر اثر انداز ہو رہا ہے: توانائی کی قیمتیں، تجارت اور مالیاتی حالات۔اس ادارے کے مطابق توانائی کی سپلائی میں خلل خاص طور پر سنگین ہے، جبکہ یہ جنگ توانائی کے علاوہ دیگر شعبوں اور اہم خام مال کی سپلائی چینز کو بھی متاثر کر رہی ہے۔ تیل بردار بحری جہازوں اور کنٹینر شپنگ کے راستے تبدیل ہونے سے کرایوں اور انشورنس اخراجات میں اضافہ اور ترسیل کے اوقات میں تاخیر ہو رہی ہے۔خلیجی ممالک کے بڑے ہوائی مراکز پر پروازوں کی منسوخی نے عالمی سیاحت کو بھی متاثر کیا ہے اور تجارت مزید پیچیدہ ہو گئی ہے۔آئی ایم ایف نے خبردار کیا کہ کھاد کی ترسیل، جس کا تقریباً ایک تہائی حصہ آبنائے ہرمز سے گزرتا ہے، متاثر ہونے سے عالمی سطح پر خوراک کی قیمتوں میں اضافے کا خدشہ بھی بڑھ رہا ہے۔اس کے نتیجے میں کھادیں اور دیگر درمیانی مصنوعات مہنگی ہو رہی ہیں۔اٹھائیس فروری کو امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر حملوں کے بعد شروع ہونے والی جنگ کے نتیجے میں تہران نے بھی جوابی کارروائیاں کیں جو ابھی تک جاری ہیں، جبکہ ایرانی اقدامات کے باعث آبنائے ہرمز میں بحری آمدورفت بڑی حد تک متاثر ہوئی ہے، جو گلوبل انرجی سپلائی کے لیے انتہائی اہم راستہ ہے۔آئی ایم ایف نے مجموعی طور پر دنیا بھر میں مہنگائی میں اضافے اور معاشی نمو میں کمی کا خدشہ بھی ظاہر کیا ہے اور کہا ہے کہ اس کے اثرات کا انحصار جنگ کے دورانیے، اس کے پھیلاؤ اور اس کی شدت پر ہوگا۔تاہم ایک بات واضح ہے کہ عالمی اقتصادی خطرات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

بلوم برگ نے تیل کی قیمت 200 ڈالر فی بیرل تک جانے کا خدشہ ظاہر کر دیا

نیو یارک، 31مارچ (یو این آئی)امریکی اشاعتی و نشریاتی ادارے بلوم برگ نے تیل کی قیمت 200ڈالر فی بیرل تک جانے کا خدشہ ظاہر کر دیا۔ امریکی اشاعتی و نشریاتی ادارے بلوم برگ نے ایران سے امریکا اسرائیل کی جنگ طویل ہونے کی صورت میں عالمی معیشت کو بڑا دھچکا لگنے کا انتباہ بھی کر دیا، رپورٹ میں کہا گیا ہے آبنائے ہرمز کی بندش سے عالمی تیل سپلائی میں یومیہ تقریباً 11 ملین بیرل کی کمی ریکارڈ کی جا رہی ہے رپورٹ کیمطابق یورپ میں ڈیزل کی قلت کیخطرات بڑھ گئے، عالمی مہنگائی میں اضافہ اور معیشتوں پر دباؤ تیز ہو رہا ہے، کئی ممالک نے ایندھن بچانے کے اقدامات اور راشننگ شروع کر دی ہے، بلوم برگ کے مطابق سعودی عرب اور یو اے ای متبادل راستوں سے سپلائی بڑھانے کیلئے کوشاں ہیں، بحران سے نمٹنے کیلیے عالمی ذخائر بھی استعمال کیےجارہےہیں لیکن یہ حل مستقل اور پائیدار حل نہیں۔ بلوم برگ رپورٹ کیمطابق ایل این جی سپلائی متاثر، گیس بحران کے خدشات بھی بڑھ گئے، کئی ممالک نے ایندھن بچانے کے اقدامات اور ریشننگ شروع کردی،طویل جنگ کی صورت میں عالمی معیشت کو بڑا جھٹکا لگنے کا خدشہ ہے، طلب کم کرنے کیلئے قیمتوں میں مزید اضافہ ناگزیر ہے۔

ایران کی جوابی کارروائی کی دھمکی: نیویارک یونیورسٹی ابوظہبی کا کیمپس غیر معینہ مدت کے لیے بند

ابوظہبی، 31مارچ (ایجنسیز)مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی جنگی کشیدگی اور ایران کی جانب سے حالیہ انتباہ کے بعد، نیویارک یونیورسٹی ابوظہبی نے حفاظتی اقدامات کے تحت اپنے کیمپس کو اگلے حکم تک مکمل طور پر بند کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ نیویارک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق، تہران نے حال ہی میں ایک سخت بیان جاری کیا تھا جس میں خبردار کیا گیا کہ خلیجی خطے میں قائم امریکی جامعات کے کیمپس ایران کے جائز اہداف" بن سکتے ہیں۔ایران کا موقف ہے کہ یہ انتباہ ان حملوں کا ردعمل ہے جو جاری جنگ کے دوران ایرانی جامعات پر کیے گئے ہیں۔ یونیورسٹی انتظامیہ نے طلبہ، اساتذہ اور عملے کو ای میل کے ذریعے مطلع کیا ہے کہ احتیاطی تدابیر کے طور پر کیمپس تک رسائی فوری طور پر معطل کی جا رہی ہے۔واضح رہے کہ یہ پہلی بار نہیں ہے کہ یونیورسٹی متاثر ہوئی ہو۔ مارچ کے اوائل میں جب قریبی علاقوں میں ایرانی میزائل گرے تھے، تب بھی کلاسز کو عارضی طور پر آن لائن منتقل کر دیا گیا تھا۔اس وقت کیمپس جزوی طور پر کھلا تھا اور ضروری سہولیات دستیاب تھیں۔تاہم، حالیہ براہ راست دھمکی کے بعد اب پورے کیمپس کو غیر معینہ مدت کے لیے بند کر دیا گیا ہے۔این وائی یو ابوظہبی کی بندش اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان جاری براہ راست تصادم اب تعلیمی اور ثقافتی اداروں کی سلامتی کے لیے بھی بڑا خطرہ بن چکا ہے۔تاحال یہ واضح نہیں ہے کہ کیمپس دوبارہ کب کھلے گا، تاہم انتظامیہ صورتحال کا باریک بینی سے جائزہ لے رہی ہے۔ایران اور اسرائیل کے درمیان جاری اس کشیدگی نے پورے خلیجی خطے میں سیکیورٹی کے حوالے سے سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں، جس کے باعث بین الاقوامی ادارے اپنے آپریشنز محدود کرنے پر مجبور ہیں۔

زونل ایجوکیشن افسر چھمکوٹ محمد اقبال چوہان کے اعزاز میں چترکوٹ میں یادگار الوداعی تقریب

پیرزادہ سعید کرناہ: نیولائٹ پبلک ماڈل اسکول چترکوٹ کرناہ میں آج ایک پُروقار اور یادگار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جو زون چھمکوٹ کے زونل ایجوکیشن آفیسر محمد اقبال چوہان صاحب کی سبکدوشی کے اعزاز میں اساتذہ کی مختلف انجمنوں کے باہمی اشتراک سے منعقد ہوئی۔ اس باوقار تقریب میں زون سے وابستہ تمام افسران، ہیڈ ماسٹر صاحبان، اساتذہ کرام، نان ٹیچنگ اسٹاف، سماجی شخصیات اور دیگر معزز مہمانوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب میں تحصیلدار کرناہ، زونل ایجوکیشن آفیسر ٹنگڈار، ضلع انفارمیشن آفیسر کپوارہ بارہمولہ افتخار نسیم، مختلف اسکولوں کے ہیڈ ماسٹر صاحبان، علاقہ کے قاضی، پرنسپل صاحبان اور انتظامیہ کے اعلیٰ افسران نے بھی خصوصی شرکت کی، جس سے تقریب کی وقعت اور اہمیت میں مزید اضافہ ہوا۔ مقررین نے اپنے خطابات میں محمد اقبال چوہان صاحب کو ایک نہایت دیانتدار، ایماندار، فرض شناس، نرم گفتار اور انسان دوست افسر قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ موصوف نے اپنی پوری ملازمت کے دوران تعلیمی شعبے میں بے مثال خدمات انجام دیں اور ہمیشہ اداروں کی بہتری، اساتذہ کی رہنمائی اور طلبہ کے روشن مستقبل کے لیے سنجیدگی سے کام کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ زون چھمکوٹ میں تعلیمی معیار کی بہتری، نظم و ضبط کے قیام اور اسکولوں کے مسائل کے بروقت حل میں محمد اقبال چوہان صاحب کی قیادت ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ مختلف اساتذہ انجمنوں کے نمائندوں نے کہا کہ موصوف نے ہمیشہ میرٹ، انصاف، شفافیت اور اصول پسندی کو فروغ دیا، جس کی وجہ سے وہ پورے زون میں عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ تقریب کے اختتام پر اساتذہ انجمنوں کی جانب سے محمد اقبال چوہان صاحب کو ان کی گراں قدر خدمات کے اعتراف میں شال، یادگاری مومنٹو اور گل دستے پیش کیے گئے۔ شرکاء نے ان کی آئندہ زندگی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت، خوشحالی، سکون اور لمبی عمر عطا فرمائے۔

یو اے ای میں ایندھن کی قیمتوں کا بڑا دھماکہ: پیٹرول 30 فیصد اور ڈیزل 70 فیصد مہنگا

دبئی، 31مارچ (یو این آئی)متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں ایندھن کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ کر دیا گیا ہے، جس کے بعد پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں تاریخ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہیں۔ عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں استحکام کے باوجود مقامی سطح پر یہ اضافہ صارفین کے لیے بڑا جھٹکا ثابت ہوا ہے سب سے زیادہ اثر ڈیزل کی قیمت پر پڑا ہے جس میں 70 فیصد کا بڑا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ سپر پیٹرول کی فی لیٹر قیمت 2.59 درہم سے بڑھ کر 3.39درہم جبکہ فیول اسپیشل 95 پیٹرول کی فی لیٹر قیمت 2.48درہم سے بڑھ کر 3.28درہم ہوگئی۔ای پلس 91 پیٹرول کی فی لیٹر قیمت 2.40درہم سے بڑھ کر 3.20درہم جبکہ ڈیزل کی فی لیٹر قیمت 2.72درہم سے بڑھ کر 4.69درہم ہو گئی۔ معاشی ماہرین کا کہنا ہے کہ ڈیزل کی قیمت میں اس قدر اضافے سے مال برداری اور تعمیراتی شعبے کے اخراجات میں اضافہ ہوگا، جس کا براہ راست اثر اشیائے خورونوش کی قیمتوں پر پڑ سکتا ہے۔ علاقائی صورتحال اور عالمی منڈی مشرق وسطیٰ میں جاری جنگی صورتحال اور سپلائی چین میں تعطل کے باعث خلیجی ممالک میں ایندھن کی قیمتوں پر دباؤ بڑھا ہے۔ اگرچہ عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتیں بلند سطح پر مستحکم ہیں، تاہم ریفائننگ کے اخراجات اور علاقائی خطرات کے پیش نظر یو اے ای انتظامیہ نے قیمتوں میں یہ بڑا ردوبدل کیا ہے۔

THE JAMMU AND KASHMIR STATE BOARD OF SCHOOL EDUCATION

APPLICATION FORM FOR DUPLICATE QULIFICATION/DIPLOMA CERTIFICATE

Name of the Applicant :-Mohammad Ishaaq Lone
Father's Name:- Mohammad Sarwar Lone
Mother's Name:- Aasha Begium
Registration No:N10320200044
Date of Birth 19-09-1996
(in words) Nineteen Sep Nineteen Nighty Six.
Address for Correspondence:- Gounchi Mohalla Akhal Kangan Ganderbal Pin Code 191202
Contact No's Cell: 6005141251 Land Line N.A
Information About the Certificate applied for.

S.No	Roll No	Examination Class	Session	Year	Result	Regular /Private
1	4101411	12th	Annual	2013	2015	Private

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Mst Firdous Bano
W/o Late Abdul Rashid Wani
R/o Malratta Chowk Near Islamia Colony Bohri Kadal Sgr.
2. Nazima Khalid
D/o Late Abdul Rashid Wani
R/o Bonamsar Sonwar Srinagar

(Petitioner)

1. Public at Large
2. Arshid Rashid Wani
S/o Late Abdul Rashid Wani
R/o H.No 676, Ompura Colony Budgam Kashmir

(Respondents)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 450000/- as debits and securities in name of deceased namely Abdul Rashid Wani S/o Ghulam Mohammad Wani R/o H.No 676 Ompura Colony Budgam Kashmir Who died on 01-04-2025 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 23-04-2026

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she ⁄they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 23-04-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 27-03-2026.

Principal District Judge
Srinagar

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

1.Maryama
W/o Late Showkat Ahmad
R/o SK Colony Qammarwri Srinagar
2. Mohammad Qasim Bhat (Aged 12 Years)
Through his Mother Petitioner No 1
S/o Late Showkat Ahmad Bhat
3. Fatima (Aged 14 Years through her mother Petitioner no 1.
D/o Late Showkat Ahmad Bhat
4. Ghulam Nabi Bhat (age 75 years)F/oLate Showkat Ahmad Bhat
5. Haleema (74 Years M/o Late Showkat Ahmad Bhat
All Residents of S.K Colony Qammarwari Srinagar

(Petitioners)
Public at Large

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 2334235/- as debits and securities in name of deceased namely Showkat Ahmad Bhat S/o Ghulam Nabi Bhat R/o S.K Colony Qammarwari Srinagar Who died on 14-11-2025 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 24-04-2026

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she ⁄they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 24-04-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 28-03-2026.

Principal District Judge
Srinagar

JAMMU AND KASHMIR PUBLIC SERVICE COMMISSION

RESHAM GHAR COLONY BAKSHI NAGAR JAMMU - 180016

Subject : Filling up of the posts of Medical Officer (Ayurvedic) in Department of AYUSH, Health and Medical Education Department 2025-Result of Written Test reg.

Notification No. PSC/ Exam/S/ 2026/ 34
Dated: 28.03.2026

In pursuance of Jammu and Kashmir Indian System of Medicines (Gazetted) Service Recruitment Rules, 2006 notified vide SRO 379 dated 12.12.2006 and Jammu and Kashmir Public Service Commission (Conduct of Examinations) Rules, 2022 read with J&K Public Service Commission (Business & Procedure) Rules, 2021 as amended up to date, Govt. Order No. 59-JK(SWD) of 2021 dated 15.04.2021 and on the basis of the performance of the candidates in the written test held on 08.03.2026, the result of the candidates who appeared in the said written test is annexed as Annexure-A to this notification.

Consequent upon the abovea)

The list of candidates called for verification of original certificates/documents in support of their claim pertaining to age, educational qualifications, internship, registration by MCI/State Medical Council, domicile, category and disability, if any, etc. in terms of Rules 27 & 28 of the J&K Public Service Commission (Business & Procedure) Rules, 2021, is annexed as Annexure-B against notification No. 08-PSC (DR-P) of 2025 dated 11.07.2025 to this notification. The inclusion of the candidates in Annexure-B is provisional and solely for the purpose of verification of documents and does not confer any preferential right or claim upon these candidates for selection/recommendation/appointment, which shall be made in terms of the rules and shall further be subject to the outcome of writ petition(s), if any, pending disposal before Court(s) of Law.

b) The schedule for verification of documents shall be notified separately.

c) The candidate with Roll No. 3000596 has been found ineligible for thepost in terms of Govt. Order No. 59-JK(SWD) of 2021 Dated 15-04-2021.

Sd/-
(Sachin Jamwal)JKAS
Controller of Examinations
J&K Public Service Commission

No. PSC/Ex-Secy/2026/ 15 Dated :28.03.2026
DIPK No:-12283-25 Dated 31-3-2026

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
بدھوار یکم اپریل ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۲ شوال المکرم ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

عظیم لوگ ہمیشہ تنہائی میں سوچتے ہیں اور ہجوم میں کام کرتے ہیں۔ والٹر اسکاٹ

احتیاطی اقدامات اٹھانے کی ضرورت

جموں و کشمیر کی اسمبلی میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا یہ بیان کہ وادی کشمیر کی پانچ برفانی جھیلوں کو انتہائی بلند سیلابی خطرے کی فہرست میں رکھا گیا ہے، محض ایک خبر نہیں بلکہ ایک تشویشناک انتباہ ہے۔ یہ وہ انتباہ ہے جس کی بازگشت ماہرین ماحولیات برسوں سے دیتے آئے ہیں، اور جسے بدقسمتی سے ہمیشہ پسِ پشت ڈالا گیا۔

وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ یہ نتائج کشمیر یونیورسٹی کی تحقیقی رپورٹ پر مبنی ہیں جس میں ان برفانی جھیلوں کے تیزی سے پھیلنے، ان کے ڈھانچے کے کمزور ہونے، اور گردونواح کے علاقوں پر ممکنہ تباہ کن اثرات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ یہ وہ حقیقت ہے جس کی جانب ہم نے بارہا اپنے اداریوں میں حکومت کی توجہ مبذول کروانے کی کوشش کی، مگر المیہ یہ ہے کہ جب تک خطرہ سر پر نہ آ جائے، ہماری ادارہ جاتی ترجیحات بیدار نہیں ہوتیں۔

ہمالیائی خطہ دنیا کے اُن علاقوں میں شامل ہے جہاں درجہ حرارت سب سے تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ اس تیزی نے کشمیر کی برفانی صورتِ حال کو شدید متاثر کیا ہے۔ گلیشیرز کے پگھلنے سے نئی جھیلیں بنتی ہیں اور موجودہ جھیلوں کی گہرائی و وسعت بڑھتی جاتی ہے۔ یہی بڑھاؤ اچانک بڑے شگاف یا رکاوٹ ٹوٹنے کا سبب بنتا ہے، جس کے نتیجے میں اچانک اور شدید سیلاب پیدا ہوتا ہے۔

یہ سیلاب نہ صرف چند گھنٹوں میں دریا کے دہانوں کو تباہ کر سکتا ہے بلکہ اپنے راستے میں آنے والی آبادیوں، کھیتوں، سڑکوں اور پلوں کو منٹوں میں ملیامیٹ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

کشمیر یونیورسٹی کی تحقیق کے مطابق جن برفانی جھیلوں کو انتہائی خطرناک قرار دیا گیا ہے، ان کے دامن میں بسنے والی بستیاں بے حد حساس ہیں۔ ان خطرات میں اچانک بڑے پیمانے پر پانی کا بہاؤ، گاؤں، سڑکوں اور کھڑی فصلوں کا مکمل نقصان، سیلابی پانی کے ساتھ آنے والا ملبہ، پتھر اور برف کے تودے، آبی نظام اور پینے کے پانی کے ذرائع کا آلودہ ہونا اور بنیادی ڈھانچے جیسے پل، بجلی کے کھمبے، اسکول اور طبی مراکز کا متاثر ہونا شامل ہیں۔ سب سے بڑا نقصان تو انسانی جانوں کا خطرہ ہے اور یہی وہ پہلو ہے جس کیلئے متعلقہ محکموں کو متحرک ہونا چاہیے

اگر واقعی حکومت اس خطرے کو سنجیدگی سے لیتی ہے تو صرف تحقیق کا حوالہ دینا کافی نہیں۔ اقدامات ضروری ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ان پانچ برفانی جھیلوں کی نگرانی، موسمیاتی ڈیٹا کا روزانہ ریکارڈ جدید طریقوں سے ممکن ہے۔ حکومت کو مستقل مانیٹرنگ سینٹر قائم کرنا ہوگا۔ ممکنہ متاثرہ علاقوں میں اس حوالے سے بیداری پیدا کرنے کی ضرورت ہے اور جن ڈھانچوں کی نشاندہی کی گئی ہے ان کی حفاظت کیلئے انتظامات کئے جانے چاہیے۔ کشمیر یونیورسٹی سمیت دیگر تحقیقی اداروں کو وسائل فراہم کیے جائیں تاکہ وہ نہ صرف موجودہ جھیلوں بلکہ مستقبل میں بننے والی گلیشیائی جھیلوں کا بھی پیشگی تجزیہ کر سکیں۔

حضرت سخی زین الدین ولی ریشیؒ

تحریر: رئیس احمد کمار
بری گام قاضی گنڈ کشمیر

حضرت سخی زین الدین ولی ریشی

حضرت شیخ العالم شیخ نورالدین ولی ریشیؒ کے دوسرے اور خاص خلیفوں میں سے تھے۔ باندرکوٹ کشتواڑ میں پیدا ہونے والے اس ولی کامل کی وابستگی راجپوت خاندان سے تھی۔ ان کا اصلی نام جے سنگھ تھا۔ بچپن میں ہی ان کے والد کو دشمنوں نے قتل کیا تھا۔ جے سنگھ ایک دن سخت بیمار ہوا۔ کافی علاج و معالجہ کے باوجود بھی ان کا صحت بگڑتا گیا۔ اچانک حضرت شیخ نورالدین ولیؒ کا گزر وہاں سے ہوا۔ جب انہوں نے جے سنگھ کی ماں کو روتے ہوئے دیکھا تو اپنی نظر عنایت سے جے سنگھ کو اس بیماری سے چھٹکارا دلایا اور اس کی ماں نے شیخ نورالدین ولی سے وعدہ کیا کہ ٹھیک ہو جانے کے بعد جے سنگھ کو کشمیر ان کی خدمت میں بھیجا جائے گا۔ جے سنگھ سے ان کا نام زین الدین شیخ نورالدین نے ہی تبدیل کیا جب تمام افراد خانہ نے اسلام قبول کیا۔

حضرت زین الدین ولی ریشیؒ

حضرت بابا بام الدین ولیؒ کی خدمت میں رہے جو شیخ نورالدین ولی رح کے پہلے خلیفہ تھے۔ جلد ہی وہ ایک باکمال ہستی بن گئے۔ زین الدین ولی نے عبادت و ریاضت میں خود کو اتنا مشغول رکھا کہ اپنے مرشد و استاد حضرت بابا بام الدین سے آگے بڑھ گیا۔ جب حضرت شیخ نورالدین ولی رح نے انہیں اعلیٰ اوصاف سے پر دیکھا تو ان کو عیش کی پہاڑی پر گھنے جنگل کے بیچ میں خلوت گزین ہونے کا حکم دیا۔ عیش سے یہ علاقہ بعد میں "عیش مقام کہلانے لگا۔ انہیں اس علاقے کے لئے نگران بھی مقرر کیا گیا جو اس زمانے میں دیوؤں اور پریوں کا مسکن تھا۔ ایک آدم خور دیو نے لوگوں کا جینا حرام کیا تھا۔ زین شاہ صاحب نے اس کو مار کر لوگوں کے مشکلات حل کئے۔ اسی دوران وہاں ایک غار کھدوایا گیا جو پہلے بھی موجود تھا اور سانپوں اور بچھوں نے وہاں اپنا ٹھکانہ بنایا تھا۔ زین شاہ صاحب کے کہنے پر ہی وہ سب سانپ اور بچھوں دوسرے ہی دن وہاں سے نکلے اور دوسری جگہ قیام کیا۔ ان کو یہ بھی حکم دیا گیا کہ لوگوں کو نہ ہی ڈسیں اور نہ ہی ان کے ساتھ چھیڑیں۔ باوجود کثرت وہ سانپ اور بچھوں آج بھی نہ کسی کو ڈستیں ہیں نہ ہی چھیڑتیں ہیں۔ زین شاہ صاحب اسی غار میں محو عبادت رہے۔ متقیوں اور پرہیز گاروں جیسی زندگی گزاری۔

ایک دن جب شیخ نورالدین ولی نے اپنا نعلین پہنے کے لئے زین شاہ صاحب کو دیا کیونکہ ان کے پاوں میں زخم تھے اور پیپ بہہ رہا تھا تو زین الدین ولی نے بہت عرصے تک نعلین نہیں پہنا۔ جب شیخ نور الدین ولی نے وجہ دریافت کی تو جواب ملا حضرت مرشد پاک کا دیا ہوا تبرک میں کیسے پہنوں بلکہ اسے میں اپنے سر پر رکھنا ہی سعادت سمجھتا ہوں۔ زین شاہ صاحب اپنے مرشد سے براہ راست فیض حاصل کرنے کے لئے کبھی کبھی چراروں، کیموہ، روپہ ون وغیرہ جا کر ان سے رابطہ میں رہتے تھے۔ ایک دفعہ ایک چرواہے نے زین شاہ صاحب کی جائے نماز کے نیچے مارے ہوئے بکری کے بچے کی کھال، سر اور پاوں دبا کر رکھے۔ وہ یہ نہیں چاہتا تھا کہ زین شاہ صاحب وہاں غار میں خلوت نشینی اختیار کرے۔ اس لئے مقدمہ دائر کیا گیا کہ زین شاہ صاحب نے ہی بکری کے بچے کو مارا ہے۔ جب شمس الدین بابا کو سر، کھال اور پاوں اکھٹے رکھنے کے لئے کہا گیا جو ان کی خدمت میں تھے تو زین شاہ صاحب نے خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کیا۔ بزغالہ زندہ ہو گیا۔ غنی چرواہے نامی شخص نے زین شاہ صاحب کے پیر پکڑے اور معافی طلب کی۔ زین شاہ صاحب کے نفس کشی کا عالم یہ تھا کہ اخروٹوں کے چھلکوں کو اپنا غذا بنایا۔ انہوں نے شمالی و جنوبی کشمیر کے کئی علاقوں کی سیر کی اور اشاعت دین اور وعظ و تبلیغ کی۔ جب زین شاہ صاحب پنڈوبل جا کر یاد الٰہی میں محو ہو جاتے تھے تو جانور اور پرندے بھی ان کے اردگرد جمع ہو جاتے تھے۔ زین شاہ صاحب جب پنڈوبل میں ہی تھے تو ایک خدمت گزار نے مرشد بزرگوار کے واصل بحق ہونے کی خبر دی۔ تو اپنے رفیقوں کے ساتھ جن میں بابا شمس الدین، بابا دریا دین، بابا شکر دین، بابا حنیف الدین رح وغیرہ شامل تھے کے ہمراہ چراروں پہنچے۔ بابا زین الدین ولی ریشی رح نے ہی اپنے مرشد شیخ نورالدین ولی کے جنازے کی امامت فرمائی۔ ایک دن سلطان کشمیر زین العابدین بڈشاہ زین شاہ صاحب کی خدمت میں ملاقات کے لئے آئے۔ زین شاہ صاحب عبادت الٰہی میں محو تھے اور بادشاہ سے کچھ نہ کہا۔ بادشاہ ناراض ہو کر واپس چلا گیا۔ زین شاہ صاحب نے خدمت گزاروں سے کہا کہ سجادہ آلودہ ہو گیا ہے اور اسے دھو ڈالو۔ جب سلطان کو یہ خبر پہنچی تو اسے جلاوطن کرنے کا حکم دیا گیا۔ زین شاہ صاحب زمستان تبت کی طرف روانہ ہوئے اپنے مریدوں کو لیکر۔ بہت سے لوگوں کو وہاں مسلمان بنایا۔ وہاں کے بادشاہ کا بیٹا اچانک فوت ہوا اور اپنی جہالت کی وجہ سے زین شاہ صاحب پر تہمت لگائی کہ ان کے وہاں آنے سے ہی بچہ مر گیا۔ زین شاہ صاحب نے ایک دن انتظار کرنے کو کہا اور دوسرے ہی دن بچہ زندہ ہوا۔

زین شاہ صاحب تبت میں تھے تو بابا بام الدین رح کا انتقال بمزو انت ناگ میں ہوا۔ زین الدین ولی طے مکان کر کے بمزو پہنچے اور انہیں غسل دے کر تجہیز و تکفین کر کے پھر تبت پہنچے اور تبلیغ دین میں مصروف ہو گئے۔ زین شاہ صاحب کو ملک بدر اور ترک وطن کرنے کے بعد بڈشاہ کو بہت مصیبت جھیلنی پڑی۔ وہ اور اس کا بیٹا شدید بیمار ہوئے۔ جب حکیموں اور ڈاکٹروں کے علاج و معالجہ کے باوجود بھی ٹھیک نہ ہوئے تو خود ہی کہا میرے درد کا علاج صرف وہی درویش کر سکتا ہے جسے میں نے محض شاہانہ غرور کی وجہ سے جلاء وطن کیا ہے۔ بادشاہ نے اپنے بیٹے شہزادہ حیدر خان کو تبت بھیجا تاکہ وہ سمجھا بجھا کر اور عذر و معزرت کر کے انہیں اپنے ہمراہ لے آئیں۔ چناچہ زین الدین ولی نے شہزادہ کی التجا قبول کی اور کشمیر کی طرف روانہ ہوئے۔ باوجود شدید درد بادشاہ اپنے وزراء کے ساتھ زین الدین ولی کے استقبال کے لئے نکلے۔ جوں جوں بادشاہ زین الدین ولی کے نزدیک آتے گئے تو بادشاہ صحت یاب ہوتا گیا یہاں تک کہ بادشاہ بالکل تندرست ہو گیا۔ کچھ دنوں بعد جب زین الدین ولی اپنی قیام گام پر تشریف آور ہوئے تو ان کے احترام اور استقبال کے لئے پرندے اور جنگلی جانور بھی جمع ہوئے۔

وصال سے پہلے زین شاہ صاحب نے اپنے خلیفوں کو بتایا تھا کہ چالیس دن تک وہ غار کے اندر نہ آئے۔ حضرت زین الدین ولی ریشی رح ہجری کو واصل بحق ہو گئے۔ چالیس دنوں کا عرصہ گزرنے کے بعد جب زین الدین ولی کے خلفاء غار کے اندر تشریف لے گئے تو وہاں ان کے بیٹھنے کی جگہ پر سجادہ اور تسبیح دیکھی جس پر وہ پریشان ہوئے۔ حضرت زین الدین ولی ریشی رح کا سالانہ عرس مبارک اپریل کے مہینے میں قمری کیلینڈر کے تاریخ کو منایا جاتا ہے۔ اللہ ہمیں زین شاہ صاحب کے دکھائے ہوئے راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کی وسالت سے ہمارے دین و دنیا کی تمام پریشانیاں دور ہو جائیں۔

انشائیہ: 'میر چودھری'

عبدالرشید خان
چھانہ پورہ سرینگر

جب سے جاگیرداری نظام اور اس سے منسلک استحصالی قوتیں صفِ ہستی سے مٹ گیں، معاشرے سے سیٹھ صاحب، دیوان صاحب اور چودھری جی بھی عنقا ہو گے، انکے ظلم و بربریت کی داستان مظلوم کے دل سے نکل کر تاریخ کی کتابوں میں قید ہو گی، لیکن نظام چاہیے جمہوری ہو یا عامری، ہمارا میر چودھری ہر وقت ہر جگہ اور ہر زمانے میں موجود رہتا ہے، گھر ہو یا دفتر، سکول ہو یا ہسپتال، حکومت ہو یا سیاسی جماعت، میر چودھری کا تو بہرحال ہر جگہ دخل رہتا ہے، اس کے کئی روپ ہیں، گھروں میں عام طور پر بیٹی یعنی نند اور یہ اکثر غیر شادی شدہ ہوتی ہے اور اگر اللہ نہ کرے شادی بھی ہو گئی تو پھر بھی عمر کا بیشتر حصہ میکے میں میر چودھری بن کر گزارتی ہے، ساسو ماں جو اب back ground میں چلی گئی ہے، اسکو بہورانی کے خلاف ایسی پٹی پڑھاتی ہے کہ اسے بہو موت کا فرشتہ دکھائی دیتی ہے اور نتیجے کے طور پر موت سے کون دوستی اور اچھا برتاؤ کرے؟ ساسو ماں ہر وقت اپنے لیے خیر و عافیت کے بجائے اللہ میاں سے موت سے نجات طلب کرتی ہے اور بیچاری بہورانی بھیگی بلی بن کر کونے میں روتی رہتی ہے،۔ کبھی کبھی میر چودھری گھر کا وہ کام چور، نکما اور چالاک مرد بھی ہوتا ہے جو ہمیشہ دوسروں کی آنکھوں میں دھول جھونک کر اپنا الو سیدھا کرتا رہتا ہے، کیا لانا ہے اور کیا کھانا ہے، کس کے ساتھ رشتہ نبھانا ہے اور کس کے ساتھ اظہار لاتعلقی، یہ سب میر چودھری کے مشورے سے ہی ہوتا ہے، کام مردوں کا ہو یا عورتوں کا، میر چودھری کی مداخلت بے جا ضروری ہے، یہی وجہ ہے کہ اکثر گھروں میں افراد خانہ ایک دوسرے سے بدظن ہوتے ہیں، جس سے گھر کا پر امن اور پر سکون ماحول بگڑ کر میدان جنگ میں بدل جاتا ہے گھر کے senior افراد ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت کرنے کے بجائے فون پر لگے رہتے ہیں اور junior یار دوستوں کی، "اچھی صحبت" میں رہ کر کار ہیش انجام دے کر خاندان کا نام روشن کرتے ہیں،۔

دفتروں میں میر چودھری وہ نااہل اور کام چور ملازم ہوتا ہے جو کسی حمایتی کی گھوڑی کا سہارا لے کر دفتر میں سال ہا سال سے جما رہتا ہے، بڑے صاحب، کو دوسرے ملازموں کے خلاف کان بھرنا اور ایسا کرتے کرتے پانچوں انگلیوں سے گھی نکالنا، out of turn, promotion ہے کر آگے بڑھنا، یہ سب کام میر چودھری بڑے سلیقے سے انجام دیتا ہے، یہ دفتر میں ہونے والے کام کاج سے ہر وقت باخبر رہتا ہے اور کبھی تو چاے پانی لے کر اسامیوں کی سفارش بھی کرتا ہے،۔

ہسپتال میں میر چودھری کا کام عام طور پر کوئی درجہ چہارم ملازم انجام دیتا ہے کس ملازم کو night duty پر لگانا ہے اور کس کو بلا وجہ suspend, کرنا، کس بیمار کو vip treatment دینا ہے اور کس کو سیدھے موت کے منہ میں دھکیل دینا، یہ سب میر چودھری کے ذریعے ہوتا ہے، چونکہ ڈاکٹر صاحب اپنی عزت کے خاطر دور ہی بھاگتے ہیں اور اس طرح میر چودھری کی چودھراہٹ برابر قائم رہتی ہے

سرکاری دفاتر اور ہسپتالوں کے علاوہ ہر بستی اور ہر محلے میں کوئی نہ کوئی میر چودھری ضرور ملے گا، گھر گھر کی خبر رکھنا، اپنی چودھراہٹ دکھانے کے لیے ہر آنے جانے والے کے ساتھ بلند آواز میں بات کرنا نمازی نہ ہونے کے باوجود مسجد کے معاملات میں مداخلت کر کے مؤذن اور امام صاحب کو بدل دینا، بازار میں اپنے من پسند دکان دار کو شہرت بخشنا اور ناپسندیدہ کو بلاوجہ گراں بازاری کی تہمت لگا کر کاروبار میں نقصان پہنچانے کی کوشش کرنا، یہ سب کام بستی کے میر چودھری سے ہوتا ہے، اسی سے اکثر چالاک دکاندار اسے خوش رکھنے کے لیے کبھی کبھی discount، کی علاوہ مفت میں بھی چیزیں دے دیتے ہیں، اولاد والے اور بے اولاد دونوں میر چودھری کی Good books میں رہنے کے لیے ہر وقت اسے جھوٹی خوشامد کرتے ہیں، مجال ہے کہ اس کی غیر موجودگی میں بستی کے اندر یا باہر کوئی اچھا یا برا کام ہو پائے اسی لیے اسے میر محلہ بھی کہتے ہیں

، میر چودھری ایوان حکومت کے علاوہ ہر سیاسی پارٹی میں نظر آتا ہے، کس امیدوار کو، mandate دینا ہے اور کس کو نہیں یہ صرف میر چودھری کی رائے سے طے ہوتا ہے اور حکومت بننے پر کس ہارے ہوئے امیدوار کو منسٹر بنانا ہے اور کس کو بھاری اکثریت سے کامیاب ہونے کے باوجود، بے قلمدان رکھا جائے، اس میں میر چودھری کی رائے مسلم مانی جاتی ہے،۔ ویسے تو میر چودھری بین الاقوامی سطح پر بھی نظر آتا ہے یہ اپنی من مانی کر کے پوری دنیا کو اپنے اشاروں پر نچانا چاہتا ہے، زمین چھوڑ آسمانوں تک اپنے قبضے میں لا کر ان پر حکمرانی کرنا چاہتا ہے، کمزور اور بے اتفاقی والے ممالک کو مجبوراً ہاں میں ہاں ملائی پڑتی ہے،

یہ میر چودھری میر بحر و بر بن کر دنیا کا نقشہ ہی بدل دینا چاہتا ہے، یہ کسی کی نہیں سنتا، دراصل اس سے سب ڈرتے ہیں اسلیے کہ اسکی زبان تند، تلخ اور بدترین ہونے کے ساتھ ساتھ تیز چلتی ہے، یہ ہمیشہ بلند آواز سے بولتا ہے، بلکہ چلاتا ہے اسکی زبان ہی اس کی پہچان ہے، لوگوں کو سر عام بے عزت کرنا اس کا پیشہ ہے، اسی لیے لوگ میر چودھری کو دیکھتے ہی بھاگ جاتے ہیں،۔ لیکن اس سب کے باوجود کبھی کبھی میر چودھری فائدہ مند ثابت ہوتا ہے، جو کام ہم جیسے دس بے زبان لوگ نہیں کر پاتے وہ میر چودھری کی ایک ہی بلند آواز سے بن جاتے ہیں،

باقیات

عالمی سپلائی چین
لیے بک ہو چکا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ سانند اور سلیکون ویلی کے درمیان اصل میں یہ ایک نیا پل بن گیا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ سانند میں بننے یہ ماڈیولز امریکی کمپنیوں تک پہنچیں گے اور وہاں سے پوری دنیا کو توانائی فراہم کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہندوستان اور دنیا، دونوں جگہ الیکٹرک وہیکل ایکو سسٹم اور بھاری صنعتوں کو مضبوط کریں گے۔ وزیر اعظم نے ایسی عالمی شراکت داریوں کو دنیا کے بہتر مستقبل کی بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا" یہ صرف ایک پروڈکٹ کی بات نہیں ہے، یہ عالمی مارکیٹ میں ہندوستان کے ایک قابل اعتماد سیمی کنڈکٹر سپلائر بننے کی بات ہے۔" مسٹر مودی نے وبائی امراض سے لے کر جغرافیائی سیاسی تنازعات تک اس دہائی میں آنے والے چیلنجوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ عالمی سپلائی چین، خاص طور پر چپس، نایاب معدنیات اور توانائی کے شعبے میں، سب سے زیادہ متاثر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ رکاوٹیں پوری انسانیت کی ترقی میں رکاوٹ بنتی ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستان جیسے جمہوری ملک کا اس سمت میں آگے بڑھنا پوری دنیا کی ترقی کے لیے بہت ضروری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سیمی کنڈکٹر میں خود انحصاری کا اثر اے آئی، الیکٹرک گاڑیوں، صاف توانائی، دفاع اور الیکٹرانکس جیسے شعبوں میں بھی خود انحصاری کی صورت میں نظر آتا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے اختتام کرتے ہوئے کہا کہ یہ مشن صرف ایک صنعتی پالیسی نہیں ہے، بلکہ یہ ہندوستان کے خود اعتمادی کا اعلان ہے۔ وزیر اعظم نے مشن کی پیشرفت کی تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ملک کی چھ ریاستوں میں ایک لاکھ ساٹھ ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت والے دس منصوبوں پر کام جاری ہے جن میں 'کینز' اور 'مائیکرون' کے منصوبے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ انہوں نے مقامی سطح پر تیار کردہ 'دھرو' 64 مائیکرو پروسیسر کی ترقی کے بارے میں بھی آگاہ کیا جو کہ 5 جی انفراسٹرکچر، آٹوموٹیو الیکٹرانکس اور صنعتی آٹومیشن کے لیے ایک محفوظ پروسیسر پلیٹ فارم مہیا کرتا ہے اور اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان اب سیمی کنڈکٹر ویلیو چین کے ہر مرحلے پر ڈیزائن اور مینوفیکچرنگ کی صلاحیتیں پیدا کر رہا ہے۔ مسٹر مودی نے ہندوستان کے سیمی کنڈکٹر عزائم کے اگلے مرحلے کا اعلان کرتے ہوئے 'انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن 2.0' کا تذکرہ کیا جسے رواں سال کے مرکزی بجٹ میں متعارف کرایا گیا تھا؛ اس نئے مرحلے کا بنیادی مقصد سیمی کنڈکٹر آلات اور مواد کی مقامی پیداوار پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ایک مکمل ہندوستانی سیمی کنڈکٹر ایکو سسٹم تیار کرنا ہے تاکہ ملکی اور عالمی سپلائی چین میں بڑی شراکت داریاں کی جا سکیں۔ وزیر اعظم نے مستقبل کے لیے ہنر مند افرادی قوت تیار کرنے کی کوششوں پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ 85,000 سے زائد ڈیزائن پروفیشنلز کی تربیت کا ہدف جلد ہی حاصل کر لیا جائے گا اور 'چپس ٹو اسٹارٹ اپ' پروگرام کے ذریعے تقریباً 400 یونیورسٹیوں اور اسٹارٹ اپس کو جدید ڈیزائن ٹولز تک رسائی فراہم کی گئی ہے جس کے نتیجے میں 55 سے زائد چپس ڈیزائن اور تیار کی جا چکی ہیں۔ مسٹر مودی نے صنعتی تخمینوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی سیمی کنڈکٹر مارکیٹ جو فی الحال 50 ارب ڈالر کی ہے اس دہائی کے آخر تک 100 ارب ڈالر سے تجاوز کر جائے گی اور عالمی سرمایہ کاروں کے جوش و خروش کو دیکھتے ہوئے ہمارا ہدف اپنی ضروریات کے لیے زیادہ سے زیادہ چپس ہندوستان ہی میں بنانا ہے۔ وزیر اعظم نے خام مال کی مضبوط فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے کی جانے والی متوازی کوششوں بشمول 'میگنیٹ سیلیکا' میں ہندوستان کی رکنیت اور 'نیشنل کریٹیکل منرلز مشن' کے آغاز کا ذکر بھی کیا اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ کینز پلانٹ کی مصنوعات ہندوستان کو 'دنیا کی فیکٹری' بنانے کے سفر میں کلیدی کردار ادا کریں گی۔

رواں سال 25000 آسامیاں
جائے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا مزید کہنا تھا کہ ہم نے کئی سلیکشن لسٹوں کو تیار ہوتے اور پھر عدالتوں میں چیلنج کرتے دیکھا ہے، بہت سے کیسز میں معاملہ حل کرنے میں کافی وقت لگا، اور درخواست دہندگان کی عمر زیادہ ہو گئی اور انہیں بھرتی نہیں کیا جا سکا۔ ہم اس معاملے میں توازن برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ حکومت مالی سال 2025-26 کے دوران 18,000 کروڑ روپے سے زیادہ کی ادائیگی کے ساتھ ٹھیکیداروں اور ریٹائرڈ ملازمین کے واجبات سمیت اپنی مالی ذمہ داریوں کو باقاعدگی سے صاف کر رہی ہے۔ قانون ساز اسمبلی میں بی جے پی ایم ایل اے شام لال شرما کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ خزانے میں پیش کی جانے والے بلوں کی شکل میں حکومت کی مالی ذمہ داریوں کو مستقل بنیادوں پر صاف کیا جاتا ہے۔ ٹھیکیداروں اور ریٹائرڈ ملازمین سے متعلق بلوں کو بھی وقفے وقفے سے صاف کیا جاتا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، جن کے پاس وزارت مالیات یا خزانہ کا قلمدان بھی ہے، نے کہا کہ خزانے میں پیش کردہ بلوں کی شکل میں واجبات کو مستقل بنیادوں پر اور وقفے وقفے سے صاف کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ خزانہ کی طرف سے اب تک کل 18,382.26 کروڑ روپے ادا کیے جا چکے ہیں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ 31 مارچ 2026 کو ختم ہونے والے مالی سال 2025-26 کے دوران، متعدد سروں پر ادائیگیاں کی گئی ہیں، جن میں ٹھیکیدار کے بلوں کی مد میں 7,800.58 کروڑ روپے، جنرل پراویڈنٹ فنڈ (GPF) کے تحت 5,821.43 کروڑ روپے، گریجویٹی کے طور پر 2,864.14 کروڑ روپے، تبدیلی کے لئے 1123.22 کروڑ روپے اور چھٹی کی تنخواہ کی مد میں 773.47 کروڑ روپے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان زمروں کے تحت زیادہ تر بل 27 مارچ 2026 تک کلیئر کر دیے گئے ہیں، جبکہ GPF دعوے 31 دسمبر 2025 تک نمٹائے جا چکے ہیں۔ زیر التواء واجبات سے متعلق خدشات کو دور کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ واجبات کو منظم طریقے سے کلیئر کیا جا رہا ہے اور بروقت ادائیگی کو یقینی بنانے کے لیے ایک منظم طریقہ کار موجود ہے۔ ڈویژن کے لحاظ سے مختص کرنے کے معاملے پر، وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ فنڈز ڈویژنل بنیادوں پر نہیں بلکہ ہیڈ آف اکسپینڈیچر کی بنیاد پر مختص کیے جاتے ہیں، اور خزانے میں ادائیگی اسی کے مطابق ریکارڈ کی جاتی ہے۔

حقیقی امن کمزوری
معاشرے کو بلند کر سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا، 'اہنسا، ضبط نفس، کفایت شعاری، انیکانت واد، عدم ملکیت اور سچائی کو اپنانے سے ہم قوم کی تعمیر میں بامعنی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ہمارا اثر ہمارے کردار پر منحصر ہوتا ہے جو ہم پروان چڑھاتے ہیں۔' لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ عدم تشدد کو اپنی ذہنیت میں ڈالیں اور فطرت کے تئیں اصلاحی رویوں کو اپنائیں جس کا طویل عرصے تک صرف مفاد کے لئے استحصال کیا گیا۔ انہوں نے کہا، "حقیقی اہنسا اخلاقیات سے آگے بڑھ کر ماحولیات کے تحفظ کی بہترین حکمت عملی بن جاتی ہے۔" انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بھگوان مہاویر کی وراثت پیچیدہ حالات میں رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "بھگوان مہاویر نے اہنسا، ضبط نفس اور کفایت شعاری کو اعلیٰ ترین نیکی قرار دیا۔ جس کا ذہن ان اصولوں میں رچا بسا ہو وہ حتیٰ کہ خدائی سلام کا مستحق بن جاتا ہے۔ یہ ہر نسل کے لئے اس کی وصیت اور میراث ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ بھگوان مہاویر نے انیکانت واد کے ذریعے عاجزی کی تعلیم دی اور بتایا کہ سچائی کے کئی پہلو ہوتے ہیں، کوئی ایک نقطہ نظر اسے مکمل طور پر بیان نہیں کر سکتا۔ آج کے دور میں لوگ اپنی رائے کو قطعی سچ سمجھ لیتے ہیں جس سے توازن متاثر ہوتا ہے۔ مہاویر جینتی کے موقع پر فکری عاجزی کو اپنانا ہیں اور اپنی رائے پر سوال اٹھانا اعلیٰ دانائی کی علامت ہے۔ اس موقع پر لیفٹیننٹ گورنر نے مختلف شعبوں میں کامیابی حاصل کرنے والوں کو بھی اعزازات سے نوازا۔ تقریب میں صدر ایس ایس جین سبھا سنیل جین، نائب صدر دیوکی نندن جین، جنرل سیکرٹری پادم چند جین اور دیگر اراکین، جموں کے ممتاز شہریوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر جسٹس راجنیش اوسوال، ممبران قانون ساز اسمبلی یودھویر سیٹھی اور اروند گپتا، اے ڈی جی پی آرڈ آنند جین، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، آئی جی پی جموں بھیم سین ٹوٹی اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

ریزرویشن پالیسی
میں زمینی حقائق، زمروں کی درجہ بندی، سماجی و معاشی بنیادوں پر تحفظات کی ضرورت، اور متعلقہ قوانین سے مطابقت جیسے نکات شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا مقصد ریزرویشن نظام کو زیادہ مؤثر، شفاف اور منصفانہ بنانا ہے۔ وزیر نے مزید کہا کہ جیسے ہی لیفٹیننٹ گورنر کی جانب سے منظوری ملے گی، حکومت رپورٹ کی سفارشات کو عوام کے سامنے لائے گی اور اس کے مطابق مناسب اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ انہوں نے اپوزیشن کی جانب سے اٹھائے گئے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اس عمل میں کسی قسم کی تاخیر نہیں کی جا رہی اور سب کچھ طریقہ کار کے مطابق آگے بڑھ رہا ہے۔ ایوان میں اس معاملے پر بحث کے دوران کئی اراکین نے ریزرویشن پالیسی سے متعلق شفافیت اور عوام کو آگاہ رکھنے پر زور دیا، جبکہ کچھ اراکین نے مطالبہ کیا کہ سفارشات کو جلد از جلد نافذ کیا جائے تاکہ مختلف طبقات کو درپیش خدشات دور ہو سکیں۔

شوپیان میں پولیس
میں زخمی ہونے کے بعد آرمی میں اسپتال سے سکورصورہ ریفر کیا گیا تھا۔ اسے اس کے پیٹ کے دائیں جانب گولی لگی تھی جب ایک ساتھی نے ڈیوٹی کے دوران غلطی سے آتشیں اسلحہ چھوڑ دیا تھا۔ اسے سکورصورہ کے کریٹیکل کیئر یونٹ میں داخل کیا گیا تھا لیکن طبی کوششوں کے باوجود وہ دم توڑ گیا۔ حکام نے حادثہ کی تحقیقات شروع کر دی ہیں تاکہ حادثاتی طور پر خارج ہونے والے حالات کا پتہ لگایا جا سکے۔

آج سے سکولوں کے
گے۔ 30.03.2026 2026 کا حکم نمبر 119-DSEK تمام متعلقہ اداروں کو ہدایت کرتا ہے کہ وہ بغیر کسی انحراف کے نظرثانی شدہ اوقات کی سختی سے پابندی کریں۔

منشیات کا بحران
اور صحت کے خطرات سے دوچار کر دیا ہے۔ حکومت نے ایم ایل اے شمس لال شرما کے سوال کے جواب میں بتایا کہ منشیات کے استعمال میں اضافہ ایک تشویشناک حقیقت ہے، جسے روکنے کے لیے متعدد محاذوں پر بیک وقت کارروائیاں جاری ہیں۔ 2022 میں محکمہ صحت اور محکمہ سماجی بہبود کی مشترکہ سروے رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ کشمیر کے دس اضلاع میں تقریباً 70 ہزار افراد نشہ آور اشیاء کے استعمال میں مبتلا ہیں جن میں سے 50 ہزار سے زائد ہیروئن کا انجکشن کے ذریعے استعمال کرتے ہیں — جو صحت عامہ کے لیے ایک بڑے بحران کی نشاندہی کرتا ہے۔ حکومت کے مطابق موجودہ صورتحال سے نمٹنے کے لیے علاج، بحالی، آگاہی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائیوں کو مربوط کیا گیا ہے۔ یو ٹی بھر میں مختلف اسپتالوں، میڈیکل کالجوں اور پولیس کے زیر انتظام اداروں میں ڈی ایڈکشن اور ری ہیبلیٹیشن مراکز فعال ہیں، جن میں اب تک 69 ہزار مریضوں کو علاج اور کونسلنگ کی سہولیات فراہم کی جا چکی ہیں۔ یہ مراکز نیشنل ایکشن پلان فار ڈرگ ڈیمانڈ ریڈکشن کے تحت مزید مضبوط کیے جا رہے ہیں۔ کشمیر ڈویژن میں اس وقت کولگام، پلوامہ اور بانڈی پورہ میں تین ڈی ڈی اے سی مراکز فعال ہیں جبکہ راجوری میں ایک مرکز کام کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ کپواڑہ، سری نگر اور جموں میں آؤٹ ریچ اینڈ ڈراپ ان سینٹرز فعال ہیں، جب کہ سری نگر اور جموں میں دو کمیونٹی بیسڈ پیئر لیڈ انٹروینشن یونٹس بھی منشیات کے شکار نوجوانوں کو مدد فراہم کر رہے ہیں۔ حکومت نے نئی بحالی مراکز کی تفصیلات بھی ایوان کے سامنے رکھیں۔ کشمیر میں تین نئی مراکز — آغاز ڈی ڈی سی باغ مہتاب، گرومنگ ڈی ڈی سی پدشاہی باغ اور شفاء ڈی ڈی سی لاوے پورہ — رجسٹرڈ ہیں، جبکہ جموں میں پریورتن فاؤنڈیشن، ہیلپ سائیکاٹری سینٹر اور مائنڈ کیئر کلینک کٹھوعہ کو سرکاری منظوری حاصل ہے۔ نشہ مخالف مہم میں مختلف غیر سرکاری تنظیمیں بھی فعال کردار ادا کر رہی ہیں، جن میں جے اینڈ کے اسٹوڈنٹس ویلفیئر مشن، کاز این جی او ترال، جے کے سوسائٹی فار پروموشن آف یوتھ اینڈ ماسز، جیکیش ایجوکیشنل سوسائٹی اینڈ سوشل ویلفیئر آرگنائزیشن اور ہمالیہ سیوا سنگھ شامل ہیں۔ یہ تنظیمیں بانڈی پورہ، کولگام، پلوامہ، راجوری، کپواڑہ، سری نگر اور جموں میں انسداد منشیات آگاہی مہمات، کونسلنگ اور کمیونٹی سطح پر رابطہ کاری انجام دے رہی ہیں۔ حکومت کے مطابق انسداد منشیات پالیسی پر پوری سنجیدگی کے ساتھ عمل کیا جا رہا ہے، تاہم اس وبا سے مؤثر طور پر نمٹنے کے لیے ادارہ جاتی تعاون، سماجی بیداری اور سخت قانونی کارروائی کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔

حکومت جموں وکشمیر میں
سنٹرز، کمپیوٹر ایجوکیشن، ڈیجیٹل لٹریسی اور ووکیشنل سکل بیسڈ ایجوکیشن سے متعلق اجزاء کو سکولنگ کے مختلف مراحل پر مرحلہ وار متعارف کرایا گیا ہے۔ یہ سکول کی سطح، انفراسٹرکچر کی دستیابی، تربیت یافتہ افرادی قوت اور دیگر ضروری سہولیات پر منحصر ہے۔ وزیر موصوفہ نے مزید کہا کہ کمپیوٹر سائنس، انفارمیشن پریکٹس اور آئی ٹی کو الگ الگ مضامین کے طور پر پہلے ہی ہائر سیکنڈری سکول لیول (کلاس XI سے XII) میں نصاب میں متعارف کرایا جا چکا ہے اس کے علاوہ ہائی اور ہائیر سیکنڈری میں ووکیشنل/سکل بیسڈ ایجوکیشن کے تحت 15 مختلف ٹریڈز بھی نیشنل ایجوکیشن پالیسی 2020 کی سفارشات کے مطابق نافذ کئے جا چکے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آرٹیفیشل انٹلیجنس کو ایک مضمون یا ڈسپلن کے طور پر متعارف کرنے کا معاملہ بھی محکمہ میں فعال طور پر زیر غور ہے جو نیشنل ایجوکیشن پالیسی 2020 کے مطابق ہے۔ وزیر تعلیم نے ایوان کو یہ بھی بتایا کہ موجودہ نصاب خاص طور پر ڈیجیٹل خواندگی، کیریئر انجنئی سیکھنے اور پیشہ ورانہ تعلیم کے حوالے سے قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ نیشنل ایجوکیشن پالیسی 2020 نصاب کی ڈیزائننگ میں ایک مربوط اور جامع نقطہ نظر کی وکالت کرتی ہے اور اس کے مطابق ڈیجیٹل خواندگی اور ہنر کی تعلیم جیسے ڈومینز کو بنیادی مرحلے سے ہی نصاب میں شامل کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اساتذہ کو ان قابلیتوں کو کلاس روم کی مشقوں میں مؤثر طریقے سے ضم کرنے کیلئے رہنمائی اور تربیت دی جا رہی ہے تاکہ متعلقہ مہارتیں اور سیکھنے کے نتائج کو ایک جامع انداز میں حاصل کیا جا سکے۔ وزیر سکینہ ایتو نے مزید بتایا کہ سیکنڈری اور سینئر سیکنڈری سطح پر ڈیجیٹل خواندگی اور ہنر کی تعلیم کو نصاب کے اندر وقف شدہ اختیاری مضامین کے طور پر بھی پیش کیا جا رہا ہے۔

کشمیر یونیورسٹی کی
صورت میں متاثر ہو سکتا ہے۔ ایک برفانی جھیل پر مشتمل ڈیم کی ناکامی کی وجہ سے ایک اونچی شدت کا تباہ کن سیلاب۔ انہوں نے نیشنل کانفرنس کے ایم ایل اے تنویر صادق کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا، "مطالعہ میں براسر، چرسار، نندکول، گنگابل اور بھاسر جھیلوں کی نشاندہی کی گئی ہے جو کہ 'بہت زیادہ حساسیت' کے زمرے میں آتے ہیں۔ تاہم حکومت نے اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کی درجہ بندی کا مطلب کوئی آسنن خطرہ نہیں ہے، بلکہ صرف مخصوص محرک حالات میں پھوٹ پڑنے کے زیادہ امکانات کی نشاندہی کرتا ہے"۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ تشخیص کمزوری کو سمجھنے اور مستقبل کے تفصیلی مطالعے کو ترجیح دینے کے لیے ایک بنیاد فراہم کرتا ہے۔ خطرے کے درست تخمینے میں فرق کو اجاگر کرتے ہوئے، تحقیق میں کہا گیا کہ GLOFs کی درست تشخیص کے لیے برفانی جھیلوں کے حجم پر قابل اعتماد ڈیٹا کی ضرورت ہوتی ہے، جو کہ صرف فیلڈ پر مبنی غسل میٹرک پیمائش کے ذریعے حاصل کی جا سکتی ہے۔ آبی ذخائر کی گہرائی اور ٹپوگرافی کا پتہ لگانا — فی الحال زیادہ تر ہمالیائی جھیلوں کے لیے دستیاب نہیں۔ اس نے مزید کہا کہ اس سمت میں کام محققین نے پہلے ہی شروع کر دیا ہے۔ سائنسی تشخیص کو مضبوط بنانے کے لیے، کشمیر یونیورسٹی کے شعبہ جیو انفارمیٹکس نے زمینی سائنس کی وزارت کے تعاون سے ایک اعلیٰ درستگی والی RTK کے قابل روبوٹک ایکو ساؤنڈنگ بوٹ خریدی ہے۔ "مغربی ہمالیہ میں خطرے سے دوچار برفانی جھیلوں کے باتھ میٹرک سروے کی منصوبہ بندی 2026 کے لیے کی گئی ہے، جس کا مقصد ہائیڈرو ڈائنامک ماڈلنگ اور نیچے کی طرف خطرے کی تشخیص کو بہتر بنانا ہے"۔ مطالعہ نے نشاندہی کی کہ یہ انتہائی حساس جھیلیں نیچے کی دھارے کے بنیادی ڈھانچے کے لیے ممکنہ خطرات کا باعث ہیں۔ تخفیف کے اقدامات کا خاکہ پیش کرتے ہوئے، عبداللہ نے کہا کہ ریموٹ سینسنگ اور فیلڈ اسیسمنٹ کے ذریعے کمزور جھیلوں کی مسلسل نگرانی کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کل اس وقت انتہائی نظام، زیریں علاقوں کے لیے ماحولیات کے منصوبے اور GLOF کے خطرے کے منظرناموں کو ضلعی سطح کے آفات سے نمٹنے کے فریم ورک میں شامل کرنا مستقبل کی حکمت عملی کا حصہ ہیں۔ محققین پہاڑی علاقوں کے لیے موزوں GLOF ابتدائی انتباہی نظام تیار کرتے، سیٹلائٹ مانیٹرنگ، فیلڈ آبزرویشن، سینسر پر مبنی ہائیڈرو میٹرولوجیکل ان پٹس اور قریب ریئل ٹائم کمیونیکیشن سسٹم تیار کرنے پر بھی کام کر رہے ہیں تاکہ خطرے کی معلومات کا بروقت پتہ لگانے اور پھیلانے کو یقینی بنایا جا سکے۔

لیفٹننٹ گورنر نے
لیفٹیننٹ گورنر جموں میں شری کیلاکہ جیوتش اینڈ ویدک سنستھان ٹرسٹ کے زیر اہتمام منعقدہ "جموں کشمیر کلچرل فیسٹول" کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر آنت وبھوشت جونہ پیٹھادھیشور آچاریہ مہامنڈلیشور یوجیہ پادرشری سوامی اودھیشا نند گیری جی مہاراج نے بھی شرکت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جموں کشمیر کلچرل فیسٹول کا مقصد شاندار ثقافتی ورثے کا تحفظ، لوک فنون، روحانی بنیادوں اور روایات کی تجدید عہد اور ہماری شناخت کو مضبوط بنانا ہے۔ انہوں نے کہا، "مجھے یقین ہے کہ روایتی پرفارمنس رنگ اور نفاست سے ماحول کو خوشگوار بنائیں گی، ثقافتی نمائشیں ہمارے بیش قیمت ورثے کو سب تک پہنچائیں گی اور کسان بیداری پروگرام اس خطے کی روح کو پروان چڑھانے والے ہاتھوں کو خراج تحسین پیش کریں گے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ابھرتی ہوئی ہندوستان کی ذمہ داری ہے کہ وہ علم پر مبنی معیشت کو مضبوط بنانے اور اختراعات، ثقافتی اقدار اور فلسفیانہ خیالات کو عالمی سطح پر فروغ دے۔ انہوں نے کہا، "اس اہم دور میں جب عالمی تنازعات معاشروں کو تقسیم کر رہے ہیں اور انسانیت امن کی تلاش میں ہے، ہندوستان دنیا کو نئی راہ دکھانے کے لئے مضبوطی سے کھڑا ہے۔ ہم اس تہذیب کے وارث ہیں جس نے ہزاروں سال پہلے برا عظموں میں علم، ثقافت اور روحانیت کے چراغ روشن کئے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ دنیا نئے خیالات کی منتظر ہے اور نوجوان تبدیلی کی سوچ کو جنم دینے والی روایت کے وارث ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ نئے خیالات اور اختراعات کو فروغ دیں اور ثقافتی ورثے کو معاشرے کی تبدیلی کے لئے مؤثر ذریعہ بنائیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں سے کہا، "اس باہم مربوط دور میں بھائی چارے کے رشتے کو مضبوط کریں اور دنیا بھر میں تنازعات کے بجائے ہمدردی کو فروغ دیں۔" انہوں نے کہا کہ فن اور ثقافت گہری بصیرت، مقصد اور ہنر فراہم کرتے ہیں جو قوم کی تعمیر کے لئے نہایت ضروری ہیں۔ ہندوستانی فن، روحانیت، فلسفہ اور اخلاقیات نسلوں کو جوڑنے والے پل ہیں۔ منوج سنہا نے کہا، "یہ جدید تاریخ کا مشکل ترین دور ہے اور ہم خوش قسمت ہیں کہ وزیر اعظم نریندر مودی ملک کی قیادت کر رہے ہیں اور ترقی و فلاح و بہبود کے نئے معیارات قائم کر رہے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ گزشتہ 12 برسوں میں ہندوستان کی تبدیلی غیر معمولی رہی ہے اور اس رفتار کو اجتماعی طور پر مزید تیز کرنے کی ضرورت ہے۔ آنے والی دہائیوں میں ہمیں نئی توانائی کو بروئے کار لانا چاہیے اور ملکی و عالمی صنعتوں کو نئی شکل دینے والی ٹیکنالوجیز اور نظام بنانے کا عزم کرنا چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "ہندوستان نے بین الاقوامی سطح پر اپنی قدیم عظمت اور اعتماد کو دوبارہ حاصل کیا ہے۔ ہندوستان انجینئرز، سائنسدان، صنعت کار اور اختراع اب عالمی سطح پر گفتگو کر رہے ہیں اور ان کی ٹیکنالوجی اور صلاحیتوں کو دنیا بھر میں سراہا جا رہا ہے۔ میں اسے ایک نشاۃ ثانیہ کے طور پر دیکھتا ہوں جو ہندوستان کی شاندار تاریخ کو دوبارہ زندہ کر رہا ہے۔" جموں کشمیر کلچرل فیسٹول میں ثقافتی نمائش، روایتی لوک پرفارمنس، کسان میلہ اور مفت میڈیکل کیمپ سمیت مختلف سرگرمیاں پیش کی گئیں۔ اس موقع پر مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والی شخصیات کو اعزازات سے بھی نوازا گیا۔ ثقافتی تقریب میں قانون ساز اسمبلی کے اراکین شیام لال شرما اور دیویانی رانا، مہنت روہت شاستری، صدر شری کیلاکہ جیوتش اینڈ ویدک سنستھان ٹرسٹ منگل کا بھیکر، ممتاز شہریوں اور بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر رکن شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ سریش کمار شرما، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

بارہمولہ میں سب سے
کشمیر میں 10 اپریل تک موسم غیر یقینی رہنے کا امکان ہے۔ اگلے چند دنوں کے لیے بارش اور برف باری کے وقفے وقفے سے جاری رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ 31 مارچ سے 2 اپریل تک دوپہر کے بعد کہیں کہیں ہلکی بارش یا برف باری متوقع ہے، جبکہ 3 اور 4 اپریل کو عمومی طور پر ابر آلود موسم کے ساتھ کئی علاقوں میں معتدل بارش، برف باری، گرج چمک اور تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ 5 سے 7 اپریل کے دوران جزوی بادل رہیں گے اور ہلکی بارش کا امکان ہے، جبکہ 8 سے 10 اپریل کے درمیان کئی مقامات پر دوبارہ بارش اور بالائی علاقوں میں برف باری ہو سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے 31 مارچ، 3 اپریل اور 4 اپریل کو دوپہر کے بعد بعض مقامات پر گرج چمک کے ساتھ تیز ہوائیں چلنے کی وارننگ بھی جاری کی ہے۔

میٹرو منصوبوں
فیزیبلٹی اور مالیاتی تجزیہ مکمل کیا جا چکا ہے۔ دونوں منصوبوں کی ڈی پی آر کو حتمی شکل دے کر جائزے کے لیے حکومت ہند کو پیش کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ فی الحال میٹرولائٹ اور یڈر کو اکھنور تک بڑھانے کی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔ مستقبل میں اگر توسیع کی جاتی ہے تو اس کے لیے علیحدہ فیزیبلٹی اسٹڈی اور حکومت ہند کی منظوری ضروری ہوگی۔

گاندربل میں انسداد
آپریشن جاری تھا۔ اس سلسلے میں مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

این سی ممبران کا
ہوئے اسپیکر کی کرسی کے سامنے جمع ہو گئے اور کہا کہ موجودہ سکیورٹی صورتحال کے پیش نظر اس طرح کے اقدامات نہ صرف غیر ذمہ دارانہ بلکہ جان کو خطرے میں ڈالنے کے مترادف ہیں۔ اراکین نے کہا کہ پارٹی دفتر کی سکیورٹی کم کرنا بلاشبہ ایک حساس معاملہ ہے، کیونکہ یہاں عام کارکنوں، مہمانوں اور سیاسی نمائندوں کی آمد و رفت رہتی ہے۔ این سی اراکین کا کہنا تھا کہ گزشتہ برسوں میں سیاسی کارکنوں اور عوامی نمائندوں پر کئی حملے ہو چکے ہیں، ایسے میں سکیورٹی کو کم کرنا کسی بھی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے حکومت سے سوال کیا کہ اگر صورتحال واقعی "مکمل طور پر معمول" پر آچکی ہے، تو پھر حساس سیاسی دفاتر سے سکیورٹی ہٹانے کی ضرورت کیوں پیش آئی؟ اراکین نے دعویٰ کیا کہ اس فیصلے نے نہ صرف پارٹی کارکنوں بلکہ عوامی نمائندوں میں بھی شدید بے چینی پیدا کر دی ہے۔ اسی دوران کانگریس ایم ایل اے نظام الدین بٹ نے بھی این سی کے احتجاج میں شامل ہوتے ہوئے اس فیصلے پر سخت اعتراض جتایا۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی منتخب عوامی نمائندے کی سکیورٹی کم کرنا انہیں غیر محفوظ بنانے کے مترادف ہے اور حکومت کو ایسے فیصلوں سے پہلے زمینی صورتحال اور خطرات کا سنجیدگی سے جائزہ لینا چاہیے۔ مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ پارٹی دفتر کی سکیورٹی فوراً بحال کی جائے اور اراکین کے ذاتی حفاظتی اہلکاروں کو بھی دوبارہ تعینات کیا جائے۔ اراکین نے خبردار کیا کہ اگر حکومت نے اس معاملے کو نظرانداز کیا تو یہ ایک بڑا سکیورٹی بحران پیدا کر سکتا ہے۔ ادھر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے منگل کے روز کہا کہ موجودہ سکیورٹی صورتحال کسی بھی طور پر معمولی نہیں ہے اور اسے ہلکے میں لینا انتہائی خطرناک ہو سکتا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ماضی کے تلخ تجربات موجودہ فیصلوں کے لیے رہنمائی کا کام کرنے چاہئیں۔ ایوان میں نیشنل کانفرنس ہیڈکوارٹر اور متعدد قانون سازوں کی سکیورٹی ہٹائے جانے پر ہونے والی بحث کے بعد مداخلت کرتے ہوئے اسپیکر راتھر نے کہا کہ جن لوگوں نے خود ایسے حالات کا سامنا کیا ہے، وہ اس کے خطرات کو بہتر طور پر سمجھ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "اگرچہ حالات میں بہتری کے دعوے کیے جا رہے ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ ابھی بھی مکمل احتیاط کی ضرورت ہے۔ ماضی کے واقعات کو سامنے رکھتے ہوئے سکیورٹی کو معمولی نہیں سمجھا جا سکتا۔" انہوں نے مزید کہا کہ اگر انتظامیہ اس نتیجے پر پہنچ گئی ہے کہ صورتحال مکمل طور پر نارمل ہو چکی ہے، تو پھر اسے واضح طور پر جموں و کشمیر کو "رسک فری ریجن" قرار دینا چاہیے۔ اسپیکر نے امید ظاہر کی کہ ایوان میں ممبران کی جانب سے اٹھائے گئے خدشات کو متعلقہ حکام سنجیدگی سے لیں گے اور مناسب اقدامات کریں گے۔

چیف سیکرٹری نے
(آر اے ایم پی) سکیم کے تحت قائم کئے گئے ایم ایس ایم ای ہیلتھ کلینک کی پیش رفت اور اثرات کا جائزہ لیا گیا۔ یہ کلینک جموں و کشمیر میں تناؤ کا شکار اور ناکارہ صنعتی یونٹ کو بحال کرنے کے مقصد سے قائم کیا گیا ہے۔ انہوں نے ایک مضبوط اور نتائج پر مبنی نقطہ نظر کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت دی کہ وہ دستیاب ادارہ جاتی اور انسانی وسائل کا بہترین استعمال کرے۔ انہوں نے کہا کہ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (آئی آئی ایم) جموں کی تکنیکی معاونت کے علاوہ ڈپارٹمنٹ کو فعال طور پر فنکشنل منیجرز کی ماہرانہ خدمات، انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ انسٹی ٹیوٹ (ای ڈی آئی) کے وسائل اور یونیورسٹیز بھرتی یونیورسٹیوں کے فیکلٹی اور طلباء کی مہارت کا بھی فعال استعمال کرنا چاہئے۔ انہوں نے ایم ایس ایم ایز کیلئے ایک منظم تشخیص کیلئے پیشہ ور افراد اور تربیت یافتہ انٹرنز پر مشتمل ملٹی ڈسپلنری ٹیموں کی تشکیل کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ یہ ٹیمیں ابتدائی طور پر ورچوئل تشخیص کریں گی، اس کے بعد فیلڈ وزٹس کے ذریعے جائزہ لے کر ان یونٹس کو جو مداخلت کی ضرورت ہو انہیں جگہ پر تشخیص اور مشاورتی معاونت فراہم کریں گی۔ انہوں نے تشخیص کے عمل کو ہموار کرنے اور مداخلت کی شدت اور نوعیت کا تعین کرنے کیلئے مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مبنی ٹولز کو مربوط کرنے پر بھی زور دیا۔ چیف سیکرٹری نے مزید مشورہ دیا کہ محکمہ کو ایم ایس ایم ایز تک بروقت رسائی یقینی بنانے کیلئے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز یا فزیکل وزٹس کے ذریعے حقیقت پسندانہ روزانہ اور ماہانہ ٹارگٹس مقرر کرنے چاہئیں۔ انہوں نے زور دیا کہ ہر یونٹ کا منظم طور پر جائزہ لیا جائے اور اسے مستحکم، تناؤ میں یا بیمار زمروں میں تقسیم کیا جائے، اس کے بعد مناسب مشاورت اور مالی معاونت فراہم کی جائے۔ اس سلسلے میں جموں و کشمیر بینک کے ساتھ ہم آہنگی سے کام کیا جائے تاکہ ان یونٹس کی استحکام اور بحالی میں مدد مل سکے۔ جدید مالی حل کی ضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے ایم ایس ایم ایز میں مالی تناؤ سے نمٹنے کیلئے جموں و کشمیر بینک کے ساتھ تعاون کی تلاش کی تجویز دی۔ انہوں نے ایم ایس ایم ای ہیلتھ کلینک سے حاصل کردہ بصیرتوں کو جموں و کشمیر کی ابھرتی ہوئی انڈسٹریل پالیسی کے ساتھ ہم آہنگ کرنے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ انٹرپرائز لیول اسیسمنٹس سے حاصل ہونے والا ڈیٹا اور نتائج کو پالیسی اسٹیکو کو بہتر بنانے کیلئے مؤثر طریقے سے استعمال کیا جا سکتا ہے تاکہ صنعتی معاونت کے لئے زیادہ ثبوت پر مبنی اور ٹارگیٹڈ اپروچ کو یقینی بنایا جا سکے۔ چیف سیکرٹری نے محکمہ کو مزید ہدایت دی کہ وہ آئی آئی ایم جموں کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے وسیع فزیکل آؤٹ ریچ پروگراموں کا منصوبہ بنائے اور مشن یووا کے تحت قائم سمال بزنس ڈیولپمنٹ یونٹس (ایس بی ڈی یوز) کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ورکشاپس کا اہتمام کرے اور ایم ایس ایم ایز کو ماہرانہ رہنمائی فراہم کرے۔ انہوں نے آئی آئی ایم جموں کے منیجمنٹ سے مطالبہ کیا کہ وہ اس علاقے میں ایم ایس ایم ای ہیلتھ کلینک کو ایک ماڈل اقدام میں تبدیل کرنے میں فعال کردار ادا کرے۔ میٹنگ کے دوران ڈائریکٹر آئی آئی ایم جموں بی ایس سہائے، کمشنر سیکرٹری صنعت و حرفت وکرم جیت سنگھ اور ڈائریکٹر صنعت و حرفت جموں ارون منہاس نے پروگرام کے بارے میں تفصیلات سے روشنی ڈالی۔

پی ایم سوریا
سبسڈی کا بڑا حصہ مرکزی حکومت کی طرف سے وزارت نئی و قابل تجدید توانائی کے ذریعے فراہم کیا جاتا ہے جبکہ اضافی سبسڈی یو ٹی انتظامیہ کی جانب سے دی جاتی ہے۔ سینٹرل فائنانشل اسسٹنس (سی ایف اے) گھریلو صارفین کو روف ٹاپ سولر سسٹم نصب کرنے کے لئے پہلے 2 کلوواٹ تک 33,000 روپے فی کلوواٹ اور اگلے ایک کلوواٹ کے لئے 19,800 روپے فی کلوواٹ کے حساب سے فراہم کی جاتی ہے جس سے 3 کلوواٹ تک کے سسٹم کے لئے زیادہ سے زیادہ سبسڈی 85,800 روپے بنتی ہے۔ اس کے علاوہ یو ٹی انتظامیہ 3,000 روپے فی کلوواٹ سبسڈی فراہم کرتی ہے یعنی 2 کلوواٹ کے لئے 6,000 روپے اور 3 کلوواٹ (3 کلوواٹ کی حد تک) کے لئے زیادہ سے زیادہ 9,000 روپے جس سے 3 کلوواٹ کے سسٹم کے لئے کل سبسڈی 94,800 روپے تک پہنچ جاتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مزید بتایا کہ جہاں کہیں یو ٹی کے حصے کی ادائیگی میں تاخیر ہوئی ہے۔ اس کی بنیادی وجہ مستفیدین کی تفصیلات کی تصدیق، متعلقہ دستاویزات کی جانچ اور قومی پورٹل کے ذریعے سبسڈی کی تقسیم کے انضمام کی وجہ سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر انتظامیہ اس عمل کو ہموار کرنے کیلئے ضروری اقدامات کر رہی ہے اور یقین دلایا کہ زیر التواء یوٹی سبسڈی کا حصہ تصدیق کی رسمی کارروائیوں کی تکمیل کے بعد اہل مستفیدین کو جاری کیا جائے گا۔

سرینگر ضلع میں
ہیں۔ وزیر سماجی بہبود نے مزید کہا کہ نئے اے ڈبلیو سیز کھولنے کی کوئی بھی تجویز جو معیار پر پورا اترتی ہو اسے حکومت ہند کو پیش کرنے کیلئے جانچا جائے گا۔ انہوں نے قانون ساز اسمبلی کو یہ بھی بتایا کہ آنگن واڑی ورکرز اور آنگن واڑی ہیلپرز کو ماہانہ ہونوریم قومی سطح پر دی جانے والی ہونوریم کے مطابق 90:10 کے پیٹرن پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت جموں و کشمیر اے ڈبلیو ڈبلیوز اور اے ڈبلیو ایچز کے اضافی ریاست کا شیئر دے رہی ہے اور وسائل کی دستیابی کے مطابق ہونوریم میں اضافے کیلئے مرکزی حکومت سے بات کی جائے گی۔ سماجی بہبود کی وزیر نے سینٹرل شالٹینگ حلقہ میں سماجی بہبود سکیموں کے تحت مستفیدین کی تفصیلات دیتے ہوئے بتایا کہ اس حلقہ میں 6756 مستفیدین کو بوڑھے افراد کیلئے پنشن، بیوہ پنشن اور دیگر مرکزی و ریاستی اسپانسرڈ ویلفیئر سکیموں کے تحت کور کیا گیا ہے۔ یہ بھی بتایا گیا کہ انٹیگریٹڈ سوشل سکیورٹی سکیم (آئی ایس ایس ایس) اور نیشنل سوشل اسسٹنس پروگرام کے تحت بوڑھوں کیلئے پنشن کو حال ہی میں بڑھایا گیا ہے اس کے ساتھ دیگر اجزاء بھی بڑھائے گئے ہیں۔ اب 60 سال سے کم عمر کے افراد کو 1250 روپے ماہانہ، 60 سے 79 سال کے درمیان 1500 روپے ماہانہ اور 80 سال اور اس سے زیادہ عمر کے افراد کو 2000 روپے ماہانہ دیئے جاتے ہیں۔ اس موقعہ پر قانون ساز بلونت سنگھ منکوٹیہ اور قیصر جمشید لون نے ضمنی سوالات اٹھائے۔

ایم ایل ایز
کئے جا چکے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ باقی 19 معاملات ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر کے دفتر میں جانچ اور تخمینے کے مرحلے میں ہیں اور انہوں نے یقین دلایا کہ ایم ایل اے کی طرف سے تجویز کردہ تمام اہل معاملات پر مقررہ اصولوں کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

دور دراز سرکاری
ایجوکیشن کشمیر کے ڈائریکٹر نصیر احمد وانی (جے کے اے ایس) نے شرکت کی۔ اس تقریب میں سید شبیر جے کے اے ایس جوائنٹ ڈائریکٹر، ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن، کشمیر، محترمہ رفعت عرفان قادری، چیف ایجوکیشن آفیسر، بڈگام، نواب مہران خان، سی ای او اور صدر، فیلڈ انٹرنیشنل؛ نے شرکت کی۔ افتخار احمد میر سینئر نائب صدر، فیلڈ انٹرنیشنل؛ ملک ابرار الطاف، چیف آف پروگرامز اینڈ آپریشنز، ایلفا انٹرنیشنل و دیگر معززین، تعلیمی حکام، اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ شامل تھے این ٹی ٹی ڈیٹا کی طرف سے اس کے کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کے پروگرام کے تحت دل کھول کر سپورٹ کی گئی اور ڈائریکٹوریٹ آف سکول ایجوکیشن کشمیر کے تعاون سے ELFA انٹرنیشنل کے ذریعے لاگو کیا گیا یہ اقدام اس بات کا ایک متاثر کن ثبوت ہے کہ گورننس، کارپوریٹ ضمیر، اور کمیونٹی کا عزم کنسرٹ میں کیا حاصل کر سکتا ہے۔ "ہم یقین رکھتے ہیں کہ معیاری تعلیم تک رسائی، ٹیکنالوجی کے ذریعے فعال، ہر بچے کی پہنچ میں ہونی چاہیے - جغرافیہ یا حالات سے قطع نظر۔ یہ ہمارے لیے اعزاز کی بات ہے کہ ہم ELFA انٹرنیشنل کے مشن کی حمایت سے محروم کمیونٹیز تک ڈیجیٹل سیکھنے میں مدد کریں"، "انکر داس گپتا، نائب صدر، گلوبل CSR اور انڈیا مارکیٹنگ، NTT ڈیٹا نے کہا۔ "یہ ICT لیبز خطے میں تعلیمی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے ہمارے مسلسل عزم کی نمائندگی کرتی ہیں، اور ہمیں یقین ہے کہ وہ سیکھنے کے نتائج کو بڑھانے اور طلباء کے لیے مواقع کو بڑھانے میں ایک بامعنی کردار ادا کریں گے۔" اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، ELFA انٹرنیشنل کے سی ای او اور صدر نواب مہران خان نے کہا، "ELFA انٹرنیشنل میں، ہم تعلیم کو سماجی تبدیلی کا سب سے طاقتور آلہ سمجھتے ہیں۔ ان ICT لیبز کا قیام محض ٹیکنالوجی کو کلاس رومز میں متعارف کرانا نہیں ہے، بلکہ یہ ان بچوں کے لیے مواقع کے نئے افق کھولنے کے بارے میں ہے، جو ہم نے طویل عرصے سے وسائل کو محدود کر رکھا ہے۔ طلباء میں تجسس، اعتماد اور صلاحیت کو پروان چڑھانے کا مقصد، اس بات کو یقینی بنانا کہ وہ تیزی سے ڈیجیٹل دنیا میں بامعنی طور پر حصہ لینے کے لیے لیس ہوں۔" گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کنٹھ پورہ لولاب کپواڑہ، گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول درگمولہ کپواڑہ، گورنمنٹ ہائی اسکول چوگر کپواڑہ، گورنمنٹ مڈل اسکول پشکر کھاگ بڈگام، اور گورنمنٹ ہائی اسکول تریگام سنٹبل بانڈی پورہ میں آئی سی ٹی لیبز کا قیام ان طالب علموں کو تعلیم کے قابل رسائی معیار میں نمایاں مقام کی نشاندہی کرتا ہے۔ جیب کمپیوٹرز، پروجیکٹر، ڈیجیٹل لرننگ سوفٹ ویئر، اور تیار کردہ تعلیمی وسائل سے لیس، یہ لیبز سیکھنے کا ایک انٹرایکٹو، آڈیو ویژول موڈ متعارف کراتی ہیں جو طالب علم کی مصروفیت کو بڑھاتی ہے، تصوراتی سمجھ کو مضبوط کرتی ہے، اور ڈیجیٹل خواندگی کی ضروری مہارتوں کو فروغ دیتی ہے۔ ٹیکنالوجی سے چلنے والی تعلیم تک رسائی میں مستقل شہری اور دیہی تقسیم کو ختم کرتے ہوئے، یہ اقدام اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ جدید درس گاہ کے فوائد اب شہری یا نجی طور پر مالی اعانت سے چلنے والے اداروں تک محدود نہیں ہیں۔ 37,48,239 روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ، یہ پروگرام طلباء کو ٹیکنالوجی سے چلنے والی بڑھتی ہوئی دنیا کے لیے تیار کرتے ہوئے ساختی تعلیمی خلا کو براہ راست دور کرتا ہے۔ اپنے خطاب میں، سکول ایجوکیشن کے ڈائریکٹر نصیر احمد وانی نے کہا کہ ڈیجیٹل ٹولز تک رسائی نمایاں طور پر حاضری کو بہتر بنا سکتی ہے، طلباء کی حوصلہ افزائی کو بڑھا سکتی ہے، اور بنیادی قابلیت کو مضبوط بنا سکتی ہے، خاص طور پر مشکل سے پہنچنے والے اور محروم علاقوں میں اور اس سمت میں کوششوں کے لیے ELFA انٹرنیشنل اور NTT ڈیٹا کا شکریہ ادا کیا۔ یہ اقدام ایک ایسے تعلیمی ماحولیاتی نظام کی طرف خطے کے مستحکم اور پرعزم مارچ کی تصدیق کرتا ہے جو نہ صرف آلات میں جدید ہے، اپنی رسائی میں شامل ہے، اور اس کے اثرات میں تبدیلی ہے جہاں جغرافیہ اور معاشی حالات اس معیار کی وضاحت نہیں کرتے ہیں کہ کوئی بچہ اس تک رسائی حاصل کر سکتا ہے، اور جہاں ڈیجیٹل بااختیاریت سماجی ترقی کی بنیاد بن جاتی ہے۔

نوائے صبح کی
کار یوال و ضبط کر لیا گیا تھا۔ اسمبلی میں این سی اراکین کی جانب سے سکیورٹی ہٹائے جانے کے مسئلے پر ہنگامہ خیز بحث ہوئی، جس کے دوران اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے بھی گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر حکومت سمجھتی ہے کہ جموں و کشمیر خطرے سے پاک ہے تو اسے واضح اعلان کرنا چاہیے، ورنہ تمام رہنماؤں کو مناسب تحفظ فراہم کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ انہیں امید ہے کہ انتظامیہ اس معاملے پر جلد وضاحت پیش کرے گی تاکہ عوام کے ذہنوں میں پیدا خدشات کا ازالہ ہو سکے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے فرانس کی فضائی حدود سے متعلق بیان پر پوچھے گئے سوال کے جواب میں عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ معاملہ ہندوستان سے متعلق نہیں، لہٰذا وہ اس پر کوئی تبصرہ نہیں کریں گے۔

حکومت نے 18
سے زائد جرمانے عائد کیے گئے اور متعدد دکانداروں کے خلاف کارروائی کی گئی۔ جواب میں یہ بھی بتایا گیا کہ محکمہ نے کیو آر کوڈ پر مبنی جی آئی لیبلنگ سسٹم شروع کر دیا ہے، جس کے ذریعے خریدار کسی بھی مصنوعات پر موجود GI ٹیگ کو موبائل سے اسکین کر کے اس کی اصل، مقام تیاری، کاریگر اور رجسٹریشن کی تفصیلات فوری طور پر دیکھ سکتے ہیں۔ اب تک تقریباً 70 ہزار سے زائد مصنوعات اس نظام کے تحت ٹیسٹ ہو کر مستند جی آئی ٹیگ کے ساتھ مارکیٹ میں پہنچائی جا چکی ہیں۔ حکومت نے واضح کیا کہ جعلی مصنوعات کے خلاف مہم کو مزید مضبوط بنانے کے لیے تینوں ٹیسٹنگ لیبارٹریوں میں جدید مشینری نصب کی گئی ہے، جس سے روزانہ کی بنیاد پر ٹیسٹنگ کی صلاحیت بڑھے گی اور کاریگروں کو اپنی مصنوعات کی تصدیق کے لیے طویل انتظار نہیں کرنا پڑے گا۔ وزیر صنعت و تجارت نے یقین دہانی کرائی کہ آنے والے مہینوں میں جی آئی سسٹم کو مزید مؤثر اور ہمہ گیر بنانے کے لیے جدید ڈیجیٹل انفراسٹرکچر، فیلڈ انسپیکشن سسٹم اور خریداروں کی آگاہی مہمات کو بڑھایا جائے گا۔

برفانی جھیلوں
کرنے کے لیے بنیاد فراہم کرتا ہے۔ تاہم محققین نے اس بات پر زور دیا کہ (گلف) کا درست اور قابل اعتماد خطرہ تخمینہ اس وقت تک ممکن نہیں جب تک ہر جھیل کی گہرائی کے درست اعداد و شمار دستیاب نہ ہوں، جو فی الحال ہمالیائی خطے میں بہت محدود ہیں۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لیے کشمیر یونیورسٹی نے وزارت ارضیاتی علوم کی مالی معاونت سے ایک جدید جی پی ایس سے لیس روبوٹک ایکو ساؤنڈنگ بوٹ حاصل کیا ہے۔ اس جدید آلے کی مدد سے 2026 میں خطرے سے دوچار جھیلوں کا مکمل گہرائی سروے کیا جائے گا، جس کے لیے متعلقہ سرکاری اداروں کی مالی، لوجسٹک اور سیکیورٹی تعاون بھی شامل ہو گا۔ یہ سروے مستقبل میں ہائیڈروڈائنامک ماڈلنگ، سیلابی شدت کے تخمینے، اور خطرے کے درست نقشے تیار کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ تحقیق میں یہ بھی سفارش کی گئی ہے کہ آئندہ حکمت عملی میں ان حساس جھیلوں کی مسلسل سٹلائٹ مانیٹرنگ، فیلڈ اسسمنٹ، ابتدائی وارننگ سسٹمز کی تنصیب، اور زیریں علاقوں میں انخلا کے منصوبے شامل ہونے چاہئیں۔ کشمیر یونیورسٹی کے محققین پہلے ہی ایک ایسا خصوصی (گلف) ارلی وارننگ نظام تیار کرنے پر کام کر رہے ہیں جو سیٹلائٹ ڈیٹا، زمینی مشاہدات، سینسر بیسڈ موسمیاتی پیمائش اور ریئل ٹائم کمیونیکیشن کو یکجا کر کے بروقت انتباہ جاری کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ تحقیق کے مطابق ایسے جدید وارننگ سسٹمز کو عملی شکل دینے کے لیے مسلسل فنڈنگ، ادارہ جاتی تعاون، سینسر نیٹ ورکس کا قیام، ڈیٹا ٹرانسمیشن انفراسٹرکچر کی مضبوطی، اور مقامی کمیونٹیز کی تربیت نہایت ضروری ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ریسرچ اداروں، سرکاری ایجنسیوں اور مقامی آبادی کے درمیان مضبوط تعاون ہی اس خطے کو موسمیاتی تبدیلی اور گلیشیائی خطرات کے مقابل محفوظ بنا سکتا ہے۔

جموں وکشمیر میں
جواب میں حکومت نے کہا کہ پبلک سروس کمیشن اور سلیکشن بورڈ بھرتی کے عمل میں بھاری اخراجات برداشت کرتے ہیں۔ ان اخراجات میں تحریری امتحانات، او ایم آر شیٹ، انٹرویوز، ماہرین کی خدمات، امتحانی مراکز قائم کرنا، تکنیکی معاونت، سکیورٹی، اور امتحانی عمل کی شفافیت و سلامتی برقرار رکھنے کے اقدامات شامل ہیں۔ حکومت کے مطابق جدید ٹیکنالوجی اور سکیورٹی میکانزم شامل ہونے کے بعد بھرتی سے متعلق لاگت مسلسل بڑھ رہی ہے، اور امتحانی فیس ان اخراجات کا کچھ حصہ پورا کرنے کے لیے ضروری ہے۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ معیار، شفافیت، نقل مخالف اقدامات اور ڈیجیٹل مانیٹرنگ جیسے مراحل پر بھاری لاگت آتی ہے، جس کے باعث فیس میں چھوٹ دینا ممکن نہیں۔ حکومت نے واضح کیا کہ بھرتی عمل میں ہونے والا یہ بڑھتا خرچہ لازمی نوعیت کا ہے، اس لیے فی الحال درخواست فیس میں کوئی رعایت یا تبدیلی متوقع نہیں ہے۔

ڈویژنل کمشنر نے
(MS)) کے لیے تیل کمپنیوں کا مشترکہ اسٹاک پوزیشن 6,919 KL ہے، جو تقریباً 13.6 دنوں کے لیے کافی ہے، ہائی اسپیڈ ڈیزل 12,980 دن کے لیے کافی ہے اور KL کافی ہے۔ مائع پیٹرولیم گیس MT 4,371 ہے، جو تقریباً 15.6 دنوں کے لیے کافی ہے۔ فوڈ کارپوریشن آف انڈیا (ایف سی آئی) کے ڈپوؤں میں اناج کے ذخائر کے بارے میں بتایا گیا کہ یہ ذخیرہ 65 دنوں کے لیے کافی ہے۔ ایل پی جی صارفین کے لیے ای کے وائی سی تصدیق کی حیثیت کے بارے میں بتایا گیا کہ 1,107,947 تصدیق مکمل ہو چکی ہے، جب کہ 8,77,145 مقدمات زیر التوا ہیں۔ ڈویژنل کمشنر نے متعلقہ ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ سی ایس سی کی خدمات حاصل کرتے ہوئے ایک مقررہ مدت کے اندر زیر التواء ای کے وائی سی کے عمل کی تکمیل کو تیز کریں۔ انہوں نے تیل کمپنیوں کو ہدایت کی کہ وہ ایل پی جی سلنڈر کی ہوم ڈیلیوری کو یقینی بنائیں اور غیر مجاز اسپاٹ ڈیلیوری کے خلاف سخت کارروائی کریں۔ مزید برآں، انہوں نے پمپور HPCL پلانٹ کو اتوار کے روز چلانے کی ہدایت دی تاکہ زیادہ سے زیادہ مانگ کی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔ انوینٹری کی درستگی کو بہتر بنانے کے لیے، ڈویژنل کمشنر نے ڈسٹری بیوشن ایجنسیوں کے فزیکل سٹاک اور آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے زیر انتظام سسٹم کے ریکارڈ کے درمیان تضادات کو فوری طور پر حل کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے ڈپٹی کمشنرز پر زور دیا کہ وہ صنعتوں اور اداروں جیسے سکمز جی ایم سی ہسپتالوں، سکاسٹ کے کشمیر یونیورسٹی اور سینٹرل یونیورسٹی اور دیگر تعلیمی اداروں کو کمرشل ایل پی جی کی مناسب فراہمی کو یقینی بنائیں۔ جوائنٹ ڈائریکٹر زراعت نے اجلاس کو کھاد کی دستیابی پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ آئندہ خریف سیزن کے لیے وافر ذخیرہ موجود ہے اور اسے باقاعدگی سے بھرا جا رہا ہے۔ دریں اثنا، ڈویژنل کمشنر نے صنعتی اور خدمات کے شعبوں میں مزدوروں کے مفادات کے تحفظ کی ضرورت پر زور دیا، حکام کو ہدایت کی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ مزدوروں کو نہ تو بروقت اجرت سے فارغ کیا جائے اور نہ ہی ان سے محروم رکھا جائے۔ انہوں نے ایف سی ایس اینڈ سی اے حکام کو گزشتہ 15 دنوں کے سپلائی اور ڈیمانڈ ڈیٹا کو مرتب اور تجزیہ کرنے کی بھی ہدایت دی تاکہ کھپت کے رجحانات کی نشاندہی کی جا سکے اور باخبر فیصلہ سازی کی حمایت کی جا سکے۔

اودھمپور میں
جو سب کلاسر علاقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کی حالت اسپتال ذرائع کے مطابق فی الحال مستحکم بتائی جاتی ہے۔ حادثے میں زخمی ہونے والی دو دیگر خواتین مسافروں، سونی دیوی (17 سال) اور شالی دیوی (19 سال)، کو معمولی چوٹیں آئیں جنہیں موقع پر ہی طبی امداد فراہم کر دی گئی۔ پولیس نے واقعہ کی وجہ جاننے کے لیے تفتیش شروع کر دی ہے جبکہ مقامی انتظامیہ نے مسافروں کی بڑھتی آمد و رفت کو دیکھتے ہوئے اس مقام پر ٹریفک نگرانی مزید بڑھانے کا عندیہ دیا ہے۔

سرینگر میں
کے اقدامات دفعہ 420 کے تحت قابل سزا دھوکہ دہی کے زمرے میں آتے ہیں، جس کے بعد معاملہ عدالت کے سپرد کر دیا گیا ہے تاکہ مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔

قانون ساز اسمبلی
کو پر کرنے کی اپیل کی۔ ایم ایل اے مظفر اقبال خان نے سڑکوں کے کھلنے سے متاثر کنبوں کی باز آبادکاری اور پہاڑی ہوسٹلوں میں پوسٹ گریجویٹ طلباء کے لئے بھی سہولیات فراہم کرنے کی وکالت کی۔ ایم ایل اے ظفر علی کھٹانہ نے سب ڈویژنل مجسٹریٹ کو کرناگ اور میونسپل کمیٹی کو کرناگ کے ایگزیکٹیو آفیسر سمیت دیگر خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا مطالبہ کیا اور پاور امپلائنٹی سکیم میں توسیع کی حمایت کی۔ رکن قانون ساز اسمبلی جاوید اقبال نے گزشتہ برس راجوری کے بڈھل علاقے میں پیش آنے والی پراسرار اموات کی تفصیلی تحقیقات اور عوامی ٹرانسپورٹیشن کو بہتر بنانے کے لئے اضافی بسوں کی فراہمی کا مطالبہ کیا۔ ممبر قانون ساز اسمبلی شیخ احسان پردیسی نے جی بی پنت ہسپتال کی خالی عمارت کے مؤثر استعمال کے لئے منصوبہ سازی کی اپیل کی کیونکہ بچوں کے ہسپتال کی منتقلی کے بعد اطراف میں صحت سہولیات کی کمی ہے۔

جموں وکشمیر سیکر ٹریٹ
اتھارٹیز، جس میں جموں و کشمیر سروسز سلیکشن بورڈ کو براہ راست بھرتی کے لیے نامزد کیا گیا ہے، جبکہ ترقیاں محکمانہ پروموشن کمیٹیوں کے ذریعے کی جائیں گی۔ قواعد کے مطابق، سروس میں تقرریاں براہ راست بھرتی یا پروموشن کے ذریعے کی جائیں گی، نوٹیفکیشن کے ساتھ منسلک شیڈول میں اہلیت کی شرائط کے ساتھ۔ حکومت کیڈر کی طاقت اور ساخت کا بھی تعین کرے گی، جس میں ہر 5 سال بعد وقتاً فوقتاً نظرثانی کے انتظامات ہوں گے۔ نوٹیفکیشن میں پروبیشن مرحلے کے دوران لازمی تربیت اور محکمانہ امتحانات کے ساتھ براہ راست بھرتیوں کے لیے دو سال کی پروبیشن مدت لازمی قرار دی گئی ہے۔ تقرریوں میں ریزرویشن جموں و کشمیر ریزرویشن ایکٹ اور موجودہ قوانین کے مطابق لاگو کیا جائے گا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق یہ سول سروسز کے قواعد کے مطابق سنیارٹی کو برقرار رکھنے کے لیے بھی فراہم کرتا ہے، جب کہ جن معاملات کا واضح طور پر احاطہ نہیں کیا گیا ہے ان کا انتظام یونین ٹیریٹری میں لاگو ہونے والے جنرل سروس ریگولیشنز کے ذریعے کیا جائے گا۔ قواعد کی تشریح کے حوالے سے کسی بھی مسئلے کی صورت میں جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ حتمی اتھارٹی ہو گا۔ نوٹیفکیشن میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ سابقہ متعلقہ قوانین کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ تاہم، ان کے تحت کیے گئے اقدامات نئے فریم ورک کے تحت درست رہیں گے۔ اس اقدام کا مقصد شفافیت کو یقینی بنانا، بھرتیوں کو ہموار کرنا اور سول سیکرٹریٹ میں انتظامی کارکردگی کو مضبوط بنانا ہے۔

پولیس نے شوپیان
2026/ درج کیا گیا ہے اور آگے اور پیچھے کے روابط کا پردہ فاش کرنے اور اس میں ملوث منشیات کے وسیع نیٹ ورک کو ختم کرنے کے لیے مزید تفتیش شروع کی گئی ہے۔ جموں و کشمیر پولیس منشیات سے پاک معاشرے کو برقرار رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور عام لوگوں سے اس نیک مشن میں تعاون کرنے کی اپیل کرتی ہے۔ شہریوں سے درخواست ہے کہ وہ منشیات کے استعمال یا پیڈلنگ سے متعلق کوئی بھی معلومات قریبی پولیس اسٹیبلشمنٹ کو دیں۔

ایم ایل اے اوڑی
تین ٹرانسپورٹ ایمبولینسز اور PHC بونیار میں بھی تین ٹرانسپورٹ ایمبولینسز دستیاب ہیں۔ اوڑی کے دشوار گزار علاقوں میں مضبوط ایمرجنسی ریسپانس کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہوئے، سرکاری جواب میں یہ بھی بتایا گیا کہ بلاک اوڑی میں 45 گاؤں اور 40 صحت کے ادارے موجود ہیں، جبکہ اس پورے بلاک میں کل پانچ ایمبولینسز دستیاب ہیں۔ اس کے علاوہ، حکومت نے انکشاف کیا کہ ایک ایمبولینس CSR فنڈز کے تحت خریدی گئی ہے، جبکہ بلاک اوڑی کے لیے چار ایمبولینسز اور بلاک بونیار کے لیے دو ایمبولینسز ایم ایل اے ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے فراہم کی ہیں۔ حکومت نے یہ بھی بتایا کہ 2011 کی مردم شماری کے مطابق اوڑی حلقے کی آبادی 74,909 تھی، جو اب بڑھ کر تقریباً ڈیڑھ لاکھ ہو چکی ہے۔ یہ مسئلہ ایک بار پھر اس بات کو اجاگر کرتا ہے کہ اوڑی جیسے حلقے میں، جو اپنی مشکل جغرافیائی ساخت، سرحدی محل وقوع، اور بڑے طبی مراکز سے طویل فاصلے کی وجہ سے خاص اہمیت رکھتا ہے، ایمرجنسی طبی خدمات اور مریضوں کی منتقلی کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کی اشد ضرورت ہے۔ ادھر حکومت نے ڈاکٹر سجاد کے سوال نمبر 1467 کے حوالے سے حکومت نے بتایا کہ اوڑی سب ڈویژن میں متعدد واٹر سپلائی اسکیمیں مکمل ہو چکی ہیں، جبکہ کئی اب بھی کمیشننگ کے منتظر ہیں یا زیر تکمیل ہیں۔ ڈبلیو ایس ایس یورنہ بار، کنگل اے اینڈ بی، بیلا سلام آباد، داوران اور نوراخاہ نیلوسہ جیسی اسکیمیں آپریشنل اور "ہر گھر جل" اسکیم کے تحت سرٹیفائیڈ قرار دی گئی ہیں۔ تاہم، بٹی پورہ اے، چاہلان نوشہرہ، دراجن، جبلہ، اشم چکرا، نکناری، رگی، سلاسان اور پرتھیلن جیسی اہم اسکیمیں جسمانی طور پر مکمل ہونے کے باوجود ابھی تک کمیشن نہیں کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ، ایکشن پلان میں درج کئی منصوبے، جن میں گیگر مل جبڈی، سورہ جھلانگا، کیملی پورہ، بجھامہ، لمبر، سلام آباد، کمل کوٹ اور کندی بر جیلا شامل ہیں، ابھی زیر عمل ہیں۔ مقامی لوگوں نے تاخیر پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے جلد از جلد تکمیل اور کمیشننگ کا مطالبہ کیا ہے۔ بجلی کے شعبے (ان اسٹارڈ اے۔ کیو نمبر 1476) کے حوالے سے پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے بتایا کہ جنوری 2026 میں خراب موسمی حالات کے باعث اوڑی جہلم ہائیڈل پاور گرڈ اسٹیشن میں ایک ٹرانسفارمر خراب ہو گیا تھا۔ بعد ازاں خراب 20 ایم وی اے ٹرانسفارمر کو تبدیل کر کے 16 فروری 2026 کو کامیابی کے ساتھ نصب اور فعال کیا گیا، جس کے بعد بجلی کی فراہمی معمول کے مطابق بحال ہو گئی۔ حکومت نے مستقبل کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے 50 ایم وی اے ٹرانسفارمر نصب کرنے کے لیے ٹنڈر بھی کر دیئے ہیں۔ مزید برآں، بونیار اور نوراخاہ میں ریسیونگ اسٹیشنز کی اپگریڈیشن کا کام جاری ہے، جسے اگست 2026 تک مکمل کیے جانے کی امید ہے۔ حکومت نے 33 کے وی اڑی لائن پر زیادہ لوڈ کا بھی اعتراف کیا اور اس کی اپگریڈیشن پر غور جاری ہونے کی بات کہی۔ تعلیمی شعبے میں، ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے اسکولوں کے انضمام (ریشنلائزیشن) اور اس کے عملے و طلبہ۔ اساتذہ تناسب پر اثرات کے حوالے سے سوال اٹھایا۔ محکمہ تعلیم نے جواب میں کہا کہ موجودہ تناسب (پرائمری سطح پر 1:17 اور اپر پرائمری پر 1:20) مقررہ معیار کے مطابق ہے اور اس کا باقاعدہ جائزہ لیا جاتا ہے۔ محکمہ نے مزید وضاحت کی کہ کئی حضرات پی ایم پوشن اسکیم کے تحت مقررہ اعزازیہ پر کام کر رہے ہیں، جبکہ آیا حضرات ابتدائی بچپن کی تعلیم (ECCE) پروگرام کے تحت سمگر شکشا اسکیم میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔

پولیس نے اونتی پورہ
پولیس اسٹیشن کھریو میں ایک کیس درج کیا گیا ہے اور تحقیقات شروع کی گئی ہے۔ جموں و کشمیر پولیس غیر قانونی کان کنی کے خلاف سختی سے کارروائی کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور عام لوگوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کریں اور اپنے آس پاس کی ایسی کسی بھی غیر قانونی سرگرمیوں کی اطلاع دیں۔

جموں وکشمیر میں
جائے تاکہ روزگار کے مواقع سب سے مستحق امیدواروں تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر میں بیروزگاری اور بھرتیوں میں شفافیت کا فقدان ایک سنگین مسئلہ بن چکا ہے، جس کے حل کے لیے سیاسی قیادت، انتظامیہ اور سول سوسائٹی سب کو مل کر جامع اصلاحات کی ضرورت ہے۔

متحدہ مجلس علماء
میں خطرناک تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے۔ مجلس نے زور دیا کہ شراب ایک معروف سماجی برائی ہے جو معاشرے کے اخلاقی ڈھانچے کو تباہ کرتی ہے، اس لیے حکومت کو چاہیے کہ جموں و کشمیر میں اس پر مکمل پابندی عائد کرے، اس کی اسمگلنگ کے خلاف سخت کارروائی کرے اور ایسی سرگرمیوں کو بڑھاوا دینے والے عناصر پر بھی شکنجہ کسا جائے۔ متحدہ مجلس علماء نے حکمران جماعت سے مطالبہ کیا کہ وہ اس حوالے سے اپنی پالیسی واضح کرے اور عوامی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹھوس اقدامات اٹھائے تاکہ آنے والی نسلوں کو اس بگاڑ سے محفوظ رکھا جا سکے۔ ادھر متحدہ علمائے اہلسنت جموں و کشمیر کے ترجمان نے نیشنل کانفرنس سے تعلق رکھنے والے رکن اسمبلی اور سابق جج حسنین مسعودی کے اس بیان پر سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے جو انہوں نے اسمبلی کے باہر میڈیا سے گفتگو کے دوران دیا، جس میں انہوں نے جموں و کشمیر میں شراب کی فروخت کو یوٹی کے لیے آمدنی کا ذریعہ اور سیاحت کے موافق قرار دیتے ہوئے اس کا جواز پیش کیا ہے۔ موصولہ بیان کے مطابق متحدہ علمائے اہل سنت نے اس بیان کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسلم اکثریتی جموں و کشمیر میں ایسے بیان سے بے حد دل آزاری اور مذہبی جذبات مجروح ہوئے ہیں۔ یہ بے حد افسوس کا مقام ہے کہ اسلام میں شراب کے متعلق واضح احکام کو پس پشت ڈال کر مذکورہ رکن اسمبلی سیاحت اور مالی مفاد کی خاطر شراب نوشی اور اس کی بکری کی حمایت کر رہے ہیں۔ اس طرح کا جواز پیش کرنا نہایت مایوس کن اور تشویشناک ہے۔ اس نوعیت کے بیانات انتہائی افسوسناک ہیں جو کہ اسلامی شریعت اور عقائد کے سراسر منافی ہیں۔ ایسے بیانات سے نہ صرف مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچتی ہے بلکہ شراب نوشی سے یہاں کے سماج پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ حسنین مسعودی کے بیان کی مذمت کرتے ہوئے متحدہ علمائے اہلسنت نے کہا ہے کہ ام الخبائث شراب سے یہاں کی نوجوان نسل تباہ ہو رہی ہے، یہ سڑکوں پر حادثات کا سبب بن رہا ہے، اور معاشرے میں بے راہ روی کو فروغ دے رہا ہے۔ ہندوستان کی کچھ ریاستوں جیسے مدھیہ پردیش اور گجرات کا ذکر کرتے ہوئے متحدہ حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ شراب کے خلاف سخت قوانین بنائے جائیں اور اس پر پابندی لگائی جائے۔ ساتھ ہی، ہم عوام خصوصاً دانشوروں سے بھی اپیل کرتے ہیں کہ وہ شراب کے نقصانات کے بارے میں آگاہی پھیلائیں اور اس کے خلاف یکجہتی کا اظہار کریں۔

حبہ کدل اور
اس واردات میں لاکھوں روپے مالیت کی جائیداد تباہ و برباد ہوگئی جبکہ دو فائر مین معمولی زخمی ہوئے جنہیں فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا۔ ادھر جنوبی کشمیر کے سنگر وٹی پلوامہ میں بھی آگ کی واردات میں ایک رہائشی مکان مکمل طور پر خاکستر ہوا اور اس میں موجود گھریلو اشیاء پوری طرح سے خاکستر ہوئیں۔

آئی پی ایل: رشبھ پنت اور کے ایل راہل کے درمیان ہوگا دلچسپ مقابلہ

لکھنؤ، 31مارچ (یو این آئی) آئی پی ایل 2026 میں بدھ کے روز لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) اور دہلی کیپیٹلز (ڈی سی) کے درمیان ہونے والا میچ ایک ہائی وولٹیج مقابلہ ہوگا، جس میں اسٹار کھلاڑیوں کا ری یونین، انفرادی ٹکراؤ اور مختلف حکمت عملی دیکھنے کو ملے گی۔ دونوں ٹیموں میں مضبوط بین الاقوامی اور باصلاحیت ہندوستانی کھلاڑیوں کی موجودگی کے باعث ایکانہ اسٹیڈیم میں ہونے والا یہ میچ انتہائی سنسنی خیز ہونے کی توقع ہے، جہاں عموماً اسپنرز اور ڈسپلنڈ بولنگ کو مدد ملتی ہے۔

اس مقابلے کا سب سے دلچسپ پہلو ان کھلاڑیوں کا سامنا ہے جنہوں نے پہلے ایک ہی ڈریسنگ روم شیئر کیا ہے۔ رشبھ پنت، جو اب لکھنؤ سپر جائنٹس کی قیادت کر رہے ہیں، اپنی پرانی ٹیم دہلی کیپیٹلز کا سامنا کریں گے۔ دوسری طرف، کے ایل راہل، جو پہلے لکھنؤ کا حصہ تھے، اب دہلی کیپیٹلز کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ یہ جذباتی پہلو مقابلے کو مزید دلچسپ بنا رہا ہے کیونکہ دونوں کھلاڑی ایک دوسرے کے گیم پلان سے بخوبی واقف ہیں۔ لکھنؤ سپر جائنٹس کی جانب سے مڈل اوورز میں نکولس پورن سے جارحانہ بیٹنگ کی توقع ہے۔ لکھنؤ کا ٹاپ آرڈر مچل مارش، ایڈن مارکرم، پنت اور پورن جیسے کھلاڑیوں کی وجہ سے کافی مضبوط نظر آتا ہے۔ بولنگ میں محمد شامی اور اینرک نورکیا کی شمولیت سے ان کا اٹیک مزید طاقتور ہوگیا ہے۔ دہلی کے پاس کلدیپ یادو جیسے مؤثر اسپنر موجود ہیں، جو دھیمی پچ پر وکٹیں حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ بیٹنگ لائن اپ بھی متوازن ہے جہاں نتیش رانا، ٹرسٹن اسٹبس اور ڈیوڈ ملر مڈل آرڈر کو سہارا دیتے ہیں، جبکہ اوپننگ میں کے ایل راہل کی مستقل کارکردگی ٹیم کو مضبوطی فراہم کرتی ہے اور اکشر پٹیل بطور آل راؤنڈر ٹیم میں توازن پیدا کرتے ہیں۔ بھارت رتن شری اٹل بہاری واجپئی ایکانہ کرکٹ اسٹیڈیم کی پچ دھیمی رہنے کی توقع ہے، جہاں اسپنرز کو مدد ملے گی۔ پہلی اننگز کا اوسط اسکور 175-170 کے قریب رہنے کا امکان ہے۔ دوسری اننگز میں اوس گرنے کا امکان ہے، جس سے ہدف کا تعاقب کرنا آسان ہوسکتا ہے۔ اس لیے ٹاس جیتنے والی ٹیم کے پہلے بولنگ کرنے کا انتخاب کرنے کی امید ہے۔ پیسر کو کٹر اور سلوئر ڈیلیوری پر انحصار کرنا ہوگا، جبکہ اسپنرز پچ سے ملنے والی گرپ اور ٹرن کا فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے۔ اس میچ کا سب سے فیصلہ کن مقابلہ پورن اور کلدیپ کے درمیان ہوگا۔ اسپن کے خلاف پورن کے جارحانہ انداز کا امتحان کلدیپ یادو کے کنٹرول اور گیند کی رفتار و ٹریکٹری بدلنے کی مہارت سے ہوگا۔ اسی طرح ایک اور اہم مقابلہ کے ایل راہل کے اینکرنگ رول اور لکھنؤ کے تیز گیند بازوں، خاص طور پر محمد شامی اور اینرک نورکیا کے نئے گیند کے اسپیل کے درمیان ہوگا۔ بولنگ کے شعبے میں دہلی کیپیٹلز نظم و ضبط والی اسپن بولنگ اور اپنے فاسٹ بولرز کی مدد سے لکھنؤ سپر جائنٹس کے مضبوط ٹاپ آرڈر کو قابو میں رکھنے کی کوشش کرے گی۔ اس کے برعکس لکھنؤ کے گیند باز ابتدا میں وکٹیں حاصل کرکے دہلی کے مڈل آرڈر کو سیٹ ہونے سے روکنا چاہیں گے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان حالیہ مقابلے کافی سخت رہے ہیں، جہاں دہلی کو معمولی برتری حاصل رہی، تاہم موجودہ فارم اور ٹیم کمبینیشن کو دیکھتے ہوئے یہ مقابلہ زیادہ متوازن نظر آتا ہے اور ہوم گراؤنڈ کا فائدہ لکھنؤ کو حاصل ہوسکتا ہے۔ گھریلو کنڈیشنز، پچ کے رویے اور ٹیموں کے توازن کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھنؤ کو معمولی برتری حاصل دکھائی دیتی ہے۔ مضبوط ٹاپ آرڈر اور مؤثر فاسٹ بولنگ اٹیک انہیں خاص طور پر اپنے میدان میں فائدہ دے سکتا ہے، جبکہ دہلی کو جیت کے لیے ہر شعبے میں بہترین کارکردگی دکھانا ہوگی۔ لکھنؤ سپر جائنٹس: مچل مارش، ایڈن مارکرم، رشبھ پنت، نکولس پورن، اکشت رگھونشی، آیوش بدونی، عبدالصمد، شہباز احمد، محمد شامی، اینرچ نورکیا، دگویش راٹھی دہلی کیپیٹلز: ابھیشیک پوریل، کے ایل راہل، نتیش رانا، ٹرسٹن اسٹبس، ڈیوڈ ملر، اکشر پٹیل، وپرج نگم، عاقب نبی، کلدیپ یادو، مکیش کمار، لنگی نگیڈی

سیف انڈر 19۔ ہندوستان کی نظریں فائنل پر سیمی فائنل میں بھوٹان سے مقابلہ

مالے (مالدیپ)، 31مارچ (یو این آئی): (دفاعی چیمپئن ہندوستان بدھ کے روز یہاں نیشنل اسٹیڈیم میں سیف (ایس اے ایف ایف) انڈر 20 چیمپئن شپ کے سیمی فائنل میں بھوٹان کے مدمقابل ہوگا، جہاں اس کی نظریں فائنل میں جگہ بنانے پر ہوں گی۔ ہندوستانی ٹیم گروپ بی میں پاکستان کو 0-3 سے شکست دینے اور بنگلہ دیش کے خلاف 1-1 سے ڈرا کھیلنے کے بعد گروپ ٹاپ کر کے سیمی فائنل میں پہنچی ہے۔ ٹیم نے مشکل لمحات میں بہترین نظم و ضبط اور صبر کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہندوستانی ہیڈ کوچ مہیش گولی نے کھلاڑیوں کی کارکردگی اور ذہنیت کی تعریف کرتے ہوئے کہا، "لڑکوں نے دباؤ کو اچھی طرح سنبھالا ہے اور وہ اپنا 100 فیصد دے رہے ہیں۔ مجھے ان کی اب تک کی کارکردگی پر فخر ہے۔ " تاہم، انہوں نے خبردار کیا کہ ناک آؤٹ مرحلے میں زیادہ توجہ کی ضرورت ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا، " کچھ بھی آسان نہیں ہے۔ ہم نے گول کرنے کے مواقع پیدا کیے ہیں، اب ہمیں انہیں بہتر طریقے سے استعمال کرنا ہوگا اور دفاع کے دوران زیادہ چوکس رہنا ہوگا۔" دوسری جانب، بھوٹان کی ٹیم گروپ اے میں نیپال سے ہارنے اور مالدیپ کے خلاف ڈرا کے بعد سری لنکا کو آخری لمحات میں 0-1 سے ہرا کر سیمی فائنل میں پہنچی ہے۔ بھوٹان کا آخری وقت تک لڑنے کا جذبہ انہیں ایک خطرناک حریف بناتا ہے۔ میچ میں اصل مقابلہ فارورڈز کے درمیان متوقع ہے۔ ہندوستان کے وشال یادو اور وانگ ڈوڈم دو دو گول کر چکے ہیں، جبکہ بھوٹان کے ڈھینڈوپ کیلسن بھی دو گول کے ساتھ اہم خطرہ ثابت ہوسکتے ہیں۔ واضح رہے کہ اس میچ میں اضافی وقت نہیں ہوگا اور مقررہ وقت کے بعد مقابلہ برابر رہنے کی صورت میں فیصلہ براہ راست پنالٹی شوٹ آؤٹ پر ہوگا۔

سنی لوس نے ڈرامائی ون ڈے جیت کے بعد جنوبی افریقہ کے نوجوان کھلاڑیوں کی تعریف کی

ویلنگٹن، 31مارچ (ایجنسیز) جنوبی افریقہ کی کرکٹ ٹیم کی کھلاڑی سنی لوس نے نیوزی لینڈ کے خلاف سنسنی خیز ون ڈے فتح کے بعد نوجوان کھلاڑیوں کی کارکردگی کو مستقبل کے لیے خوش آئند قرار دیا ہے۔ آئی سی سی ویمنز چیمپئن شپ کے تحت کھیلے گئے اس میچ میں جنوبی افریقہ نے کرسٹ چرچ میں دو وکٹوں سے دلچسپ کامیابی حاصل کی۔ 20 سالہ کیلا رینیکے نے آخری گیند پر چھکا لگا کر ٹیم کو جیت دلائی اور 42 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہیں۔ آئی سی سی کے مطابق، سنی لوس نے نوجوان کھلاڑیوں کی کارکردگی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا": یہ جنوبی افریقی کرکٹ کے مستقبل کے لیے بہترین علامات ہیں۔ نئے کھلاڑیوں کو اس طرح پر اعتماد دیکھ کر بہت اچھا لگتا ہے۔ مجھے یاد نہیں کہ جب ہم نوجوان تھے تو ہم میں اتنا اعتماد تھا یا ہم اس طرح چھکے لگاتے تھے۔ یہ دیکھ کر خوشی ہوتی ہے کہ خواتین کی کرکٹ کتنی ترقی کر چکی ہے اور کیلا نے جس طرح ذمہ داری نبھائی وہ قابل دید ہے۔" اس جیت میں آیابونگا خاکا کا بھی کلیدی کردار رہا، جنہوں نے اپنے کیریئر کی بہترین گیند بازی کرتے ہوئے 6 وکٹیں حاصل کیں اور 'وائٹ فرنز' (نیوزی لینڈ) کے بیٹنگ آرڈر کو تہس نہس کر دیا۔ لوس نے ان کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ آیابونگا خاکا ایک سینئر باؤلر ہیں جو ہمیشہ چیلنجز کا سامنا کرنا پسند کرتی ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آیابونگا اگلے میچوں میں بھی اسی تسلسل کو برقرار رکھیں گی۔ آئی سی سی ویمنز چیمپئن شپ کے تحت کھیلے گئے اس میچ میں جنوبی افریقہ نے کرسٹ چرچ میں دو وکٹوں سے دلچسپ کامیابی حاصل کی۔ خود سنی لوس نے اینزی ڈرکسن کے ساتھ مل کر 123 رنز کی اہم شراکت داری قائم کی، جس نے ہدف کے تعاقب میں ٹیم کو سہارا دیا۔ لوس نے کہا کہ ڈرکسن ایک جارحانہ بلے باز ہیں اور ان کے ساتھ بیٹنگ کرنا خوش آئند رہا۔ انہوں نے زور دیا کہ ٹاپ آرڈر کے کسی کھلاڑی کا 40ویں اوور تک وکٹ پر موجود رہنا ٹیم کے لیے بہت ضروری ہے۔ آئی سی سی ویمنز چیمپئن شپ کے قیمتی پوائنٹس کے حصول کے ساتھ، سنی لوس نے 2029 کے ورلڈ کپ کے لیے براہ راست کوالیفائی کرنے کی خاطر اس جیت کے تسلسل کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ یہ جیت جنوبی افریقہ کے لیے سیریز میں اہم برتری کے ساتھ ساتھ ٹیم کے روشن مستقبل کی نشاندہی بھی کرتی ہے۔

کینیڈا سپر 60 سیزن 2 کا انعقاد؛ 29 ستمبر سے 4 اکتوبر تک وینکوور میں مقابلے ہوں گے

وینکوور، 31مارچ (آفاق نیوز ڈیسک) عالمی کرکٹ کے منظر نامے پر ایک دلچسپ اضافے کے طور پر ابھرنے والی 'کینیڈا سپر 60 لیگ' اپنے دوسرے سیزن کے لیے تیار ہے۔ اس بار یہ ٹورنامنٹ 29 ستمبر سے 4 اکتوبر تک وینکوور کے تاریخی 'بی سی پلیس اسٹیڈیم' میں کھیلا جائے گا۔ پہلے سیزن کی شاندار کامیابی کے بعد، اس لیگ کو بین الاقوامی کرکٹ کیلنڈر کے ایک اہم ایونٹ کے طور پر مستحکم کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ لیگ پارٹنر اور سابق ہندوستانی کرکٹر یوراج سنگھ نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا": گزشتہ سال شائقین اور کھلاڑیوں کی جانب سے ملنے والا ردعمل انتہائی حوصلہ افزا تھا۔ اس سال ہمارا مقصد کینیڈا سپر 60 کو عالمی سطح پر ایک بڑے برانڈ کے طور پر متعارف کروانا ہے۔ یہ لیگ نہ صرف تفریح فراہم کرتی ہے بلکہ کینیڈا کے نوجوان مرد اور خواتین کھلاڑیوں کو دنیائے کرکٹ کے عظیم کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنے کا موقع بھی دیتی ہے۔" یوراج سنگھ نے مزید کہا کہ وہ دوبارہ بی سی پلیس اسٹیڈیم جانے کے لیے پرجوش ہیں، کیونکہ چھت کے نیچے (انڈور) اور پرجوش شائقین کے سامنے کھیلنا ایک منفرد تجربہ ہے۔ سیاحت، فنون، ثقافت اور کھیل کی وزیر این کینگ نے کہا، "ہم کینیڈا سپر 60 لیگ اور کرکٹ شائقین کا بی سی پلیس میں دوبارہ خیر مقدم کرتے ہوئے بے حد خوش ہیں۔ کرکٹ کینیڈا کے صدر امجد باجوہ نے مزید کہا، " کینیڈا سپر 60، کینیڈا اور شمالی امریکہ میں کرکٹ کے فروغ کے لیے ایک بڑے قدم کی نمائندگی کرتی ہے۔

اینڈریو میکڈونلڈ کا خراب فارم کے باوجود کیمرون گرین پر بھرپور اعتماد

سڈنی، 31مارچ (یو این آئی) آسٹریلیائی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ اینڈریو میکڈونلڈ نے ایشیز سیریز میں اوسط درجے کی کارکردگی کے باوجود آل راؤنڈر کیمرون گرین کی حمایت کرتے ہوئے انہیں طویل مدتی ٹیسٹ منصوبوں کا اہم حصہ قرار دیا ہے۔ ایشیز سیریز کے دوران گرین کی کارکردگی خاصی متاثر کن نہیں رہی تھی، جہاں انہوں نے بلے بازی میں 24.42 کی اوسط سے رنز بنائے اور گیند بازی میں 70.75 کی اوسط سے وکٹیں حاصل کیں۔ دوسری طرف، ان کے متبادل کے طور پر دیکھے جانے والے بیو ویبسٹر نے اپنے واحد ایشیز میچ میں 71 رنز اور 3 وکٹیں لے کر سب کو متاثر کیا، جس سے گرین کی ٹیم میں جگہ پر سوالات اٹھنے لگے تھے۔ ایس ای این ریڈیو سے گفتگو کرتے ہوئے میکڈونلڈ نے واضح کیا کہ ٹیم مینجمنٹ کو گرین کی صلاحیتوں پر پورا بھروسہ ہے۔ انہوں نے کہا، " گرین ایک بہترین کھلاڑی ہیں اور یہ صرف وقت کی بات ہے کہ وہ دوبارہ آسٹریلیا کے لیے میچ وننگ کارکردگی دکھانا شروع کر دیں۔ " انہوں نے گرین کے فرسٹ کلاس ریکارڈ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ شیفیلڈ شیلڈ میں ان کی 53.38 کی اوسط یہ ثابت کرتی ہے کہ وہ دیگر کھلاڑیوں سے کہیں آگے ہیں اور جلد ہی یہ کارکردگی ٹیسٹ کرکٹ میں بھی نظر آئے گی۔ ہیڈ کوچ نے شین واٹسن، مچل مارش اور اینڈریو سائمنڈز کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ آسٹریلیائی سیٹ اپ میں آل راؤنڈرز سے ہمیشہ غیر حقیقی توقعات وابستہ کی جاتی ہیں کہ وہ 45 کی اوسط سے رنز بنائیں اور 30 سے کم کی اوسط سے وکٹیں لیں۔ انہوں نے اشارہ دیا کہ عثمان خواجہ کی ریٹائرمنٹ کے بعد ٹیم میں ایسی گنجائش پیدا ہوسکتی ہے جہاں گرین اور ویبسٹر دونوں ایک ساتھ الیون کا حصہ بن سکیں، جو ٹیم کو مزید لچک فراہم کرے گا۔ میکڈونلڈ نے ٹی 20 ورلڈ کپ میں آسٹریلیا کے گروپ مرحلے سے باہر ہونے پر مایوسی کا اظہار کیا، جہاں ٹیم کو زمبابوے اور سری لنکا سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ انہوں نے کہا کہ جوش ہیزل ووڈ، پیٹ کمنز اور مچل مارش کی انجریز نے تیاریوں کو متاثر کیا، لیکن وہ اسے ناکامی کے لیے بطور جواز استعمال نہیں کرنا چاہتے۔ آسٹریلیا کی اگلی ٹیسٹ مہم اگست میں بنگلہ دیش کے خلاف ہوم گراؤنڈ پر شروع ہوگی، جہاں ڈارون اور میکے میں دو ٹیسٹ میچز کھیلے جائیں گے۔

چنئی سپر کنگز کو چھوڑنا جذباتی تھا: رویندر جڈیجہ

نئی دہلی، 31مارچ (ایجنسیز) راجستھان رائلز (آر آر) نے ٹاٹا آئی پی ایل 2026 کے اپنے پہلے میچ میں چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے خلاف آٹھ وکٹوں سے شاندار جیت درج کی۔ 'جیو ہاٹ اسٹار' کے ایک پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے راجستھان رائلز کے اسٹار آل راؤنڈر رویندر جڈیجہ نے جیو اسٹار ماہرین انل کمبلے اور سریش رینا کے ساتھ چنئی سے اپنی علیحدگی، ٹیم کی حکمت عملی اور کھیل کے تجربات شیئر کیے۔ جڈیجہ نے چنئی سپر کنگز چھوڑنے کے بارے میں جذباتی انداز میں کہا، "مجھے گلابی رنگ (راجستھان کی جرسی) پسند آ رہا ہے۔ انہوں نے مذاقاً کہا کہ پیلا رنگ تھوڑا پرانا لگنے لگا تھا، لیکن سچ تو یہ ہے کہ سی ایس کے جیسی فرنچائز چھوڑنا جہاں میں نے 13-12 سال گزارے، شروع میں بہت مشکل اور جذباتی تھا۔ تاہم، میں نے خود کو سمجھایا کہ تبدیلیاں سفر کا حصہ ہیں۔ خوشی کی بات یہ ہے کہ میں اب اس ٹیم کے ساتھ ہوں جہاں سے میں نے اپنا پہلا آئی پی ایل ٹائٹل جیتا تھا۔ انڈر 19- ورلڈ کپ کے بعد میرا آئی پی ایل کیریئر یہیں سے شروع ہوا تھا، اور وہ یادیں ہمیشہ میرے ساتھ رہیں گی۔ میرا مقصد اب اس نئے گروپ کے ساتھ اپنا تجربہ شیئر کرنا ہے۔ " گواہاٹی کی وکٹ کے بارے میں بات کرتے ہوئے جڈیجہ نے کہا کہ وکٹ تھوڑی چپچپی تھی جو ان کی گیند بازی کے لیے موزوں تھی۔ انہوں نے شیوم دوبے کی وکٹ لینے پر کہا، "جب اس نے مجھے چھکا مارا، تو میں نے فوری طور پر اپنی حکمت عملی بدلی۔ میں نے اسے سیدھی لائن کے بجائے پانچویں چھٹے اسٹمپ کی لائن پر گیند بازی کی تاکہ وہ کراس شاٹ کھیلے اور ٹائمنگ غلط ہو جائے، اور وہی ہوا۔ وہ ہمارے لیے ایک بڑی وکٹ تھی کیونکہ اس کے بعد ان کے پاس کوئی بڑا ہٹر باقی نہیں تھا۔" انل کمبلے نے راجستھان کے گیند بازوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ نانڈرے برگر اور جوفرا آرچر نے حالات کا بہترین فائدہ اٹھایا۔ انہوں نے نجو سیمسن کی وکٹ کو میچ کا اہم موڑ قرار دیا۔ سریش رینا نے راجستھان رائلز کی بیٹنگ لائن اپ کی گہرائی کو سراہا۔ انہوں نے کہا، "آر آر کے پاس اب جڈیجہ اور روی بشنوئی کی شکل میں آٹھ اوورز کی بہترین اسپن موجود ہے۔ " رینا نے خاص طور پر نوجوان بلے باز ویبھو سوریاونشی اور یشسوی جیسوال کی اوپننگ جوڑی کی تعریف کرتے ہوئے ان کا موازنہ کرس گیل اور وراٹ کوہلی کی تاریخی جوڑی سے کیا، جنہوں نے سی ایس کے کے خلاف محض 15 گیندوں میں نصف سنچری بنا کر حریف ٹیم کو بیک فٹ پر دھکیل دیا۔

ایشین کپ کوالیفائرز: ہندوستانی فٹ بال ٹیم 10 سال بعد کوچی میں ہانگ کانگ کے خلاف پہلی جیت کی منتظر

کوچی (کیرالہ)، 31مارچ (ایجنسیز) کیرالہ کے فٹ بال شائقین کا 10 سال اور دو دن کا طویل انتظار آج ختم ہونے جا رہا ہے، جب ہندوستانی 'بلیو ٹائیگرز' اے ایف سی ایشین کپ سعودی عرب 2027 کوالیفائرز کے اپنے آخری گروپ ڈی میچ میں ہانگ کانگ (چین) کا سامنا کریں گے۔ یہ مقابلہ آج شام 7:00 بجے جواہر لعل نہرو اسٹیڈیم میں شروع ہوگا۔ آخری بار ہندوستان نے 29 مارچ 2016 کو کوچی میں ترکمانستان کے خلاف کھیلا تھا، جہاں سندیش جھنگن کے گول کے باوجود ہندوستان کو 2-1 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ تاریخ گواہ ہے کہ ہندوستان نے آج تک کوچی میں کوئی بین الاقوامی میچ نہیں جیتا ہے۔ 1980 اور 90 کی دہائیوں میں نہرو کپ کے دوران ہندوستان نے یہاں اٹلی، یوراگوئے اور چین جیسی بڑی ٹیموں کے خلاف 17 مقابلے کھیلے، لیکن فتح ہمیشہ ادھوری رہی۔ خالد جمیل کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم آج اس تاریخ کو بدلنے کے ارادے سے میدان میں اترے گی۔ اگرچہ ہندوستان اگلے ایشین کپ کی دوڑ سے باہر ہو چکا ہے، لیکن ہیڈ کوچ خالد جمیل نے میچ سے قبل پریس کانفرنس میں واضح کیا کہ وہ اس مہم کا اختتام جیت کے ساتھ کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "یہ ہمارے لیے بہت اہم میچ ہے اور ہم اسے ہلکا نہیں لے سکتے۔ ہمیں شائقین کی بھرپور حمایت کی ضرورت ہے۔ ماضی میں جو ہوا اسے بھول کر ہمیں اپنی کارکردگی پر توجہ دینی ہوگی۔ " ہانگ کانگ کے نئے کوچ رابرٹو لوساڈا کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حریف ٹیم کے بارے میں زیادہ معلومات نہیں ہیں، اس لیے وہ اپنے کھیل پر توجہ مرکوز کریں گے۔ ہندوستانی ٹیم گزشتہ ایک ہفتے سے کوچی میں تربیتی کیمپ میں مصروف ہے۔ فارورڈ ایڈمنڈ لالرندیکا نے کیرالہ کو 'فٹ بال کا گھر' قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ شائقین کی موجودگی میں ٹیم اچھا نتیجہ حاصل کرے گی۔ ہندوستان کے لیے اس ٹورنامنٹ میں سب سے بڑا مسئلہ گول اسکورنگ رہا ہے، جہاں 5 میچوں میں صرف 2 گول ہوسکے ہیں۔ خالد جمیل نے اس حوالے سے کہا کہ وہ رحیم علی، منویر سنگھ اور ریان ولیمز جیسے کھلاڑیوں کے ساتھ بہترین کامبینیشن تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہانگ کانگ کے کوچ رابرٹو لوساڈا نے کوچی میں ملنے والی سہولیات کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہندوستانی ٹیم کی تبدیلیوں پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ٹیم کے ونگر سن منگ ہم نے تسلیم کیا کہ نئے کوچ کے سسٹم کے ساتھ ڈھلنا تھوڑا مشکل ہے، لیکن وہ اس چیلنج کے لیے تیار ہیں۔

فخر زمان پر بال ٹیمپرنگ کے باعث دو میچوں کی پابندی عائد

لاہور، 31مارچ (یو این آئی): (پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے منگل کے روز تصدیق کی ہے کہ پی ایس ایل 2026 کے ضابطہ اخلاق (لیول 3) کی خلاف ورزی کا مرتکب پائے جانے پر اسٹار بلے باز فخر زمان کو دو میچوں کے لیے معطل کر دیا گیا ہے۔ یہ کارروائی آرٹیکل 2.14 کی خلاف ورزی پر کی گئی ہے، جو 29 مارچ کو قذافی اسٹیڈیم میں کراچی کنگز کے خلاف لاہور قلندرز کے میچ کے دوران بال ٹیمپرنگ سے متعلق ہے۔ میچ کے آخری لمحات میں آن فیلڈ امپائروں نے لاہور قلندرز پر پانچ رنز کی پنالٹی لگائی تھی اور کراچی کنگز کی اننگز کے آخری اوور سے قبل گیند تبدیل کرنے کا حکم دیا تھا۔ فخر زمان پر آن فیلڈ امپائرز شاہد اور فیصل خان آفریدی سمیت ٹی وی امپائر آصف یعقوب اور چوتھے امپائر طارق رشید نے الزامات عائد کیے۔ فخر زمان نے ان الزامات کی تردید کی، جس کے بعد باقاعدہ سماعت عمل میں لائی گئی۔ میچ ریفری روشن ماہانامہ نے شواہد کا جائزہ لینے اور فخر کا موقف سننے کے بعد اپنا فیصلہ سنایا۔ سماعت کے دوران لاہور قلندرز کے کپتان شاہین شاہ آفریدی، ٹیم ڈائریکٹر ثمین رانا اور مینیجر فاروق انور بھی موجود تھے۔ لیول 3 کی خلاف ورزی پر کم از کم ایک اور زیادہ سے زیادہ دو میچوں کی پابندی عائد کی جاسکتی ہے، تاہم فخر زمان کو انتہائی حد (دو میچوں) کی سزا دی گئی ہے۔ اس فیصلے کے بعد وہ 3 اپریل کو لاہور میں ملتان سلطانز اور 9 اپریل کو کراچی میں اسلام آباد یونائیٹڈ کے خلاف ہونے والے اہم میچوں میں شرکت نہیں کرسکیں گے۔ پی ایس ایل کے قوانین کے تحت کھلاڑی کو فیصلے کے خلاف 48 گھنٹوں کے اندر ٹیکنیکل کمیٹی میں اپیل کرنے کا حق حاصل ہے۔ بورڈ کے مطابق فخر زمان اب ملتان سلطانز اور اسلام آباد یونائیٹڈ کے خلاف آئندہ میچز میں شرکت نہیں کرسکیں گے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے یہ بھی واضح کیا کہ فخر زمان کو فیصلے کے خلاف اپیل کا حق حاصل ہے اور وہ 48 گھنٹوں کے اندر ٹیکنیکل کمیٹی میں اپیل دائر کر سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ یہ معاملہ کراچی کنگز کے خلاف میچ کے دوران سامنے آیا تھا، جہاں مبینہ بال ٹیمپرنگ پر فخر زمان کے خلاف کارروائی کی گئی۔

منیکا بترا نے للی جھانگ کو ہرا کر گروپ مرحلے میں جیت حاصل کرلی

مکاؤ، 31مارچ (یو این آئی) ہندوستانی ٹیبل ٹینس اسٹار منیکا بترا اور سریجا اکولا کے لیے آئی ٹی ٹی ایف ورلڈ کپ 2026 کا دوسرا دن ملے جلے نتائج کا حامل رہا۔ خواتین کے سنگلز زمرے میں عالمی نمبر 47 منیکا بترا نے امریکہ کی دنیا کی 42 ویں نمبر کی کھلاڑی للی جھانگ کو ایک سنسنی خیز مقابلے میں 3-2 سے شکست دی۔ میچ کے اسکور کارڈ کی تفصیلات (7-11، 11-2، 14-16، 5-11، 11-6) رہیں۔ 30 سالہ منیکا بترا ایک وقت میں یہ مقابلہ براہ راست گیمز میں جیتتی ہوئی نظر آ رہی تھیں، جب انہوں نے تیسرے گیم میں 5-2 کی برتری حاصل کر کے دو میچ پوائنٹس حاصل کر لیے تھے۔ تاہم، سابق چین امریکن چیمپئن للی جھانگ نے زبردست واپسی کی اور تیسرا گیم جیت کر مقابلے کو ٹائی بریک تک پہنچا دیا۔ اسی تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے جھانگ نے چوتھا گیم بھی جیت لیا اور میچ فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہوگیا۔ آخر کار، تین بار کی اولمپین منیکا بترا نے دباؤ میں قابو پایا اور آخری گروپ میچ میں فتح حاصل کی۔ آئی ٹی ٹی ایف ورلڈ کپ کے گروپ مرحلے کے میچ 'بیسٹ آف فائیو' فارمیٹ پر کھیلے جاتے ہیں، جبکہ ناک آؤٹ مرحلہ 'بیسٹ آف سیون' پر مشتمل ہوتا ہے۔ صرف ٹاپ 16 گروپ ٹاپرز ہی راؤنڈ آف 16 کے لیے کوالیفائی کریں گے۔ بدھ کے روز میوا ہریموتو اور للی جھانگ کے درمیان ہونے والے میچ سے گروپ 4 کے فاتح کا فیصلہ ہوگا۔

جان سینا کی ریسل مینیا 42 میں واپسی

واشنگٹن، 31 مارچ (ایجنسیز) ریکارڈ 17 بار ڈبلیو ڈبلیو ای چیمپئن رہنے والے جان سینا نے ریٹائرمنٹ کے تین ماہ بعد ریسل مینیا 42 میں واپسی کا اعلان کر دیا ہے۔ جان سینا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری ایک ویڈیو میں تصدیق کی کہ وہ ریسلنگ کے سب سے بڑے ایونٹ ریسل مینیا 42 میں شرکت کریں گے۔ تاہم اس بار وہ رِنگ میں فائٹ کرنے کے بجائے میزبان کے کردار میں نظر آئیں گے۔ ویڈیو میں جان سینا نے کہا کہ ریٹائرمنٹ کے بعد ان کا سفر مختلف رہا، لیکن اب وہ ایک نئی ذمہ داری کے ساتھ دوبارہ ڈبلیو ڈبلیو ای کا حصہ بن رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریسل مینیا جیسے بڑے ایونٹ کو ایک مضبوط میزبان کی ضرورت ہوتی ہے اور وہ اس کردار کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔ ڈبلیو ڈبلیو ای نے بھی اس اعلان کی تصدیق کرتے ہوئے سینا کو 'دی گوٹ' قرار دیا اور کہا کہ شائقین ایک یادگار ایونٹ کے لیے تیار رہیں۔ واضح رہے کہ جان سینا نے گزشتہ سال دسمبر میں اپنی آخری فائٹ کے بعد باقاعدہ طور پر ریسلنگ کو خیر باد کہہ دیا تھا۔

ایران جنگ میں شامل نہ ہونے پر ٹرمپ کی برطانیہ اور فرانس پر تنقید

ایران کے پاس آپشن ختم، آنے والے دن فیصلہ کن ہوں گے، امریکی وزیرِ جنگ پیٹ ہیگسیتھ کا سخت انتباہ

واشنگٹن/۳۱مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران جنگ میں شامل نہ ہونے پر برطانیہ اور فرانس پر تنقید کی اور کہا کہ برطانیہ نے ایران کی حکومت گرانے میں شامل ہونے سے انکار کیا۔ ایک بیان میں امریکی صدر نے کہا کہ فرانس فوجی سامان اسرائیل لے جانے

والے طیاروں کو فضائی حدود سے گزرنے نہیں دے گا، فرانس ایران کے قصاب کے حوالے سے بہت غیر مددگار رہا، یاد رکھیں گے۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ آبنائے ہرمز کی وجہ سے جیٹ فیول حاصل نہ کرنے والے ممالک کے لیے تجویز ہے، جیٹ فیول امریکہ سے خریدیں، ہمارے پاس وافر مقدار موجود ہے۔ انہوں نے کہا ہمت پیدا کریں، آبنائے ہرمز کی طرف جائیں اور فیول حاصل کر لیں۔ ٹرمپ نے کہا امریکہ اب مدد کے لیے موجود نہیں ہوگا، بالکل ویسے ہی جیسے آپ ہمارے لیے موجود نہیں تھے۔ امریکی صدر نے کہا کہ ایران بنیادی طور پر تباہ ہو چکا ہے، مشکل حصہ مکمل ہو چکا ہے، جا کر اپنا تیل خود حاصل کریں۔ امریکا اب ہر ملک کی مدد نہیں کرے گا، آپ کو خود لڑنا سیکھنا ہوگا۔ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ ایران کو شدید نقصان پہنچ چکا ہے، اب مشکل مرحلہ ختم ہو چکا، امریکہ بھی اب مدد کے لیے وہاں نہیں ہوگا جیسے ہمارے لیے آپ نہیں تھے۔ ادھر امریکی وزیر جنگ (سیکریٹری وار) پیٹ ہیگسیتھ نے تہران کو دوٹوک پیغام دیتے ہوئے کہا ہے کہ جاری جنگ اب اپنے منطقی انجام کی طرف بڑھ رہی ہے اور ایران کے پاس مزاحمت کے راستے محدود ہو چکے ہیں۔ واشنگٹن میں ایک اہم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایرانی فوجی قیادت اس وقت شدید مایوسی کا شکار ہے۔ امریکی وزیر جنگ نے جاری فوجی آپریشن کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا امریکہ اس وقت مکمل طاقت کے ساتھ ایران کے اندر حملے کر رہا ہے اور ایرانی فضائی حدود میں امریکی کارروائیاں بلا روک ٹوک جاری ہیں۔ آپریشن ایپک فیوری " کے تحت طے شدہ اہداف کو کامیابی سے نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ ہیگسیتھ کے مطابق ایرانی فوج کے ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچا ہے اور ان کی عسکری صلاحیتیں مفلوج ہو کر رہ گئی ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کی صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے امریکی وزیر نے بتایا ایران کی جانب سے میزائل فائر کرنے کی شرح میں واضح کمی آئی ہے۔ اگر ایران اب بھی کچھ میزائل فائر کرتا ہے تو ہمارے پاس انہیں فضا میں ہی تباہ کرنے کی مکمل صلاحیت موجود ہے۔ پیٹ ہیگسیتھ نے بتایا کہ انہوں نے گزشتہ ہفتے مشرق وسطیٰ میں تعینات امریکی فوجیوں سے ملاقات کی اور ان کے حوصلے بلند ہیں۔ انہوں نے تہران کو پیشکش کی کہ اگر ایران فوری طور پر کسی معاہدے کے لیے تیار نہیں ہوتا تو امریکہ اپنے حملوں کی شدت میں مزید اضافہ کر دے گا۔ آنے والے چند دن اس جنگ کے مستقبل کا فیصلہ کریں گے۔

ایران کا وسطی اسرائیل پر میزائل حملہ: تل ابیب کے قریب تباہی،

30 ملین ڈالر کا امریکی ڈرون مار گرانے کا دعویٰ، جنوبی لبنان میں جھڑپ کے دوران چار اسرائیلی فوجی ہلاک

یروشلم رتہران، 31 مارچ (ایجنسیز) مشرق وسطیٰ میں کشیدگی نے اس وقت سنگین رخ اختیار کر لیا جب ایران کی جانب سے وسطی اسرائیل پر میزائلوں کی برسات کر دی گئی۔ اس حملے کے نتیجے میں اسرائیل کے متعدد شہر لرز اٹھے، جبکہ دوسری جانب ایرانی فضائی دفاعی نظام نے اصفہان کے قریب ایک جدید ترین امریکی ساختہ ڈرون کو تباہ کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ عرب اور اسرائیلی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق ایرانی میزائلوں کے ملبے گرنے سے تل ابیب اور اس کے گردونواح میں شدید نقصان ہوا ہے۔ اسرائیلی ایمبولینس سروسز نے تصدیق کی ہے کہ گش دان کے علاقے میں ملبہ گرنے سے 6 افراد زخمی ہوئے جبکہ بنی براک میں میزائل حملوں کے نتیجے میں 3 افراد زخمی ہوئے۔ تل ابیب کے قریبی ٹاؤن میں ملبہ گرنے سے 4 افراد زخمی ہوئے، جبکہ متعدد گاڑیوں میں آگ لگ گئی۔ متاثرہ علاقوں میں سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن تاحال جاری ہے تاکہ ملبے تلے دبے ممکنہ افراد کو نکالا جا سکے۔ تہران سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق، ایرانی فوج نے اصفہان کے فضائی حدود میں ایک جدید ترین ایم کیو نائن (MQ-9) ریپر ڈرون کو مار گرایا ہے۔ اس ڈرون کی قیمت تقریباً 30 ملین ڈالرز بتائی جاتی ہے۔ یہ ڈرون نگرانی اور درست ہدف کو نشانہ بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ایرانی حکام کا دعویٰ ہے کہ موجودہ تنازع کے دوران وہ اب تک مجموعی طور پر

146 ڈرونز مار گرا چکے ہیں۔ اسرائیلی حملے کے جواب میں ایران کے اندر بھی صورتحال کشیدہ ہے۔ تہران کے مختلف علاقوں میں دھماکوں کی آوازیں سنی گئی ہیں، جس کے بعد حفاظتی اقدامات کے طور پر کئی علاقوں میں بجلی کی فراہمی معطل کر دی گئی ہے۔ یہ حالیہ تصادم ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب خطے میں بڑے پیمانے پر جنگ کے بادل منڈلا رہے ہیں اور بین الاقوامی برادری فوری جنگ بندی کے لیے دباؤ ڈال رہی ہے۔ ادھر اسرائیلی فوج نے آج بروز منگل بتایا کہ جنوبی لبنان میں لڑائی کے دوران ایک ہی واقعے میں اس کے چار فوجی ہلاک ہو گئے ہیں۔ فوج کے مطابق ہلاک ہونے والے تین اہلکاروں کے نام جاری کر دیے گئے ہیں، جن کی عمریں بیس سال کے قریب تھیں، جبکہ ایک اور فوجی کی ہلاکت کی تصدیق بھی کر دی گئی ہے، جس کا نام ابھی تک ظاہر نہیں کیا گیا۔ اس واقعے میں ایک اسرائیلی فوجی شدید جبکہ ایک دوسرا معمولی زخمی بھی ہوا۔ اسرائیلی فوج نے ابتدائی طور پر اس واقعے کی مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں، تاہم فوجی ترجمان کے مطابق حزب اللہ کے خلاف جاری لڑائی میں ہلاک ہونے والے اسرائیلی فوجیوں کی مجموعی تعداد اب 10 ہو گئی ہے۔

ایران میں "بڑی جاسوسی" ناکام: اسرائیل اور امریکہ

کو معلومات فراہم کرنے والے 2 کارندے گرفتار

تہران، 31 مارچ (یو این آئی) ایران کی انٹیلی جنس اور سیکیورٹی فورسز نے ایک بڑی کارروائی کے دوران دو افراد کو گرفتار کر لیا ہے جن پر دشمن ممالک اسرائیل اور

امریکہ کے لیے جاسوسی کرنے اور حساس معلومات فراہم کرنے کا سنگین الزام ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق یہ گرفتاریاں صوبہ آذربائیجان کے علاقے اوسکو سے عمل میں لائی گئی ہیں۔ ابتدائی تحقیقات میں یہ چونکا دینے والے انکشافات ہوئے ہیں۔ گرفتار ملزمان ایران کے اہم مقامات اور تنصیبات کی معلومات دشمن ایجنسیوں کو فراہم کر رہے تھے۔ اس جاسوسی کے بدلے ملزمان نقد رقم کے بجائے کرپٹو کرنسی میں ادائیگیاں وصول کر رہے تھے تاکہ مالی لین دین کو خفیہ رکھا جا سکے۔ ملزمان کو مزید قانونی کارروائی کے لیے عدالتی حکام کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ ایک علیحدہ اور اہم پیش رفت میں، ایرانی عدلیہ نے اعلان کیا ہے کہ سرکاری عمارت پر دہشت گردانہ حملے میں ملوث دو مجرموں کو سزائے موت دے دی گئی ہے۔ ان افراد پر ایک کالعدم تنظیم سے وابستگی اور ریاست کے خلاف مسلح کارروائی کا جرم ثابت ہوا تھا۔ ایرانی حکام کا کہنا ہے کہ ملک کی سلامتی اور امن و امان کو سبوتاژ کرنے والے کسی بھی عنصر کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ موجودہ علاقائی کشیدگی اور اسرائیل کے ساتھ جاری میزائل حملوں کے تناظر میں، ایران نے اپنی سرحدوں اور اندرونی حساس مقامات کی نگرانی انتہائی سخت کر دی ہے۔ ان حالیہ گرفتاریوں اور سزاؤں کو مغربی انٹیلیجنس نیٹ ورکس کے لیے ایک بڑا دھچکا قرار دیا جا رہا ہے۔

اسلامی ممالک کا اتحاد امریکہ اور اسرائیل کے تزویراتی مفادات کے لیے خطرہ: روس

امریکا اور اسرائیل خطے میں امن کے دشمن ہیں

ماسکو، 31 مارچ (آفاق نیوز ڈیسک) روسی وزیر خارجہ سرگئی لاروف نے مشرق وسطیٰ کی موجودہ

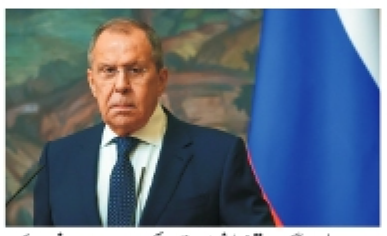

صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ جاری کشیدگی کسی بھی وقت ایک بڑے اور بے قابو عالمی تنازع کی شکل اختیار کر سکتی ہے۔ انہوں نے خطے میں امریکی اور اسرائیلی مداخلت کو کڑی تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ سرگئی لاروف نے اپنے بیان میں مشرق وسطیٰ میں جاری فوجی کارروائیوں کے پیچھے چھپے مقاصد کو بے نقاب کرتے ہوئے کہا خطے میں حکومتیں بدلنے کی کوششوں کا اصل مقصد ایران اور اس کے گردونواح میں موجود تیل اور گیس کے وسیع ذخائر پر مکمل کنٹرول حاصل کرنا ہے۔ روس کا ماننا ہے کہ یہ جنگ محض سیکیورٹی کا مسئلہ نہیں بلکہ عالمی توانائی کی منڈی پر قبضے کی ایک منظم کوشش ہے۔ روسی وزیر خارجہ نے امریکا اور اسرائیل پر الزام عائد کیا کہ وہ خطے میں امن کے دشمن ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ واشنگٹن اور تل ابیب ہرگز نہیں چاہتے کہ ایران اور اس کے ہمسایہ ممالک کے درمیان تعلقات بحال ہوں، کیونکہ اسلامی ممالک کا اتحاد ان کے تزویراتی مفادات کے لیے خطرہ ہے۔ سرگئی لاروف نے خبردار کیا کہ اگر اشتعال انگیزی کا یہ سلسلہ نہ رکا تو اس کے اثرات صرف مشرق وسطیٰ تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ پوری دنیا اس کی لپیٹ میں آ جائے گی۔ روس نے عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ طاقت کے استعمال کے بجائے سفارتی ذرائع کو ترجیح دے اور خودمختار ریاستوں کے اندرونی معاملات میں مداخلت بند کرے۔

مسجدِ اقصیٰ اور چرچ پر پابندیاں ناقابلِ قبول

8 اسلامی ممالک کا اسرائیل کے خلاف مشترکہ اعلان

ریاض/اسلام آباد، 31 مارچ (یو این آئی) پاکستان، سعودی عرب، ترکیہ اور مصر سمیت آٹھ اہم اسلامی ممالک نے بیت المقدس میں مذہبی مقامات تک رسائی روکنے کے اسرائیلی اقدامات کو مسترد کرتے ہوئے اسے عالمی قوانین کی سنگین خلاف ورزی قرار دے دیا ہے۔ پاکستان، مصر، اردن، متحدہ عرب امارات، انڈونیشیا، ترکیہ، سعودی عرب اور قطر کے وزرائے خارجہ کی جانب سے جاری ہونے والے ایک مشترکہ اعلامیے میں اسرائیل کے حالیہ اقدامات کی شدید مذمت کی گئی ہے۔ مشترکہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ مسجد اقصیٰ اور ہولی چرچ تک عبادت گزاروں کی رسائی روکنا بنیادی انسانی حقوق کے منافی ہے۔ ماہِ رمضان کے دوران مسجد اقصیٰ کے دروازے بند رکھنا کروڑوں مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کرنے اور بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کے مترادف ہے۔ بیت المقدس اور وہاں موجود مقدس مقامات کی تاریخی اور قانونی حیثیت کو تبدیل کرنے کی کسی بھی اسرائیلی کوشش کو قطعی طور پر تسلیم نہیں کیا جائے گا۔ اعلامیے میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ اردن کا محکمہ اوقاف ہی مسجد اقصیٰ کے تمام امور سنبھالنے کا واحد قانونی اور مجاز ادارہ ہے۔ وزرائے خارجہ نے واضح کیا کہ اسرائیل کو اس

انتظام میں مداخلت کا کوئی حق حاصل نہیں ہے۔ آٹھوں ممالک نے عالمی برادری، بالخصوص اقوامِ متحدہ اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے اپیل کی ہے کہ وہ اسرائیل کو ان اشتعال انگیز اقدامات سے روکنے کے لیے اپنا اثر و رسوخ استعمال کریں۔ اعلامیے میں خبردار کیا گیا ہے کہ مقدس مقامات کی بے حرمتی اور عبادت پر پابندی خطے میں جاری کشیدگی کو مزید ہوا دے سکتی ہے جس کے نتائج کی تمام تر ذمہ داری اسرائیل پر ہوگی۔

جنگ کا خاتمہ صرف ہماری شرائط پر ہوگا، ملکی مفادات پر

سمجھوتہ نہیں کریں گے: ایرانی صدر کا دوٹوک اعلان

تہران، 31 مارچ (ایجنسیز) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے خطے میں جاری کشیدگی اور جنگ کے حوالے سے ایران کا موقف واضح کرتے ہوئے کہا ہے کہ جنگ بندی یا خاتمے کا کوئی بھی فیصلہ تہران کی شرائط اور ملکی مفادات کو مدِنظر رکھ کر کیا جائے گا۔ صدر مسعود پزشکیان نے اپنے حالیہ خطاب میں ملکی سلامتی کے لیے ایرانی مسلح افواج کے کردار کو تاریخی " قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایران کی حفاظت کے لیے فورسز نے بے مثال جرات کا مظاہرہ کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا ہم تمام حالات کو مدِنظر رکھ کر ہی جنگ کے خاتمے کا فیصلہ کریں گے۔ ملکی سلامتی اور قومی مفادات کا تحفظ ہر قیمت پر کیا

جائے گا اور اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔ دوسری جانب ایرانی وزارتِ خارجہ نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے مذاکرات کے حوالے سے کیے جانے والے دعوؤں کو یکسر مسترد کر دیا ہے۔ ایرانی ترجمانِ خارجہ اسماعیل بقائی نے واضح کیا کہ امریکا کے ساتھ کسی قسم کے براہِ راست مذاکرات نہیں ہو رہے۔ واشنگٹن کے ساتھ صرف ثالثوں کے ذریعے ہی پیغام رسانی کا سلسلہ برقرار ہے۔ ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان نے انکشاف کیا کہ اس وقت پاکستان کی قیادت میں اہم سفارتی کوششیں جاری ہیں۔ پاکستان خطے میں امن کے قیام اور کشیدگی کم کرنے کے لیے ایک فعال ثالث کے طور پر ابھرا ہے، اور ایران ان سفارتی کوششوں کو اہمیت دیتا ہے۔

عالمی تنازعات پر چین اور پاکستان کا موقف ایک ہے،

ایران کی صورتحال پر دونوں ممالک کا اہم مشاورتی فیصلہ

بیجنگ، 31 مارچ (یو این آئی) چینی دفترِ خارجہ نے واضح کیا ہے کہ عالمی تنازعات، بالخصوص مشرق وسطیٰ کی موجودہ صورتحال پر پاکستان اور چین کا موقف مکمل طور پر ہم آہنگ ہے۔ چینی ترجمان نے اعلان کیا ہے کہ دونوں ممالک کے وزرائے خارجہ جلد ملاقات کریں گے جس میں ایران کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ بیجنگ میں پریس بریفنگ کے دوران چینی دفترِ خارجہ کی ترجمان نے کہا کہ پاکستان اور چین عالمی سطح پر امن اور انصاف کے اصولوں پر یقین رکھتے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ پاکستان اور چین خطے میں امن کے فروغ اور جاری جنگ کے خاتمے کے لیے اپنا بھرپور سفارتی کردار ادا کریں گے۔ چین اور پاکستان کا متفقہ مطالبہ ہے کہ امریکہ اور اسرائیل فوری طور پر اپنے حملے روک دیں۔ چینی ترجمان نے ایران میں جاری فوجی کارروائیوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ایران میں تاریخی مقامات کی تباہی پر چین کو شدید افسوس ہے۔ ہم ایران کی ایٹمی تنصیبات کو نشانہ بنانے کی کوششوں کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ ترجمان نے انکشاف کیا کہ حال ہی میں چین کے تین بحری جہاز آبنائے ہرمز سے گزرے ہیں، جس سے اس تجارتی راستے کی اہمیت اور وہاں پیدا ہونے والے خطرات کا اندازہ ہوتا ہے۔ چین نے تمام فریقین سے مطالبہ کیا ہے کہ انتہائی تحمل کا مظاہرہ کیا جائے تاکہ کشیدگی مزید نہ بڑھے۔ بین الاقوامی جہاز رانی کے راستوں کو محفوظ بنایا جائے۔ چینی دفترِ خارجہ نے اعادہ کیا کہ چین خطے میں پائیدار امن کی بحالی کے لیے اپنی تعمیری کوششیں جاری رکھے گا اور اس سلسلے میں پاکستان کے ساتھ قریبی تعاون برقرار رکھا جائے گا۔

ایران کا یورینیم حاصل کرنا امریکہ کے لیے ممکن نہیں: ڈاکٹر سائمن تسپس

ماسکو، 31 مارچ (یو این آئی) قومی سلامتی اور سیاسیات کے ماہر ڈاکٹر سائمن تسپس نے اسپوتنک کو بتایا ہے کہ امریکہ کی جانب سے ایران کے وسیع یورینیم ذخیرے پر قبضہ اور اسے منتقل کرنا عملی طور پر ممکن نہیں۔ ڈاکٹر تسپس کے مطابق ایران کا یورینیم مضبوط زیرِ زمین بنکروں میں محفوظ ہے، جہاں تک رسائی حاصل کرنا اور انہیں توڑنا نہایت مشکل کام ہے۔ مزید برآں، یورینیم ایک انتہائی خطرناک مادہ ہے جس کے لیے بہت احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایران کے پاس موجود سینکڑوں کلوگرام یورینیم کو نکالنے کے لیے بڑی مقدار میں خصوصی مشینری اور آلات درکار ہوں انہوں نے کہا کہ ایسی کسی بھی کارروائی کے دوران شدید مزاحمت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مزید برآں، اگر لوڈنگ کے دوران یورینیم کے کسی کنٹینر کو نقصان پہنچا تو اس سے قریبی علاقے میں تابکاری آلودگی پھیلنے کا شدید خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔

ایران کا 60 فیصد افزودہ یورینیم اب بھی محفوظ:

امریکی سائنسی جریدے کا سنسنی خیز انکشاف

واشنگٹن رتہران، 31 مارچ (یو این آئی) امریکی سائنسی جریدے نے اپنی تازہ ترین رپورٹ میں دعویٰ کیا ہے کہ

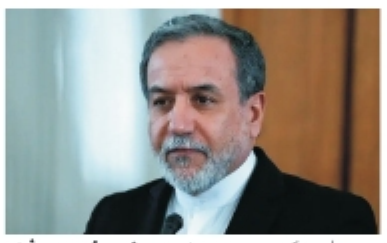

حالیہ حملوں کے باوجود ایران کا 60 فیصد افزودہ یورینیم کا بڑا ذخیرہ مکمل طور پر محفوظ ہے۔ رپورٹ کے مطابق، ایران نے حملوں سے قبل ہی اپنا حساس ایٹمی مواد محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا تھا۔ سائنسی جریدے کی رپورٹ میں سیٹلائٹ تصاویر کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ گزشتہ سال ایران پر ہونے والے حملوں سے قبل ہی تہران نے ممکنہ طور پر اپنا ایٹمی مواد اصفہان منتقل کر دیا تھا۔ 9 جون کو ایک مشکوک گاڑی 18 مخصوص کنٹینرز کے ساتھ نطنز ایٹمی پلانٹ سے روانہ ہوئی تھی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ تصاویر میں نظر آنے والے یہ کنٹینرز خاص طور پر ایٹمی مواد کو محفوظ طریقے سے منتقل کرنے اور ذخیرہ کرنے کے لیے ہی استعمال کیے جاتے ہیں۔ رپورٹ میں ایک تشویشناک پہلو یہ بھی اجاگر کیا گیا ہے کہ ایران کی ایٹمی صلاحیت اب اس مرحلے پر ہے جہاں واپسی کے راستے محدود ہیں۔ ایران کے پاس موجود 60 فیصد افزودہ یورینیم کو محض 10 دن کے اندر ایٹمی ہتھیاروں کے گریڈ تک مزید افزودہ کیا جا سکتا ہے۔ اس انکشاف نے اسرائیل اور امریکہ کے ان دعوؤں پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے جن میں کہا گیا تھا کہ ایرانی ایٹمی پروگرام کو حالیہ فوجی کارروائیوں سے شدید نقصان پہنچا ہے۔ ماہرین کے مطابق، اگر یہ مواد واقعی محفوظ ہے، تو ایران کسی بھی وقت عالمی طاقتوں کے لیے ایک بڑا ایٹمی چیلنج بن کر ابھر سکتا ہے۔

دشمن کی آبنائے ہرمز پر قبضے کی خواہش کبھی حقیقت نہیں بنے گی: ترجمان خاتم الانبیاء سینٹرل ہیڈکوارٹرز

تہران، 31 مارچ (ایجنسیز) خاتم الانبیاء سینٹرل ہیڈکوارٹرز کے ترجمان نے کہا ہے کہ دشمن آبنائے ہرمز پر قبضہ کرنا چاہتا ہے لیکن اس کی یہ خواہش کبھی حقیقت نہیں بنے گی اور ہمیشہ کے لیے دفن ہو جائے گی۔ ایرانی خبر ایجنسی وانا کے مطابق خاتم الانبیاء سینٹرل ہیڈکوارٹرز کے ترجمان کا کہنا ہے کہ امریکی صدر اور اسرائیلی حکام کے غلط اندازوں نے انہیں ایرانی قوم اور اس کی مسلح افواج کی طاقت کا سامنا کرنے پر مجبور کر دیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ امریکہ اور اسرائیل کی اسٹریٹجک غلطی انہیں کمزوری اور ناکامی کے راستے پر ڈال رہی ہے۔ ترجمان نے واضح کیا کہ دشمن نفسیاتی جنگ مسلط کر کے، جدید عسکری ساز و سامان کی نمائش کرتے ہوئے اور عام شہریوں، خواتین، بچوں، سائنسدانوں اور فوجی کمانڈروں پر دہشت گرد حملوں کے ذریعے ایران کو قابو کرنے کی کوشش کر رہا ہے، تاہم یہ اقدامات محض فریب اور خواب سے زیادہ کچھ نہیں ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایرانی قوم اور اس کی مسلح افواج ہر جارحیت کے خلاف مضبوطی سے کھڑے ہونے اور کسی بھی حملہ آور کو عبرت ناک شکست دینے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔

ایران جنگ سے یوکرین کا محاذ خطرے میں

صدر زیلنسکی کا امریکا کی بدلتی توجہ پر اظہارِ تشویش

کیف، 31 مارچ (یو این آئی) یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے خبردار کیا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں ایران اور امریکہ کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی یوکرین کے لیے تباہ کن ثابت ہو سکتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ واشنگٹن کی تمام تر توجہ ایران کی طرف مڑنے سے یوکرین کو ملنے والی فوجی اور مالی امداد میں تعطل کا سنگین خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ امریکی خبر رساں ادارے 'ایگزیوس' کو دیے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں صدر زیلنسکی نے کہا کہ ایران میں طویل ہوتی جنگ براہ راست روس کے مفاد میں جا رہی ہے۔ ان کے مطابق جنگ کی وجہ سے تیل کی قیمتوں میں اضافہ روسی معیشت کو سہارا دے رہا ہے۔ روس نہ صرف ایران کی حمایت کر رہا ہے بلکہ اسے یوکرین جنگ کے عملی تجربات اور حساس سیٹلائٹ تصاویر بھی فراہم کر رہا ہے۔ زیلنسکی نے الزام لگایا کہ روس ممکنہ طور پر ایران کو امریکی اور

اتحادی فوجی اڈوں پر حملوں کی منصوبہ بندی میں مدد دے رہا ہے۔ یوکرینی صدر نے واضح کیا کہ اگر امریکہ کا دفاعی بجٹ اور اسلحے کے ذخائر مشرق وسطیٰ کی نذر ہو گئے تو یوکرین کے لیے دفاعی وسائل کی شدید کمی پیدا ہو جائے گی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ: اگر روس پر سے عالمی توجہ ہٹی اور پابندیوں میں نرمی آئی، تو یہ یوکرین کی بقا کے لیے ایک بڑا خطرہ بن جائے گا۔ صدر زیلنسکی نے بتایا کہ یوکرین نے مشرق وسطیٰ کے اہم رہنماؤں کو روس اور ایران کے بڑھتے ہوئے گٹھ جوڑ سے متعلق اہم معلومات فراہم کر دی ہیں۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ ایران کے تنازع کو جلد از جلد سفارتی طریقے سے حل کیا جائے تاکہ یوکرین کا محاذ کمزور نہ پڑے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com